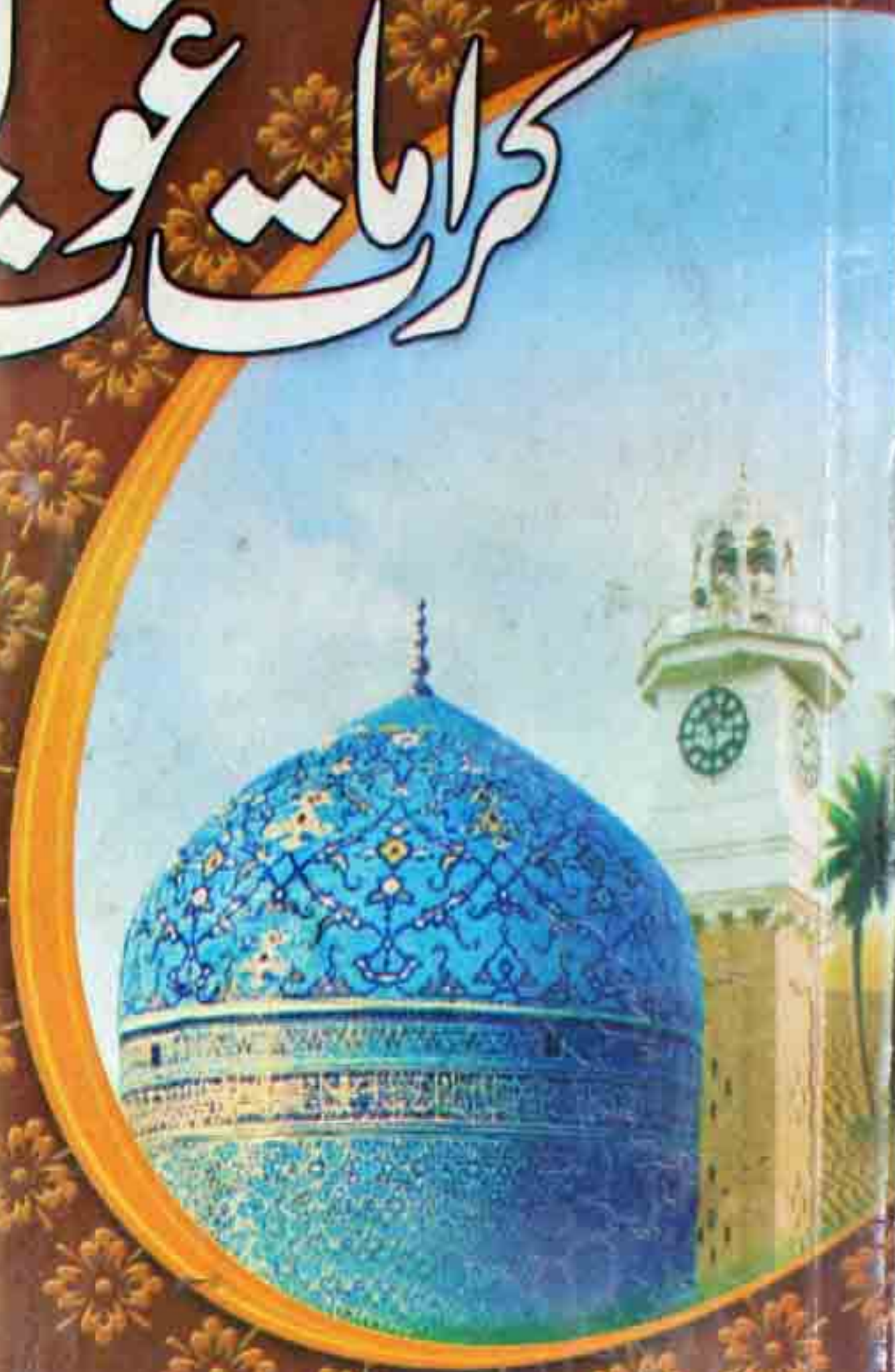


عَنْدَ  
اللَّهِ  
رَضِيَ

# کرامتِ نبوتِ اعظم

محمد شریف نقشبندی



ضیاء القرآن پبلیشرز

لاہور - کراچی - پاکستان

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

یا غوثِ معظمِ نوریؑ منحت ساری نبی منحت ساری خدا

سُطانِ دو عالم قطبِ علیؑ حیراں ز جلالتِ ارض و سما

# عظمتِ کراماتِ غوثِ اکرام

رحمۃ اللہ  
علیہ

ابوالطیب محمد شریف نقشبندی (میر والی)

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

!!ہور۔ کراچی ۰ پاکستان





جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	کراماتِ غوثِ الاعظم رضی اللہ عنہ
مصنف	مولانا محمد شریف نقشبندی
اشاعت	جولائی 2005ء
تعداد	ایک ہزار
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
کمپیوٹر کوڈ	1Z175
قیمت	36/- روپے

ملنے کے پتے

## ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ فون: 7221953 فیکس: 042-7238010

9۔ انکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 7247350-7225085

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-2212011-2630411۔ فیکس: 021-2210212

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

# فہرست

صفحہ	عنوان	نمبر ترتیب
۱۷	مصطفیٰ خورشیت کا آپ تک پہنچنا	۱
۱۸	حضرت جنید بغدادی کا ولادت سے پہلے خبر دینا	۲
۱۸	حضرت حسن بصری کی آپ کی ولادت کے بارے میں گواہی	۳
۱۹	حضرت شیخ احمد الجونی کا خبر دینا	۴
۱۹	حضرت شیخ شبنکی کا خبر دینا	۵
۲۰	حضرت ابوبکر بن ہوا کا خبر دینا	۶
۲۱	حضرت شیخ مسلم بن نعمۃ السروجی کا خبر دینا	۷
۲۲	اویلاہ رحمٰن میں بے مثل ولادت	۸
۲۳	گیارہ سو اویلاہ اللہ کی جلوہ گری	۹
۲۴	آپ کا تمام رمضان دودھ نہ پینا	۱۰
۲۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم مبارک آپ کی گردن مبارک پر	۱۱
۲۵	پیدائش سے قبل عرش الہی تک رسائی	۱۲
۲۶	مکی الدین کی پیکار عرش پر	۱۳
۲۷	فرماہن مصطفیٰ خورشیت الاعظم کے حق میں	۱۴
۲۷	محبوب سبحانی محبوب مصطفیٰ بھی ہیں	۱۵
۲۸	شکرِ خورشیت الاعظم ولی نہیں ہو سکتا	۱۶

صفحہ	عنوان	نمبر کرامت
۳۰	حضرت غوث اعظم کی روح کی حاضری	۱۷
۳۱	آپ کی ولادت کا ایک عجوبہ کرشمہ	۱۸
۳۲	آپ کا تیرہ علوم میں تقریر کرنا	۱۹
۳۲	آپ کا نور ولایت	۲۰
۳۳	ایک غلام قاضی کو معزولی کا حکم	۲۱
۳۴	دو پوں کی تھیلی سے خون کا نکلنا	۲۲
۳۵	ستر ہزار کا اجتماع	۲۳
۳۵	آپ کی مجلس پاک میں انبیاء و اولیاء کی تشریف آوری	۲۴
۳۶	آپ کی مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری	۲۵
۳۷	مجلس کے اردگرد بارش کا بند ہو جانا	۲۶
۳۷	محدث ابن جوزی پر وجہ کا طاری ہو جانا	۲۷
۳۸	آپ کی مجلس میں یہود و نصاریٰ کا اسلام قبول کرنا	۲۸
۳۸	پانچ ہزار یہودی دائرہ اسلام میں	۲۹
۳۹	محبوب سبحانی حضرت مسیح علیہ السلام کی نظر میں	۳۰
۴۰	ہاتف غیب کی آپ کے حق میں سناری	۳
۴۱	آپ کا مقام - حقیرہ کلیم اللہ کی نظر میں	۳۲
۴۱	ساتھ ملایا کوڑوں کا اسلام میں داخل ہونا	۳۳
۴۲	چالیس سال عشرہ کے وضو سے نماز فجاوا کرنا	۳۴
۴۳	پندرہ سال مسلسل ایک رات میں ختم قرآن	۳۵
۴۴	قدیمی ہذہ علی زینبہ کبریٰ و بی بی اللہ کی وجہ تسمیہ	۳۶
۴۵	آپ کا قدم مبارک حضرت خواجہ سعید الدین حسینی اجمیری کے سر مبارک پر	۳۷

صفحہ	عنوان	نمبر کت
۴۶	تین سو اویسار جن اور سات سو رجال غیب کا گردن جھکانا	۳۸
۴۷	جنات کی در و الا پر حاضری	۳۹
۴۸	اویسار جن کا آپ کی خدمت میں ہدیہ تبریک	۴۰
۴۹	ملائکہ کی تصدیق آپ کے حق میں	۴۱
۵۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی تصدیق فرمائی	۴۲
۵۰	رجال غیب کی حاضری	۴۳
۵۱	حضرت خضر علیہ السلام کا کلام سننا	۴۴
۵۲	آپ کی مجلس مبارک میں جنات کی حاضری	۴۵
۵۲	بند اور شریف کی بے حرمتی پر جن کا قتل ہونا	۴۶
۵۴	ایک جن نے آپ کے حکم کی تعمیل کی	۴۷
۵۴	شیطان کا آپ کے سامنے خاک ہو جانا	۴۸
۵۵	آپ کے سامنے شیطان کی ناکامی	۴۹
۵۶	ایک سانپ بارگاہِ عوثیت میں	۵۰
۵۷	سانپ کا بارگاہِ عوثیت میں توبہ کرنا	۵۱
۵۷	آپ کی دعا سے عذاب میں تخفیف	۵۲
۵۸	آپ کے کنوئیں کا پانی ہر مرض کی دوا	۵۳
۵۹	ایک ابدال کا مدرسہ کی چوکھٹ پر گریہ نہاوی کرنا	۵۴
۵۹	مشائخ کا آپ کی چوکھٹ کو بوسہ دینا	۵۵
۶۰	چور کا عمدہ قطعیت پر فائز ہونا	۵۶
۶۱	آپ کا بابرکت جہتہ	۵۷
۶۲	عالم ملکوت کے حالات سے آگاہی	۵۸

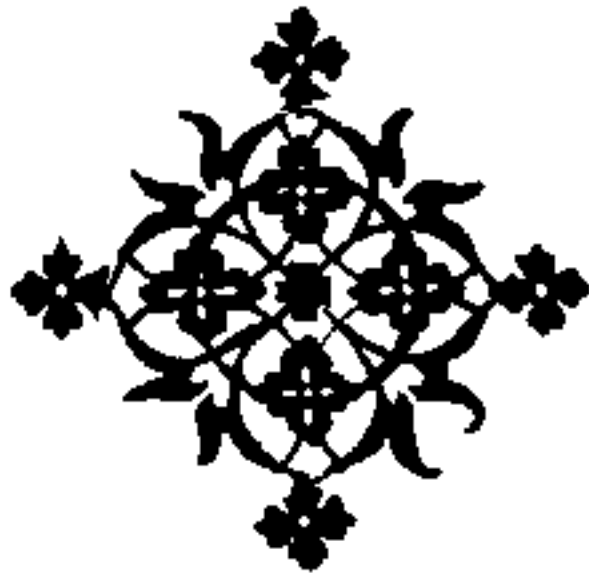
صفحہ	عنوان	نمبر کرامت
۶۲	جسم اطہر سے نورانی شاعروں کا نکلنا	۵۹
۶۳	علم لدنی کا حاصل ہونا	۶۰
۶۴	آپ کی انگلی مبارک سے روشنی سے ٹھہرنا	۶۱
۶۵	بچوں سے مرضی کا پیدا کرنا	۶۲
۶۶	چیل کا دوبارہ زندہ ہونا	۶۳
۶۶	چوہے کا سر تھ سے جدا	۶۴
۶۷	چڑیا کی موت	۶۵
۶۷	آپ کا ہاتھ شفا کی کنجی	۶۶
۶۸	آپ کا نام سنتے ہی بخار سے نجات	۶۷
۶۹	تابینا کو بینائی عطا ہوتی	۶۸
۷۰	روافض کا آپ کے ہاتھ پر تائب ہونا	۶۹
۷۱	بیمار کبوتری کی صحت یابی	۷۰
۷۲	خشک درخت پھل دینے لگے	۷۱
۷۲	دریاٹے و جلہ کے پانی کا رُک جانا	۷۲
۷۳	آپ کے عصا کا منور ہو جانا	۷۳
۷۳	غیب سے بے موسم پھل کا نزول	۷۴
۷۳	پھلیوں کا دست بوسی کرنا	۷۵
۷۴	غیب کی خبریں دینا	۷۶
۷۵	بعد میں ہونے والی باتوں کا خبر دینا	۷۷
۷۶	نومولود بچے کی ولادت کی خبر	۷۸
۷۶	بھوک ایک خزانہ ہے	۷۹

صفحہ	عنوان	نمبر کریمت
۷۷	دل کی باتوں کے امین غوث الاعظم	۸۰
۷۸	امانت میں خیانت کرنے کا علم	۸۱
۷۹	بے وضو نماز پڑھنے کا علم	۸۲
۸۰	کافر مسلمان ہو کر عہدہ ابدال پر	۸۳
۸۰	سات رطوکوں کا عطا کرنا	۸۴
۸۱	رطوک سے رطوک بن گیا	۸۵
۸۲	چور عہدہ ابدال پر	۸۶
۸۳	آپ کی دعائے تقدیر کو بدل دیا	۸۷
۸۵	شیخ احمد کاشیر اور غوث الاعظم کا کتا	۸۸
۸۶	دربار غوث الاعظم اور کعبہ کی زیارت	۸۹
۸۷	دستِ مصطفیٰ غوث الاعظم کے سر پر	۹۰
۸۸	امام احمد بن حنبل کا آپ کو سینے سے لگانا	۹۱
۸۹	حضور غوث اعظم کا حضرت معروف کرخی کی قبر پر سلام کہنا	۹۲
۹۰	ایک عیسائی اور مسلمان کا جھگڑا	۹۳
۹۱	آپ کا اسم مبارک اسم اعظم ہے	۹۴
۹۲	عزرائیل سے ارواح کا پھیننا	۹۵
۹۳	بے وضو نام لینے پر ہلاکت	۹۶
۹۴	آپ کے اسم پاک کی برکت سے عزت ملنا	۹۷
۹۵	آپ کا ذکر ہر مرض کی دوا	۹۸
۹۶	غوث الاعظم سیف اللہ ہیں	۹۹
۹۶	عرش کے نیچے ایک تلوار	۱۰۰



صفحہ	عنوان	نمبر کریمت
۹۷	محب غوث الاعظم آگ سے محفوظ	۱۰۱
۹۸	خواجہ بہاؤ الدین نقشبند کی ولادت کی خبر دینا	۱۰۲
۹۹	خواجہ بہاؤ الدین نقشبند کی حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات	۱۰۳
۱۰۰	مردود کو مقبول بنا دیا	۱۰۴
۱۰۱	آپ کے عقیدت مند سے منکر نکیر کے سوالات	۱۰۵
۱۰۲	ستر ہزار کا عمار ایک فقیر کو عطا فرما دیا	۱۰۶
۱۰۳	آسمان سے انطاری کا نزول	۱۰۷
۱۰۴	معرفت کی روح پیار سے غوث الاعظم	۱۰۸
۱۰۵	ایک جن کا حضور غوث الاعظم کے ہاتھوں قتل ہونا	۱۰۹
۱۰۶	ایک مریدی کا پنجہ ظلم سے نجات	۱۱۰
۱۰۷	ایک مرید تاجر کا امدار کے لیے پکارنا	۱۱۱
۱۰۸	بمنصب ولایت پر غوث الاعظم کی مہر	۱۱۲
۱۰۹	امام احمد بن حنبل کا آپ کو قیض عطا کرنا	۱۱۳
۱۰۹	امام اعظم کا غوث الاعظم سے ایک سوال	۱۱۴
۱۱۰	آپ کے مریدین کی پیشانیوں میں نور کا چمکنا	۱۱۵
۱۱۱	آپ کا نام مبارک ہر دکھ اور درد کی دوا	۱۱۶
۱۱۲	غوث الاعظم سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ	۱۱۷
۱۱۳	بیت المقدس سے بغداد تک ایک قدم میں پہنچنا	۱۱۸
۱۱۴	میری نظر لورج محفوظ میں ہے	۱۱۹
۱۱۵	ولایت کے دو جھنڈے	۱۲۰
۱۱۶	چالیس گھوڑوں کی سخاوت	۱۲۱

صفحہ	عنوان	نمبر کراہت
۱۱۷	سوفقہار کے سوالات کے جوابات	۱۲۲
۱۱۸	آپ خالق عظیم کے مالک تھے	۱۲۳
۱۱۹	غوث الاعظم کے تمام مرید جنتی ہیں	۱۲۴
۱۲۰	ہر مرید پر آپ کی نظر عنایت	۱۲۵
۱۲۱	آپ کی انجنت مبارک کا چوسنا	۱۲۶
۱۲۲	آپ کی قبر مبارک کی زیارت سعادت دہین ہے	۱۲۷
۱۲۳	انتقال سے سات دن پہلے خبر دینا	۱۲۹
۱۲۴	بارہ برس کا ڈوبا ہوا بیٹرا	۱۳۰





## نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ آمَّا بَعْدُ

ذریعہ نظر کتاب بنام کراماتِ غوثِ اعظم حضرت محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی شیخ  
سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ انورانی کے کلمات کا مجموعہ ہے۔ اور جہاں تک آپ کی اپنی  
عظمت و برکت کا تعلق ہے انہر من الشمس ہے۔ آپ صرف زمین والوں کے شیخ ہی نہیں بلکہ  
آسمان والوں کے بھی شیخ ہیں۔ آپ انسانوں کے بھی شیخ ہیں اور جنات کے بھی شیخ ہیں۔ آپ  
مرکزِ دائرہِ قطبیت اور محورِ مرتبہِ غوثیت ہیں۔ آپ مظہرِ شانِ نبوت  
اور مصدرِ فیضانِ ولایت ہیں۔ آپ محی الدین کے نام سے بھی پکارے  
جاتے ہیں۔ اس لیے آپ کی ذاتِ کریمہ کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ ہر جگہ آپ کی غوثیت  
کا ڈنکا بج رہا ہے۔ جدھر بھی جاؤ اعلیٰ غوث الاعظم کے نعرے لگائے جاتے ہیں۔  
اس لیے میری دعا ہے کہ مولا تعالیٰ عزیزِ محمد شریف کو آپ کی شان میں لکھنے کی مزید توفیق عطا  
فرمائے۔ آمین ختم آمین۔

خواجہ نور محمد نقشبندی قادری  
کوٹ لکھنوت لاہور

## تقریظ

عزیزی محمد شریف نقشبندی نے جو حضرت محبوب سبحانی غوث صہبانی شیخ عبد القادر جیلانی الحسی و الحسینی کی جملہ کرامات کو اکٹھا کر کے اس کا نام کرامات غوث اعظم رکھا ہے نہایت ہی بے نظیر مرقع کا درجہ رکھتا ہے۔ فقیر نے اس کو بغور پڑھا ہے جتنا لطف اس کتاب کے پڑھنے سے حاصل ہوا ہے شاید ہی کسی ایسی کتاب سے حاصل ہو گا۔ کتاب کی عبارات سے ظاہر ہے کہ حضور غوث الاعظم کا مرتبہ و مقام کوئی بھی ہوتی بات نہیں ہے سارے جہان میں آپ کی ہی ولایت کا پرچا ہے۔ ہر ماہ کی گیارہ تاریخ کو ہر ملک کے کوہ کونہ میں آپ کا ہی ذکر خیر کیا جاتا ہے اور ستانے جھوم جھوم کر آپ کا ذکر خیر سنتے اور سناتے ہیں۔ کرامات غوث اعظم ایک اچھوتے انداز کی کڑی ہے۔ اس سے قبل اس انداز میں آج تک کوئی کتاب نہیں پائی گئی۔ دُعایا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور غوث پاک کے روضہ انور کی تمام عقیدت مندوں کو زیارت نصیب فرمائے۔ آمین

سب درگاہ شاہِ خاکی

چوہدری محمد نذیر قادری اسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس

منڈی فاروق آباد

ضلع شیخوپورہ

# شانِ لایب

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝  
الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝

ترجمہ

خبردار۔ تحقیق اللہ کے دوستوں کو کچھ خوف نہیں ہوتا اور نہ ہی ان کو کوئی غم ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے ہیں۔

تفسیر

اس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ جس مضمون کے انکار کا احتمال ہو وہاں عربی میں اَلَا یَا رَانَ یا ہا وغیرہ حروف تبیہ لائے جلتے ہیں۔ چونکہ رب کو علم تھا کہ اولیاء اللہ کے فضائل و کمالات اُن کے مراتب و درجات اور اُن کی قدرت و اختیارات ان کے مناقب کے بہت سے منکر پیدا ہونے والے ہیں۔ لہذا اس مضمون کو دو حروف تاکید سے شروع فرمایا۔ اَلَا یَا رَانَ۔ خبردار۔ بے شک۔ تحقیق۔ اولیاء ولی کی جمع ہے۔ ولی کے چند معنی ہیں قریب۔ دوست۔ ناصر۔ مددگار۔ والی۔ یعنی اللہ کے قریب۔ دوست۔ رہنے والے یا اللہ کے دین کے مددگار۔ اللہ کے دوست اولیاء اللہ کہلاتے ہیں۔ جنہیں رب نے منتخب فرمایا اور شیطان کے دوست جنہیں شیاطین یا ہمارے نفوس نے منتخب کیا۔ اولیاء الشیاطین یا اولیاء من دون اللہ یا صرہب الشیاطین کہلاتے ہیں۔ قرآن کریم نے اَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ کی سخت مذمت فرمائی۔ ان کے ملنے والوں کو کافر فرمایا اور اولیاء اللہ کے مناقب بیان کیے۔ یہ آیت اولیاء اللہ کے محامد کی ہے اسی



یے فرمایا اویار اللہ تاکہ اویار شیاطین نکل جاویں۔ **لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ**  
 فرما کر اللہ تبارک و تعالیٰ نے اویار اللہ کو دنیا کے خطرات سے بے خوف کر دیا ہے اور قیامت  
 سے ان کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے محفوظ کر دیا ہے۔ یعنی اویار اللہ کو نہ دنیا کا خوف ہے اور نہ  
 ہی قیامت کا غم ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان **حضرات** کو دونوں جہان میں محفوظ  
 رکھا ہے۔

امام اہل سنت صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ  
 قرآن مجید کے حاشیہ پر رقم طراز ہیں :

**ولی** کی اصل **ولاء** سے ہے جو قرب و نصرت کے معنی میں ہے **ولی اللہ** وہ ہے  
 جو فرائض سے قرب الہی حاصل کرے اور اطاعت الہی میں مشغول رہے اور اس کا دل نورِ حلال  
 الہی کی معرفت میں مستغرق ہو۔ جب وہ دیکھے تو دلائل قدرت الہی کو دیکھے اور جب سنے تو  
 اللہ کی آیات ہی سنے، اور جب بولے تو اپنے رب کی ثنا ہی کے ساتھ بولے، اور جب  
 حرکت کرے، اور جب کوشش کرے تو اسی امر میں کوشش کرے جو ذریعہ قرب الہی  
 ہو، اللہ کے ذکر سے نہ تنگے اور دل کی آنکھوں سے خدا کے سوا غیر کو دیکھے۔ یہ صفت اویار  
 اللہ کی ہے۔ جب بندہ اس حال پر پہنچتا ہے تو اللہ اس کا ولی و ناصر اور معین و مددگار ہوتا  
 ہے **متکلمین** کہتے ہیں کہ **ولی اللہ** وہ ہے جو اعتقاد صحیح بنی بر دلیل رکھتا ہو اور  
 شرع مطہرہ کے مطابق اعمال صالحہ بجالاتا ہو۔ بعض عارفین نے فرمایا کہ **ولاییت** ہم ہے  
 قرب الہی اور ہمیشہ اللہ کے ساتھ مشغول رہنے کا۔ جب بندہ اس مقام پر پہنچتا ہے تو اس کو کسی  
 چیز کا **خوف** نہیں رہتا اور نہ ہی کسی شے کے فوت ہو جانے کا غم ہوتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ **ولی اللہ** وہ ہے جس کو دیکھنے سے خدا  
 یاد آجائے۔ طبری کی حدیث میں بھی ابن زید نے کہا کہ **ولی اللہ** وہ ہے جس میں وہ صفت ہو  
 جو اس آیت میں مذکور ہے **الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا يَتَّقُونَ** یعنی ایمان و تقویٰ  
 دونوں کا ہاتھ ہو۔ بعض علماء نے فرمایا کہ **ولی اللہ** وہ ہے جو خالص اللہ کے لیے محبت کریں۔  
 بعض اکابرین نے فرمایا **ولی اللہ** وہ ہے جو طاعت سے قرب الہی کی طلب کرتے ہیں اور

اللہ تعالیٰ کرامت سے ان کی کارسازی فرماتا ہے یا وہ جن کی احدیت کا برہان کے ساتھ اللہ کفیل ہو اور وہ اس کا حق بندگی ادا کرنے اور اس کی مخلوق پر رحم کرنے کے لیے وقف ہو گئے ہوں۔

حضرت سید و آغا علی ہجویری ثم لاہوری اسی ضمن میں فرماتے ہیں:  
**وَلِي اللّٰهُ** وہ ہے جو اپنے دل میں ماسوا اللہ کی محبت کے دنیا و عقبیٰ وغیرہ کو نہ رکھے اور اپنے دل کو دنیا و عقبیٰ سے خالی کر کے صرف اللہ کی محبت کے لیے اپنے رب کی طرف رجوع کرے۔

چونکہ اولیاء اللہ مدیران ملک احوال عالم سے خبردار اور تمام عالم کے والی ہوتے ہیں اور نظام عالم میں ان کا تصرف ہوتا ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ ان کی رائے تمام اہل الرائے پر فائق ہو اور تمام قلوب کے مقابلے میں ان کا دل شفیق تر ہو۔

**ولایت** کی انتہائی ثبوت کی ابتدا ہے اس لیے کوئی ولی نبی نہیں ہو سکتا جبکہ ہر نبی کا ولی ہونا ضروری ہے۔  
 (کشف المحجوب)

حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ انورانی نے فرمایا:

اولیاء اللہ پر عالم ملکوت منکشف ہو جاتا ہے اور ان پر عالم جبروت کے کئی قسم کے علوم روشن ہو جاتے ہیں۔ عجیب و غریب علوم اور حکمتیں ان پر القا کیے جاتے ہیں اور کئی قسم کی جبروتوں سے مطلع ہوتے ہیں۔

رب تعالیٰ نے (اولیاء اللہ) کو لوگوں کے دلوں کے بھیدوں اور نیتوں پر مطلع فرمایا ہے کیونکہ میرے رب نے ان کو دلوں کو ٹٹلنے والا اور پوشیدہ باتوں کا امین بنایا ہے۔ پھر ولی اللہ توحید کی کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔ پھر اس سے تمام حجاباتُ تعد کر دیئے جاتے ہیں۔ ولی اللہ اللہ تعالیٰ کے خاص بھیدوں اور رازوں پر مطلع ہو جاتا ہے۔

اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم

نے فرمایا

اے میرے بیٹے تجھے مبارک ہو، تو نے مجھے دیکھا اور میری نعمت سے بہرہ اندوز ہوا۔  
پھر اے میری مبارک ہو جس نے تجھے دیکھا یا تیرے دیکھنے والے کو دیکھا، یا تیرے  
دیکھنے والے کے دیکھنے والے کو دیکھا۔ میں نے تجھے دنیا اور آخرت میں اپنا ذریعہ  
بنایا اور میں نے اپنا قدم تیری گردن پر رکھا اور تیرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردنوں  
پر ہو گا۔



## ۱. مصلیٰ غوثیت کا پہنچنا

حضرت امام حسن عسکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا مسئلہ مبارک حضور غوث اعظم  
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں پہنچانے کے لیے اپنے ایک مرید کو دیا اور وصیت  
فرمائی کہ اس کو حفاظت سے رکھنا اور اپنی رحلت کے وقت کسی معتمد اور قابل اعتبار  
شخص کو دے دینا اور اس کو وصیت کرنا کہ وہ بھی بوقت رحلت کسی دوسرے شخص  
کو دے اسے اسی طرح پانچویں صدی کے درمیان تک یہ سلسلہ چلتا رہے حتیٰ کہ  
غوث اعظم جن کا نام نامی اکرم گرامی شیخ عبدالقادر احسنی الحسینی الجیلانی  
ہو گا ظاہر ہوں گے یہ ان کی امانت ہے ان کو پہنچا دینا اور میری طرف  
سے سلام بھی کہنا۔

سَقَانِي الْحَبُّ كَأَسَاتِ الْوِصَالِ  
فَقُلْتُ لِخَمْرِي نِيْحُوِي تَعَالِي

ترجمہ

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے، پس میں نے اپنی  
شراب کو کہا کہ میری طرف لوٹ آ۔

## ۲۔ حضرت جنید بغدادی کا ولادت سے قبل خبر دینا

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھے عالم غیب سے علم ہوا کہ پانچویں صدی کے درمیان نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اولاد پاک میں سے ایک قطب الاقطاب ہوگا جس کا نام نامی اسم گرامی سید عبید القادر اور لقب محی الدین ہے اور وہ غوث اعظم ہوگا۔ اور گیلان میں پیدائش ہوگی۔ ان کو خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آل اطہار میں سے آئمہ کرام اور صحابہ کرام کے علاوہ اول و آخر کے ہر دو اور ولایت کی گردن پر میرا قدم ہے کہنے کا حکم ہوگا۔ (تفہیم الخاطر)

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُؤُسٍ  
فَرِهْمَتْ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي

ترجمہ

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب میری طرف دوڑی پس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شراب سے مست ہو گیا۔

## ۳۔ حضرت حسن بصری کی شہادت

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ آپ سے پہلے اولیاء رحمن میں سے کوئی بھی آپ کی ولایت کا منکر نہ تھا بلکہ سب نے آپ کی آمد کی خبر دی ہے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے زمانہ مبارک سے لے کر غوث الاعظم کے زمانہ مبارک تک و ناسحت کے ساتھ آسمان فرنا دیا ہے کہ بتنے بھی اولیاء اللہ گزرے ہیں سب نے حضرت شیخ عبید القادر کی آمد کی خبر دی ہے۔ (تفہیم الخاطر)



فَقُلْتُ لِسَائِدِ الْأَقْطَابِ لُمُومًا  
بِحَالِي وَأَدْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِي

ترجمہ

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو اور میرے حال میں داخل  
ہو جاؤ کیونکہ آپ بھی میرے رفقاء ہیں۔

## ۴۔ شیخ ابوالاحمد عبد الجونی کا خبر دینا

حضرت شیخ ابوالاحمد عبد اللہ الجونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۱۹۶۹ء میں کوہ حرد  
میں اپنی خلوت میں ارشاد فرمایا کہ عنقریب بلاد عجم میں ایک کچھ پیدا ہوگا جو کرات  
اور خواتق کی وجہ سے بہت مشہور ہوگا۔ وہ تمام ادویات اللہ میں مقبول و منظور ہوگا۔ اس  
کے وجود پاک سے اہل زمانہ کو شرف حاصل ہوگا اور جو کوئی بھی اس کی زیارت سے  
مشرّف ہوگا نفع اٹھائے گا۔  
وجہ الاسرار

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا أَنْتُمْ جُنُوْدِيْ  
فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَاِيْ

ترجمہ

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے شکر ہی ہو،  
کیونکہ ساقی قوم نے میرے لیے بالباب جام بھر رکھا ہے۔

## ۵۔ حضرت شیخ محمد شبینگی کا خبر دینا

حضرت شیخ محمد شبینگی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے مرشد پاک شیخ

بو بکر بن ہوار رحمۃ اللہ علیہ سے سنا کہ عراق کے آٹھ اوتاد ہیں۔

۱۔ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ

۲۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

۳۔ حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ

۴۔ حضرت منصور بن عمار رحمۃ اللہ علیہ

۵۔ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

۶۔ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ

۷۔ حضرت سہل بن عبد اللہ تبری رحمۃ اللہ علیہ

۸۔ حضرت عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے آپ کی خدمت عالیہ میں عرض کیا کہ حضرت عبد القادر جیلانی کون ہیں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ شرفاء عجم میں سے ایک شخص بغداد شریف میں آکر سکونت اختیار کرے گا۔ اس کا زہور پانچویں صدی میں ہوگا اور وہ شخص اوتاد، افراد اور اقطاب زمانہ سے ہوگا۔ (بجۃ الاسرار)

شَرِبْتُمْ فَضُلَّتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي  
وَلَا نِلْتُمْ عَلَوِي وَاتِّصَالِي

ترجمہ  
میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی کھچی شراب پی لی، لیکن میرے  
بند مرتبے اور قرب کو نہ پاسکے۔

۶۔ شیخ ابوبکر بن ہوار کا خیر دینا

حضرت شیخ ابوبکر بن ہوار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک دن اپنے مریدین سے

فرمایا کہ عنقریب عراق میں ایک عجمی شخص جو کہ اللہ تعالیٰ اور لوگوں کے نزدیک عالی مرتبہ  
والا ہوگا۔ اس کا نام نامی آیم گرامی عبید القادر ہوگا اور بغداد شریف میں آکر سکونت  
انتیہا کرے گا۔ قَدْ حَىٰ هٰذَا عَلٰی رَاقِبَةٍ كَلْبٍ وَرَبِّهِ اللّٰهُ كَا اَعْلَانِ فَرَايَے گا اور  
تمام کے تمام اولیاء اللہ اس کے فرمانبردار ہوں گے۔  
(تفزیح الخاطر)

مَقَامُكُمْ اَعْلٰی جَمَعًا وَّلٰكِنْ  
مَقَامِیْ فَوْقَكُمْ مَا شَرَّ اَلْاَعْلٰی

ترجمہ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی میرا مقام آپ کے مقام  
سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا۔

۷۔ شیخ مسلمہ بن نعمۃ السروجی کا خبر دینا

حضرت شیخ مسلمہ بن نعمۃ السروجی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے دریافت کیا کہ اب  
قطب زمانہ کون ہیں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ قطب وقت اس وقت مکہ مکرمہ میں  
ہیں۔ اور ابھی وہ پوشیدہ ہیں انہیں عارفین کے سوا کوئی نہیں پہچانتا۔ نیز عراق کی  
طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ عنقریب ایک عجمی شخص جن کا نام مبارک عبید القادر  
ہوگا۔ ظاہر ہوگا۔ جن کی کرامات اور خوارق عادات بکثرت ہوں گی اور یہی وہ عنوت  
اور قطب ہوگا جو عام لوگوں میں قَدْ حَىٰ هٰذَا عَلٰی رَاقِبَةٍ كَلْبٍ وَرَبِّهِ اللّٰهُ فرمائیں  
گے اور اپنے اس قول میں حق پر ہوں گے۔ تمام اولیاء زمانہ آپ کے قدموں کے نیچے  
ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی ذات عالی نسب اور ان کی کرامات کی تصدیق کرنے  
کی وجہ سے ان کو نفع دے گا۔  
(قلائد الجواہر)

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي  
يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

ترجمہ

میں بارگاہِ قربِ الہی میں یکتا اور یگانہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے پھیرتا ہے  
اور خداوند تعالیٰ میرے لیے کافی ہے۔

## ۸۔ اولیاءِ رحمن میں بے مثل ولادت

حضرت محبوب سبحانی قطبِ یزدانی شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ  
کے والد ماجد حضرت ابوصالح موسیٰ جنسلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آپ کی ولادت باسعادت  
کی رات کو مشاہدہ فرمایا کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پورے صحابہ کرام اور آئمہ الہدیٰ اور  
اولیاءِ رحمن کی زیارت ہوئی اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا اے میرے بیٹے  
ابوصالح تجھے مولا تعالیٰ نے ایک فرزند عطا کیا ہے جو میرا بیٹا اور محبوب اور اللہ تعالیٰ  
کا بھی محبوب ہے اور اس کا مرتبہ اولیاء میں وہ ہو گا جو میرا نبیوں اور رسولوں میں ہے  
کسی شاعر نے اس کے ضمن میں کیا خوب فرمایا۔

غوث اعظم درمیانِ اولیاء

چوں محمّد درمیانِ انبیاء

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے بعد تمام انبیاء کرام و رسولان عظام علیہم  
الصلوٰۃ والسلام نے بھی آپ کے واحد ماجد کو خواب میں بشارت دی کہ ما سوا آئمہ  
کرام کے تمام اولیاءِ رحمن آپ کے فرزند کے فرمانبردار ہوں گے اور اس کا قدم  
اپنی گردنوں پر رکھیں گے اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری ان کے درجات کی  
ترقی کا باعث ہوگی اور جو اس کی اطاعت کا منکر ہو جائے وہ قربِ الہی کی بلندی  
سے بعد اور محرومی کے گڑھے میں ڈالا جائے گا۔

أَنَا الْبَايِرِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ  
وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أَعْطَى مِثَالِي

ترجمہ

جس طرح بازا شہب تمام پرندوں پر غالب ہے اسی طرح میں تمام  
مشائخ پر غالب ہوں۔ بتاؤ مردانِ خدا میں سے کون ہے جس کو میرے  
جیسا مرتبہ عطا کیا گیا۔

## ۹۔ گیارہ سوا اولیاء اللہ کی جلوہ گری

حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی والحبیبی رحمۃ اللہ علیہ  
جس رات جلوہ گر ہوئے اس رات گیلان شریف میں سب رٹ کے ہی پیدا ہوئے جن کی  
تعداد گیارہ سو تھی اور وہ تمام کے تمام اولیاء الرحمن تھے۔ حضرت شیخ محمد عیسیٰ برہانپوری  
کے ملفوظات سے اس طرح نقل کیا گیا ہے کہ جب حضور غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کا  
نطفہ مبارک آپ کے والد ماجد حضرت موسیٰ جنگی رحمۃ اللہ علیہ کی پشت سے نکل کر آپ  
کی والدہ ماجدہ طیبہ طاہرہ زاہدہ غابدہ کے رحم مبارک میں متمکن ہوا تو تمام گھر منور ہو گیا  
اور مولانا تعالیٰ نے آپ کی خاطر اولیاء کرام کے نطفے اپنے باپوں کی پشتوں سے نکال  
کر ماؤں کے رحموں میں متمکن کیے اور ان کو اسی رات پیدا کیا جس رات آپ کی پیدائش  
ہوئی تاکہ وہ آپ کے فیض سے مستفیض ہو جائیں۔

كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَائِرِ عَظْمٍ  
وَ تَوْجِنِي بِتِيَجَانِ الْكَمَالِ



ترجمہ

اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خلعت پہنایا جس پر غزیم کے بل بوتے  
تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے۔

## ۱۰۔ آپ نے تمام رمضان دودھ نہیں پیا

حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی شیخ عبدالقادر جیلانی مادہ رمضان المبارک  
میں پیدا ہوئے۔ اور تمام رمضان المبارک آپ نے سحری سے لے کر افطاری تک  
اپنی والدہ ماجدہ کا دودھ نہیں پیا۔ آپ نے اس بات کی طرف اشارہ فرماتے  
ہوئے فرمایا کہ میرے ابتدائی حالات کے ذکر سے دنیا پڑے اور میرا بچپن  
ہی میں روزہ دار ہونا میری شہرت کا سبب ہے۔

وَ أَطَّلَعْتَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ  
وَ قَلَّدَنِي وَ أَعْطَانِي سُؤَالِي

ترجمہ

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے راز قدیم پر مطلع کیا اور مجھے عزت  
کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا۔

## ۱۱۔ رسول اللہ کا قدم مبارک آپ کی گردن پر

حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی  
نے ارشاد فرمایا کہ جب میرے نانا پاک حضرت محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو معراج  
ہوئی اور سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچے تو جبریل امین علیہ السلام پیچھے رہ گئے اور عرض کیا کہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اگر میں ذرہ بھی آگے بڑھوں تو جل کر خاک ہو جاؤں گا تو اللہ تعالیٰ نے اس جگہ میری روح کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے بھیجا تو میں نے زیارت کی اور نعمت عظمیٰ اور ولایت و خلافت کبریٰ سے بہرہ اندوز ہوا میں حاضر ہوا تو مجھے براق کی جگہ کھڑا کیا گیا اور میرے انا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری لگام اپنے ہاتھ میں پکڑ کر سوار ہوئے حتیٰ کہ مقام قبا تو سین او ادنیٰ پر جا پہنچے اور مجھے ارشاد فرمایا کہ میرے یہ قدم تیری گردن پر ہیں اور تیرے قدم تمام اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہوں گے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا۔

جس کی منبر نہیں گردن اولیاء

اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سال

وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا  
فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالٍ

ترجمہ

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام قطبوں پر حاکم بنا یا ہے، پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے۔

۱۲۔ پیدائش سے قبل عرش الہی تک رسائی

حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ جب میں عرش مجید تک پہنچا تو مجھ پر انوار الہیہ روشن ہوئے اور مجھے یہ مرتبہ ملا۔ میں نے اپنی پیدائش سے پہلے عرش کو دیکھا تو مجھ پر اللہ کے تمام ملک ظاہر ہوئے اور میرا نام شوٹ الاعظم رکھا اور اپنی نظر عنایت سے مجھے تاج وصال اور بزرگی و قرب کی خدمت پہنائی۔

فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارِ  
أَصْصَاءِ الْكُلِّ غَوَّرًا فِي الزَّوَالِ

ترجمہ

اگر میں اپنا راز یا توجہ دریاؤں پر ڈالوں تو تمام دریاؤں  
کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے اور ان  
کا نام و نشان نہ رہے۔

### ۱۳۔ محی الدین کی پکار عرش پر

حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ  
نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو معراج ہوئی تو اللہ تعالیٰ  
نے انبیاء اور اولیاء کی ارواح کو آپ کے استقبال کے لیے بھیجا۔ جب حضور  
علیہ الصلوٰۃ والسلام عرش مجید کے پاس پہنچے تو اس کو بہت اُونچا پایا جس پر چڑھنے  
کے لیے سیڑھی کا ہونا ضروری تھا تو اللہ تعالیٰ نے میری روح کو بھیجا۔ میں نے سیڑھی  
کی جگہ اپنے کندھے رکھ دیئے۔ جب آپ نے میرے کندھوں پر اپنے قدم  
مبارک رکھنے کا ارادہ کیا تو میرے بارے میں دریافت کیا تو الہام ہوا کہ یہ تیرا  
بیٹا ہے اس کا نام عبد القادر ہے اگر آپ خاتم النبیین نہ ہوتے تو تیرے  
بعد عمدہ نبوت انہیں عطا ہوتا اس پر آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالِ  
لَدَاكَ وَاخْتَفَّتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

ترجمہ  
اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ بربزہ بربزہ ہو کہ  
ریت میں ایسے بل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق  
نہ رہے۔

## ۱۴۔ فرمان مصطفیٰ اغوث الاعظم کے حق میں

حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے مانا  
جان حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
”اے میرے بیٹے تجھے مبارک ہو تو نے مجھے دیکھا اور میری نعمت سے بہرہ  
اندوز ہوا پھر اُسے بھی مبارک ہو جس نے تجھے دیکھا یا تیرے دیکھنے والے  
کو دیکھا یا دیکھنے والے کے دیکھنے والے کو دیکھا۔ اور میں نے تجھے دنیا  
اور آخرت میں اپنا وزیر بنایا اور میں نے اپنا یہ قدم تیری گردن پر رکھا  
اور تیرا قدم تمام ادویا کی گردنوں پر ہوگا۔“

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ  
لَخِيمَدْتُ وَأَنْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي

ترجمہ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو وہ میرے راز سے بالکل سرد  
ہو جائے اور اس کا نام و نشان باقی نہ رہے۔

## ۱۵۔ محبوب سبحانی محبوب مصطفیٰ میں

حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے

فرمایا کہ جب اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھے اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شرف بخشا اور ان کے الہام پر مجھے اطلاع دی تو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے جانتے ہو۔ غرض کی اے میرے پسرے پسرے دیکھا تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا یہ حسن بن علی کی نسل سے تیرا بیٹا ہے اس کا نام عبد القادر ہے۔ میں نے تیرے بعد اس کو محبوب بنایا ہے اور غنیمت ہے اس کی شان اویاد میں ایسی ہوگی جس طرف آپ کی انبیاء میں سے تو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

”اے میرے بیٹے اور میری آنکھوں کی ٹٹنڈک ہم ایک دوسرے کو دیکھ کر خوش ہوئے ہیں پس تم میرے اور اللہ کے محبوب ہو۔ میرے بعد میری ولایت اور محبوبیت کے وارث ہو۔ میں نے اپنا قدم تیری گردن پر رکھا اور تیرا قدم تمام اویاد کی گردنوں پر ہو گا۔“

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ  
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى

ترجمہ

اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں، تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو۔

۱۶. مُتَكْرِغُوثِ الْعَظْمِ وَبِاللَّهِ مِمَّنْ هُوَ سَكْتَا

مشائخ کرام سے منقول ہے کہ جب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام معراج کی رات سات آسمانوں کو طے کر کے عرش عظیم کے قریب پہنچے تو بہت بلند پایا اور عام قدس سے یہ ندا سنی کہ پیارے حبیب اوپر آؤ تو آپ نے خیال فرمایا کہ اتنے بلند عرش پر

کیسے چہرہ صوں۔ فوراً ایک خوب صورت نوجوان حاضر ہوا اور آپ کی ذاتِ اقدس کے مناسب آداب بجالا کر بیٹھ گیا اور: ابنِ باطن سے اپنے کندھے پر قدم مبارک رکھنے کی آرزو کی تو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا قدم مبارک اس کی گردن پر رکھا پھر وہ کھڑا ہو کر بڑھنے لگا حتیٰ کہ عرشِ عظیم تک پہنچ گیا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کی بابت دریافت فرمایا۔ وہ ہاتھ باندھ کر آپ کے سامنے باادب کھڑا ہو گیا تو آپ کے دل میں خیال آیا کہ اس نوجوان کا مرتبہ، مرتبہ ولایت سے کہیں ارفع و اعلیٰ ہو گا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ندا سنی ارشاد باری تعالیٰ ہوا:

”اے میرے پیارے حبیبِ یتیم <sup>ط</sup> پیتا ہے۔ تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اس کا نام **عبد القادر** ہے جو اہل بدعت اور ملحدوں کی کثرت کے وقت تیرے دینِ مبین کو زندہ کرے گا۔ اس کا خطاب **مُحَمَّدُ الدِّين** ہو گا۔“

یہ خطاب سن کر نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خوش ہو کر آپ کے لیے بہت زیادہ دعا کی اور فرمایا:

”اے میری آنکھوں کے نور اور میرے اہل بیت کی ضیاء جیسے میرا **قدم تیری گردن** پر ہے ویسے ہی تمہارا **قدم** تمام اہلیا کی گردنوں پر ہو گا اور جو تیرے **قدم** کو قبول کرے گا اس کو درجہ **عظیم** ملے گا اور جو منکر ہو گا اس سے ولایت چھین لی جائے گی۔ (جو شخص حضور غوث اعظم کی غوثیت کبریٰ کا منکر ہو گا وہ ولایت کی بوتل بھی نہیں سونگھ سکتا۔)

وَمَا مِنْهَا شُمْوُورٌ أَوْ دُھُوُورٌ  
تَمْرٌ وَتَنْقِضِي إِلَّا أَتَالِي

ہینے اور زمانے جو گزر رہے ہیں، بلا شک وہ میرے پاس  
حاضر ہوتے ہیں۔

## ۱۷۔ حضور غوث اعظم کی رُوح کی حاضری

حضرت شیخ رشید بن محمد جنید کی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب حرزنا نقیبین  
میں لکھتے ہیں کہ حضرت جبریل امین علیہ السلام معراج کی رات بجلی سے تیز رفتار  
ایک براق لے کر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے  
جس کے پاؤں کے جوڑے مبارک چاند کی طرح روشن اور اس میں لگی ہوئی مٹھیں  
ستاروں کی طرح چمک رہی تھیں اور وہ ناچ کود رہا تھا کہ تمہارا تمہارا حضور  
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس پر سوار ہو جائیں تو آپ نے فرمایا اے براق  
تو تمہارا کیوں نہیں تاکہ میں تم پر سوار ہو جاؤں۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم آپ کے جوڑوں کی خاک مبارک پر جان قربان۔ میں آپ سے ایک وعدہ  
لینا چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن جنت میں جاتے وقت آپ مجھ پر سواری  
فرمائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ایسا ہی ہوگا تو براق نے کہا میری ایک  
عرض ہے کہ اپنا ہاتھ مبارک میری گردن پر ماریں تاکہ میرے پاس قیامت کے دن  
کے لیے نشانی بن جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا دست رحمت اس  
کی گردن پر مارا تو وہ براق اتنا خوش ہوا کہ اس کی رُوح جسم میں نہ سمائی تھی اور خوشی سے  
اس کا جسم چالیس ہاتھ بڑھ گیا۔ آپ نے حکمت ازلیہ خفیہ کی بنا پر سوار ہونے میں کچھ  
توقف کیا اور حضرت غوث الاعظم کی رُوح نے حاضر ہو کر عرض کیا آقا اپنا  
قدم مبارک میری گردن پر رکھ کر سوار ہو جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنا قدم مبارک  
گردن پر رکھ کر سوار ہو گئے اور فرمایا میرا قدم تیری گردن پر اور تیرا قدم ہر ولی کی  
گردن پر ہوگا۔

وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي  
وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جِدَائِي

ترجمہ

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر  
اور اطلاع دیتے ہیں (اے منکر کرامات) جھگڑے سے باز آ۔

## ۱۸۔ آپ کی ولادت کا ایک عجوبہ کرشمہ

آپ کی والدہ محترمہ فرماتی ہیں کہ:

”جب میرا فرزند ازجند عبد القادر پیدا ہوا تو رمضان المبارک کی پہلی  
تاریخ تھی۔ موسم آبر آلود ہونے کی وجہ سے لوگوں کو رمضان المبارک کا  
چاند نظر نہ آیا۔ لوگوں نے میرے پاس آکر حضور غوث الاعظم کے متعلق  
دریافت کیا کہ آپ نے دودھ پیا ہے یا نہیں تو والدہ محترمہ نے ان کو  
بتایا کہ آج میرے بیٹے نے دودھ نہیں پیا۔ اس کے بعد تحقیق کی گئی  
تو پتہ چلا کہ اس دن رمضان کی پہلی تاریخ تھی یعنی اس دن روزہ تھا۔  
اور ہمارے شہر میں اس وقت مشہور ہو گیا کہ سیدوں کے گھر ایک بچہ پیدا  
ہوا ہے جو رمضان شریف میں دودھ نہیں پیتا۔ (بہجت الاسرار)

کسی شاعر نے کیا خوب فرمایا ہے

غوث اعظم متقی ہر آن میں

چھوڑا ماں کا دودھ بھی رمضان میں

مُرِيدِي هِمُّ وَطَبُّ وَاشْطَحُ وَعَنِي  
وَافْعَلُ مَا تَشَاءُ فَإِسْمُ عَالِي



ترجمہ  
اے میرے مرید! سرشارِ عشق الہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی  
کے گیت گائے اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے۔

## ۱۹۔ تیسرہ علوم میں تقریر کرنا

حضرت شیخ عبدالحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ محبوب سبحانی آپ بیزانی  
شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یَتَكَلَّمُ فِي ثَلَاثَةِ عَشْرَ عِلْمًا۔ تیسرہ علوم میں  
تقریر ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهَ رَبِّي  
عَطَانِي بِرَفْعَةٍ نِلْتُ الْمَنَالِي

ترجمہ

اے میرے مرید کسی سے مت ڈر۔ اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے اس  
نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی منزل کو  
آرزوؤں کو پایا ہے۔

## ۲۰۔ آپ کا نور ولایت

ایک ابی نامی صحیحی شخص نہایت کند ذہن تھا۔ بڑی مُنت سے بچانے کے باوجود  
بھی مسئلہ اس کی سمجھ میں نہ آتا تھا۔ ایک دن ایک بزرگ بن کا نام ابن علی تھا آپ کی  
بارگاہ میں حاضر ہوا آپ اس وقت اسے پڑھا رہے تھے۔ اس کے سبق نہ آنے سے  
ابن کھل بہت حیران ہوئے۔ جب لڑکا سبق پڑھ کر کتب سے چلا گیا تو ابن کھل نے  
آپ سے کہا کہ آپ کا اس کو پڑھانے میں اس قدر محنت کرنے پر میں حیران ہوں۔  
آپ نے جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا،

اس بڑے کے ساتھ میری محنت اور جانفشانی کے دن ایک ہفتہ سے کم رہ گئے ہیں۔ ایک ہفتہ نہ گزرے گا کہ یہ بیچارہ اس دنیا سے کوچ کر جائے گا۔ ابن سحبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ واقعی ایک ہفتہ بھی نہ گزرنے پایا تھا کہ اس بچے کا انتقال ہو گیا۔ اور میں نے اس بچے کے جنازے میں شرکت بھی کی۔

طَبُوبِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقَّتْ  
وَشَاءُ وَسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَأَ إِلَى

ترجمہ

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں اور نیک بختی کے نگہبان و نقیب میرے لیے ظاہر ہو رہے ہیں۔

۲۱۔ ایک ظالم قاضی کو معزولی کا حکم

ابوالوفاء کھیلی بن سعید جو ابن المزاحم الظالم کے نام سے مشہور و معروف تھا اسے خلیفہ المقتدی لامر اللہ نے عہدہ قضا پر مامور کیا تو حضرت محبوب بسمانی قطب یزدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے منبر پر چڑھ کر خلیفہ سے فرمایا، اے خلیفہ تم نے ایک ظالم آدمی کو منصب قضا پر مامور کیا ہے کل تم بارگاہ الہی میں کیا جواب دو گے خلیفہ نے جب یہ آپ کا فرمان سنا تو کانپ کانپ کر رونے لگا اور اسی وقت اس ظالم شخص کو عہدہ قضا سے معزول کر دیا۔

بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي  
وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا لِي

ترجمہ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرا ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے اور  
میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا، یعنی  
میری روحانی حالت میرے جسم کے پیدا ہونے سے پہلے ہی  
مُصفا تھی۔

## ۲۲. روپوں کی تھیلی سے خون کا نکلنا

حضرت شیخ ابوالعباس انحضرت الحسین الموصلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک رات  
میں بہت سے آدمی حضور غوث الاعظم کے مدرسہ میں حاضر تھے کہ خلیفہ المستنجد باللہ آپ  
کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کرنے کے بعد آپ کے سامنے ادب سے بیٹھ  
گیا اور دس عدد تھیلیاں جو روپوں سے بھر پور تھیں لایا۔ آپ کی خدمت میں ان کا نذرانہ  
پیش کیا۔ آپ نے یسے سے انکار کر دیا۔ خلیفہ نے بہت زیادہ اصرار کیا۔ آپ نے اتنے  
اصرار پر صرف دو تھیلیاں لے لیں۔ ایک تھیلی کو دائیں ہاتھ میں اور دوسری تھیلی کو  
بائیں ہاتھ میں پکڑ کر نچوڑا تو ان تھیلیوں سے خون نکلنے لگا۔ آپ نے خلیفہ سے فرمایا  
کیا تم خوف خدا نہیں رکھتے لوگوں کا خون نچوڑ کر تھیلی میں بند کر کے میرے پاس لے  
ہو۔ خلیفہ یہ دیکھ کر اور سن کر بہ ہوش ہو گیا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے  
خلیفہ کے آل رسول ہونا مد نظر نہ ہوتا تو میں یہ خون تمہارے محللات پر بہا دیتا۔

(سینۃ الاولیاء)

نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا  
كَخَدْلَةٍ عَلَى حُكْمِ إِصْبَالٍ

میں نے خدا تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا، تو وہ سب مل  
تھیں کہ ان کے دانے کے برابر تھے۔

## ۲۳۔ سترہزار کا اجتماع

حضرت شیخ نام نہاںی اکرم گرامی عبد اللہ الجبائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ مجھے محبوب سبحانی قطب یزدانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ ابتدا میں میرے پاس دو یا تین آدمی بیٹھا کرتے تھے۔ پھر جب مشہوری ہوئی تو میرے پاس بے انداز اجتماع ہونے لگا۔ اس وقت میں بغداد شریف کے محلہ حلبہ کی عید گاہ میں بیٹھا تھا۔ لوگ رات کے وقت مشعلیں اور لائٹنیں لے کر آتے پھر اتنا اجتماع ہونے لگا کہ یہ عید گاہ بھی لوگوں کے لیے تنگ ہو گئی۔ اس لیے باہر عید گاہ میں منبر رکھا گیا۔ لوگ دو دروازے سے بہت بڑی تعداد میں گھوڑوں چروں اور اونٹوں پر سواری کر کے آتے۔ اس وقت سترہزار کا اجتماع ہوتا تھا۔ جن میں کثیر تعداد علماء، فقہاء اور مشائخ ہوتے تھے۔ آپ کی مجلس میں افاضل علماء جن کی تعداد چار سو کے قریب تھی جو قلم اور دوات لے کر حاضر ہوتے تھے اس کو آپ نے صاحبزادے سے مناجاراً بیان کیا۔ (بہجت الاسراء)

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ قَطْبًا  
وَنِلْتُ السُّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي

ترجمہ -

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا اور میں نے خداوند تعالیٰ کی  
مدد سے سعادت کو پایا۔

۲۴۔ آپ کی مجلس میں انبیا اور اولیاء کی تشریف آوری

حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ محبوب سبحانی قطب یزدانی

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلس مبارک میں کل اویاد رحمن، انبیاء کرام جہانی حیات کے ساتھ اور ارواح کے ساتھ اور جن و ملائکہ تشریف فرما ہوتے تھے اور حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم بھی تربیت و تائید کے لیے جلوہ فرما ہوتے تھے۔ اور حضرت خضر علیہ السلام تو اکثر اوقات آپ کی مجلس مبارک میں بسر کرتے تھے۔ اور مشائخ زمانہ میں سے جس سے بھی حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات ہوتی تو اس کو آپ کی مجلس میں حاضر ہونے کی تاکید فرماتے۔ نیز ارشاد فرماتے کہ جس کو بھی فلاح و بہبود کی خواہش ہو تو اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ کی مجلس میں ہمیشہ حاضری دیا کرے۔ (بہجت الاسرار)

رِجَائِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ  
وَفِي ظُلْمِ اللَّيَالِي كَاللَّوْثِي

ترجمہ

میرے مریدوں کو گرام میں روزہ رکھتے ہیں اور راتوں کی تاریکی میں (عبادت کی روشنی سے) موتیوں کی طرح چمکتے ہیں۔

۲۵۔ آپ کی مجلس میں حضور ﷺ کی تشریف آوری

حضرت ابوسعید قیلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کئی مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کو آپ کی مجلس مبارک میں دیکھا اور ملائکہ آپ کی مجلس مبارک میں گروہ درگروہ حاضر ہوا کرتے تھے۔ اور اسی طرح رجال غیب بھی آپ کی مجلس مبارک میں حاضر ہوتے تھے اور حاضری میں ایک دوسرے سے بوقت حاصل کرتے تھے۔ (بہجت الاسرار)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے:

ولی کیا مرسل آئیں خود حضور آئیں

وہ تیری وعظ کی محفل ہے یا غوث

وَ كُلُّ وَبِي لَهٗ قَدَمٌ وَّ اِنِّي  
عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرُ الْكَمَالِ

ترجمہ

ہر ایک ولی کے لیے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں نبی کریم علیہ الصلوٰۃ  
والسلام کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمانِ کمال کے بدرِ کمال ہیں۔

۲۶۔ مجلس کے اردگرد بارش کا بند ہو جانا

ایک دفعہ محبوبِ سبحانی قطبِ یزدانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ  
اہل مجلس سے وعظ فرما رہے تھے کہ اتنے میں بارش شروع ہو گئی۔ آپ نے آسمان  
کی طرف نظر اٹھا کر بارگاہِ الہی میں عرض کیا۔ اے اللہ۔ میں تیری رضا کے لیے  
لوگوں کو جمع کرتا ہوں اور تو ان کو بھگانے کے لیے بارش برساتا ہے۔ آپ کا  
یہ کہنا ہی تھا کہ مدرسہ پر بارش برساتا بند ہو گئی اور مدرسہ کے چاروں طرف بارش  
معمول کے مطابق ہوتی رہی۔ (تحفہ قادریہ)

نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ مَكِّيٌّ حِجَابِيٌّ  
هُوَ جَدِّي بِهِ نِلْتُ الْمَوَالِي

ترجمہ

وہ نبی مکرم ہاشمی، مکی اور حجازی میرے جدِ پاک ہیں۔ انہیں کی  
وساطت سے میں نے بزرگی کو پایا۔

۲۷۔ محدث ابن جوزی پر وجد کا طاری ہونا

شیخین کا بیان ہے کہ محبوبِ سبحانی قطبِ یزدانی حضرت شیخ عبدالقادر  
جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس مبارک میں نہ تو کسی کو تھوک آتا تھا۔ اور ہی کوئی کسی

سے کلام کرتا تھا۔ کسی شخص کو مجلس میں کھڑا ہونے کی عبرت نہ ہوتی تھی۔ آپ کی تقریر دل پذیر سے حضرت محدث ابن جوزی کو وجد طاری ہو جاتا تھا۔

مُسْرِيدِي لَا تَخَفُ وَ اِشِّ فِرَانِي  
عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

ترجمہ

اے میرے مُرید! تو کسی جنگِ غورِ شریک سے نہ ڈر کیونکہ میں لڑائی میں  
اولوالعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں۔

۲۸۔ آپ کی مجلس یہود و نصاریٰ کا اسلام قبول کرنا

حضرت شیخ عمر البکیمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلس مبارک میں یہود و نصاریٰ اسلام سے شرف ہوتے تھے۔ ہر مجلس مبارک میں ایسا ہی ہوتا تھا۔

أَنَا الْجَبَلِيُّ مَحِي الدِّينِ إِسْمِي  
وَ أَعْلَاهِي عَلَى سَائِرِ الْجِبَالِ

ترجمہ

میں گیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا نام ہے اور میرے  
نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

۲۹۔ پانچ ہزار یہودی دائرہ اسلام میں

محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا  
بیشک میرے ہاتھ پر پانچ ہزار سے زائد یہود و نصاریٰ نے اسلام قبول کیا اور ایک

لاکھ سے زائد ڈاکوؤں، قزاقوں، فساق، مجار، مفسد اور بدعتی لوگ تائب ہوئے۔  
(سیرت غوث الثقلین۔ اخبار الاخبار)

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخَدَعُ مَقَامِي  
وَأَقْدَامِي عُنُقِ السَّرِّحَالِ

ترجمہ  
میں حضرت امام حسن علیہ السلام کی اولاد سے ہوں اور میرا تہہ مخدع (خاص  
مقام) ہے اور میرے قدم ادبیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں۔

۲۰۔ محبوب سبحانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نظر میں

ایک عیسائی جس کا نام سنان تھا نے مجرب سبحانی قطب یزدانی شیخ عبدالقادر اور  
جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلس مبارک میں حاضر ہو کر عرض کیا اور اجتماع میں کھڑے  
ہو کر کہا کہ حضور میں مین کا رہنے والا ہوں میرے دل میں یہ بات پیدا ہوئی کہ  
میں واثرہ اسلام میں داخل ہو جاؤں اس پر میرا پختہ ارادہ ہے کہ میں مین میں  
سب سے افضل و اعلیٰ بزرگ کے ہاتھ پر اسلام سے مشرف ہو جاؤں۔ یہ سچ ہی  
رہا تھا کہ میں سو گیا اور خواب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زیارت ہوئی۔ آپ نے  
ارشاد فرمایا:

”اے سنان! بغداد چلے جاؤ اور۔۔۔ شیخ عبدالقادر جیلانی  
کے دست حق پر اسلام میں داخل ہو جاؤ کیونکہ وہ اس روئے زمین کے  
تمام لوگوں سے افضل و اعلیٰ ہے۔“ (ہجرت الاسرار)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے  
تُو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدائیرا  
تُو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسائیرا



وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْفُوعِ اسْمِي  
وَجَدِّي صَاحِبِ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

ترجمہ  
اور عبد القادر میرا مشہور و معروف نام ہے اور میرے نانا پاک  
چشمہ کمال کے مالک ہیں۔

### ۳۱۔ ہاتھ غیب کی آپ کے حق میں مناوی

ایک مرتبہ محبوب سبحانی قطب یزدانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کی خدمت  
اقدم میں تیرہ آدمی وائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لیے آئے۔ اسلام قبول کرنے  
کے بعد انہوں نے کہا کہ ہم لوگ عربی نصرانی ہیں ہم نے قبول اسلام کا ارادہ کیا  
تھا اور یہ سوچ رہے تھے کہ کسی مرد کامل کے ہاتھ پر مسلمان ہو جائیں اسی اثنا میں  
ہاتھ غیب سے آواز آئی کہ بغداد شریف جاؤ اور شیخ عبد القادر  
کے مبارک ہاتھ پر مسلمان ہو جاؤ۔ پس اس وقت جس قدر ایمان ان کی برکت سے  
تھارے دلوں میں جاگزیں ہو گا۔ اس قدر ایمان اس زمانہ میں کہیں اور جگہ میسر نہیں  
ہو سکتا۔ (بہتہ الاسرار)

تَقَبَّلْنِي وَلَا تَرُدُّ سُؤَالِي  
أَعْتَنِي سَيِّدِي أَنْظِرْ بَحَالِي

ترجمہ  
مجھے منظور فرمائیے اور میرا سوال رو نہ کیجئے، میری فریاد سنی  
کیجئے، میرے آقا، میرا حال ملاحظہ فرمائیے۔

## ۳۲۔ آپ کا مقام کلیم اللہ کی نظر میں

حضرت محبوب بھائی قطب یزدانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں بغداد شریف میں تخت پر بیٹھا تھا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ سوار تھے اور ایک طرف حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام تھے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا ”اے موسیٰ کیا آپ کی اُمت میں بھی کوئی اس مقام کا آدمی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب میں فرمایا اس مقام کا مالک میری اُمت میں کوئی نہیں ہے اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے خلعت سے نوازا۔

أَفَلَتُ شَمُوسُ الْوَالِئِينَ وَشَمْسُنَا  
أَبَدًا عَلَىٰ أَفُقِ الْعَالِي لَا تَغْرُبُ  
ترجمہ

ہم سے پہلے لوگوں کے سورج غروب ہو گئے اور ہمارا آفتاب  
ہمیشہ بندی پر ہے گا اور کبھی غروب نہیں ہوگا۔

## ۳۳۔ ساٹھ ڈاکوؤں کا اسلام داخل ہونا

محبوب بھائی قطب یزدانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جب میں علم دین حاصل کرنے کے لیے ایک قافلہ کے ساتھ بغداد شریف کو گیا تو جب بھمان پہنچے تو راستے میں ساٹھ ڈاکو قافلے کو لوٹنے کے لیے آئے۔ سارا قافلہ لوٹ گیا ایک ڈاکو نے میرے قریب آ کر کہا بیٹا تمہارے پاس کیا کچھ ہے۔ آپ نے فرمایا میرے پاس چالیس دینار ہیں۔ ڈاکو نے کہہ وہ تم نے کہاں رکھے ہیں۔ آپ نے فرمایا وہ دینار میری گودڑی میں سٹے ہوئے

ہیں۔ ڈاکو آپ کی سچی بات کو مذاق سمجھتا ہوا چلا گیا۔ پھر دوسرا ڈاکو آیا اس نے آپ سے ایسے ہی سوال کیا۔ آپ نے اُسے بھی پہلے کی طرح جواب دیا اور وہ بھی اس بات کو مذاق سمجھتا ہوا واپس چلا گیا۔ جب تمام ڈاکو اپنے سرغنہ کے پاس جمع ہوئے تو انہوں نے میری داستان سنائی اور مجھے سردار کے پاس بلا یا گیا۔ سب کے سب ڈاکو مال بانٹنے میں مصروف ہو گئے اور ڈاکوؤں کے سردار نے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا بیٹا تمہارے پاس کیا ہے۔ آپ نے سردار سے کہا میرے پاس چالیس دینار ہیں۔ سردار نے حکم دیا کہ آپ کی تلاشی لی جائے۔ جب تلاشی لی گئی تو واقعی آپ کے پاس سے چالیس دینار نکلے۔ آپ کی راست بازی دیکھ کر سردار نے حیرانی میں ڈوب کر آپ سے سوال کیا کہ بیٹا تمہیں سچ بات کہنے پر کس چیز نے آمادہ کیا۔ آپ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ میری والدہ ماجدہ نے نصیحت فرمائی تھی کہ بیٹا ہمیشہ سچ بولنا اور میں نے والدہ ماجدہ سے اسی بات کا وعدہ کیا تھا۔ سردار نے آنسو بہاتے ہوئے کہا یہ بچہ اپنی والدہ سے کئے ہوئے وعدہ سے منحرف نہیں ہوا اور میں نے تمام عمر اپنے اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے وعدہ کی خلاف ورزی کی۔ اسی وقت ڈاکوؤں کا سردار اپنے ساتھ ڈاکوؤں سمیت آپ کے دست حق پرست پر تائب ہو کر حلقہ اسلام میں داخل ہو گیا اور لوٹا ہوا مال بھی سب کو واپس کر دیا۔ کسی نے کیا خوب فرمایا ہے

(سفینۃ الاولیاء)

نگاہِ ولی میں یہ تماشیر دیکھی

بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

شَهِدَاتُ بِرُتْبَتِهِ جَمِيعُ مَشَائِخِ  
فِي عَصْرِهَا كَانُوا بِغَيْرِ تَنَاقُهَا

تمام مشائخ نے حضور (عوث الاعظم) کے بلند مرتبہ کی شہادت  
دن سے اور اس میں کسی کو انکار نہیں۔

## ۳۲۔ چالیس سال عشاء کے وضو سے نماز فجر ادا کرنا

ایک بزرگ جن کا نام ابو الفتح ہروی تھا، نے بیان کیا کہ میں محبوب سبحانی قطب یزدانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں عرصہ چالیس سال رہا اور اس مدت میں میں نے ہمیشہ آپ کو عشاء کے وضو سے نماز فجر ادا کرتے دیکھا۔

(جامع الکرامات)

أَمَّا الَّذِينَ تَقَدَّمُوا قَدْ بَشَرُوا  
بِقُدُومِهِ الْمَيْمُونِ أَكْرَمِ طَائِرِ  
كَالْعَالِمِ الْبَصْرِيِّ هُوَ الْحَسَنُ الَّذِي  
عَمَرَ طَرِيقَ السَّالِكِينَ لِسَائِرِ  
مِنْ عَصْرِهِ السَّامِيِّ إِلَى عَصْرِ الشَّرِيفِ  
الْقُطْبِ مُحَمَّدِيِّ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ

ترجمہ

تمام اویار اللہ اور بڑے بڑے صاحب طریقت مشائخ جیسے  
حضرت خواجہ حسن بصری جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں سب نے  
حضرت خواجہ موصوف کے زمانہ عالیہ سے لے کر سیدنا قطب  
الاقطاب حضرت میراجی الدین شیخ سید عبدالقادر کے زمانہ  
اقدم تک آپ کے قدمِ سینت لزوم کی خوش خبری دی ہے

## ۳۵۔ پندرہ سال مسلسل ایک رات میں ختم قرآن

مشائخ سے منقول ہے کہ محبوب سبحانی قطب یزدانی حضرت شیخ عبدالقادر

جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مسلسل پندرہ سال رات بھر میں ایک قرآن مجید ختم فرمایا کرتے تھے۔ اور ہر روز ایک ہزار نفل بھی پڑھا کرتے تھے۔

مَا مِنْ رَيْسٍ كَانَ صَدْرَ زَمَانِهِ  
إِلَّا وَبَشَرَهُمْ بِأَكْرَمِ طَائِرٍ

ترجمہ

اپنے وقت کے ہر رئیس الاویاد (قطب) نے اس مبارک  
ہستی کی تشریف آوری کی خوشخبری لوگوں کو دی۔

۳۶۔ قَدِمِيْ هٰذِهِ عَلٰی رَقِيْبَةٍ كُلِّ وَلِيِّ اللّٰهِ كِي وَجِهٍ تَسْمِيَةٍ

ایک بزرگ جن کا نام عبدالمغیث بن حرب بغدادی ہے بیان کرتے ہیں کہ  
ہم لوگ ایک جماعت جس میں تقریباً پچاس مشائخ کرام بھی موجود تھے۔ غوثِ بغدادی  
شہباز لامکانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کی اس مجلس مبارک میں حاضر تھے۔ یہ  
مجلس محلہ حلبہ میں انعقاد پذیر تھی جس میں آپ نے قَدِمِيْ هٰذِهِ عَلٰی رَقِيْبَةٍ  
كُلِّ وَلِيِّ اللّٰهِ فرمایا اس میں عراقی مشائخ کے چند اسما گرامی یہ ہیں:

شیخ ابو عمر و عثمان البطاحی۔ شیخ قسیب ابان۔ شیخ ابو العباس احمد الیہانی۔

شیخ ابو العباس احمد القزوی۔ شیخ داؤد۔ شیخ علی بن الہیتی۔ شیخ بقاد بن بطو۔

شیخ ابو سعید القیلوی۔ شیخ موسیٰ بن مہمان۔ شیخ ابو النجیب سروروی۔ شیخ

ابوالکرم۔ شیخ ابو عمرو عثمان القرشی۔ شیخ مکارم الاکبر۔ شیخ مرط۔ شیخ

جاگیر۔ شیخ خلیفہ بن موسیٰ الاکبر۔ شیخ صدقہ بن محمد البغدادی۔ شیخ یحییٰ المرعشی

شیخ ضیاء ابراہیم الجونی۔ شیخ ابو عبد اللہ محمد القزوی۔ شیخ ابو عبد اللہ محمد الخناس

شیخ ابو عمرو عثمان العراقی الشکوکی۔ شیخ سلطان المرزین۔ شیخ ابو بکر الشیبانی۔

شیخ ابو العباس احمد بن الاستاذ۔ شیخ ابوالبرکات۔ شیخ عبد القادر البغدادی

شیخ ابو محمد الکوثری . شیخ مبارک الحمیری . شیخ ابو السعود العطار . شیخ ابو عبد اللہ الوالی  
 شیخ ابو القاسم البرزازی . شیخ الشہاب عمر السہروردی . شیخ ابو البقار البقال . شیخ  
 ابو حفص الغزالی . شیخ ابو محمد الفارسی . شیخ ابو محمد الیعقوبی . شیخ ابو حفص الیکمانی .  
 شیخ ابو بکر المرزینی . شیخ جمیل صاحب المخطوہ والزعقہ . شیخ ابو عمر والصیر یفینی .  
 شیخ القاضی ابو یعلی الفراء . شیخ ابراہمن الجوسقی . شیخ ابو محمد الحمری . ان حضرات  
 میں حضرت علی بن الہدیٰ رحمۃ اللہ علیہ اُٹھے اور منبر شریف کے قریب جا کر آپ کا قدم مبارک  
 اپنی گردن پر رکھ لیا . اور اس کے باقی تمام حاضرین نے بھی اپنی گردنوں پر جھکا دیا .

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا :

واہ کیا مرتبہ اسے غوث ہے بالاتیرا  
 اُونچے اُونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا  
 سر بھلا کوئی کیا جانے کہ ہے کیسا تیرا  
 اویار ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے ملو اتیرا (صدق بخشش)

وَالْکُلُّ کَانُوا قَبْلَهُ حُجَّابًا  
 فَتَقَدَّمُوا لَهُ وَکَانُوا کُلَّ عَسَاکِرٍ

ترجمہ

جملہ (اقطاب و اویار) جو آپ سے پہلے آئے وہ سب کے  
 سب آپ کے دربان تھے اور شکر یوں کی طرح آپ سے پہلے آئے

۲۶۔ آپ قدم خواجہ معین الدین چشتی کے سر پر

محبوب سبحانی غوث صمدانی شہباز لاکھنوی حضرت شیخ عبد القادر بیدانی حنیف  
 میں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جب قدم چھوئے تو ہڈیوں پر لگا کر فرمایا

اس وقت سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ خراسان کی پہاڑیوں میں مجاہدات میں مشغول تھے۔ آپ نے محبوب سبحانی غوث صمدانی کا یہ اعلان سنتے ہی اپنا سر مبارک زمین پر رکھ دیا اور زبان سے پکار کر عرض کیا آقا گردن پر کیا بلکہ میرے سر پر آپ کا قدم مبارک ہے۔  
(تفریح الغافل)

وَأَتَى كَسُلْطَانَ تَقَدَّمَ جَيْشُهُ  
شَمْسًا تَغِيَّبُ كُلَّ نَجْمٍ زَاهِرٍ

ترجمہ

آپ ایک بادشاہ کی طرح تشریف فرما ہوئے جس کے آگے آگے  
اس کا لشکر چلا جس طرح سورج کے سامنے سب روشن ستارے  
غائب ہو جاتے ہیں۔

۳۸۔ تین سو اولیاء و رحمن اور سات سو رجال غیب کا گردن جھکانا

ایک بزرگ جس کا نام نامی اکرم گرامی شیخ ابو محمد یوسف العاقول ہے، نے بیان کیا کہ ایک دفعہ میں حضرت شیخ ندی بن مسافر کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے دریافت کیا کہ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں۔ میں نے کہا میں بغداد کا رہنے والا ہوں اور شہنشاہ بغداد کا مرید ہوں۔ آپ نے یہ سن کر فرمایا۔ بہت خوب بہت خوب وہ تو قطب وقت ہیں جب آپ نے قَدْحِي هَذَا عَلَى مَهَابَةِ كَلِّ قَرِيْبِي... فرمایا تو اس وقت تین سو (۳۰۰) اولیاء رحمن اور سات سو (۷۰۰) رجال غیب نے اپنی گردنیں جھکادیں۔ پس یہ نزدیک آپ کی عظمت کے لیے یہی دلیل بہت بڑی ہے۔

هُوَ صَاحِبُ الْقَدَمِ الَّذِي خَضَعَتْ  
رِقَابُ الْأَوْلِيَاءِ لَهُ، بِغَيْرِ تَشَاوُرٍ

ترجمہ

آپ وہ صاحب قدم ہیں کہ جن کے پائے مبارک کے آگے تمام  
اویاد اللہ کی گردنیں بلا انکار جھک گئیں۔

## ۳۹۔ جنات کی درِ والا پر حاضری

حضرت شیخ ماجد المکرونی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ جب محبوب سبحانی غوث  
صمدانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے قدمی ہذا کا راقبہ کھلی دینی اللہ  
ارشاد فرمایا تھا تو اس پر کوئی ولی زمین پر باقی نہ رہا کہ جس نے تو اصرار اور آپ کے مراتب عالی  
کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی گردن نہ جھکائی ہو اور نہ ہی اس وقت صالح جنات میں  
سے کوئی ایسی مجلس تھی کہ جس میں اس قول کا تذکرہ نہ ہوا ہو۔ تمام دنیا جہان کے جنات  
گروہ و گروہ آپ کے درِ والا پر حاضر تھے۔ تمام جنات نے آپ کی خدمت میں سلام  
کا ہدیہ پیش کیا اور سب کے سب آپ کے دست مبارک پر توجہ کر کے حلقہ اسلام میں  
داخل ہو گئے۔  
(بہتہ الاسرار)

إِذْ قَالَ مَا مُمْرًا عَلَى كُرْسِيِّهٖ  
قَدِمِي عَلَيَّ رَقَبَاتٍ كُلِّ آكَابِرٍ  
فَحَنَّتْ جَمِيعُ الْأَوْلِيَاءِ رُءُوسَهُمْ  
لِجَلَالِهٖ بَادِيَهُمْ وَالْحَاضِرِ

ترجمہ  
جب آپ نے حکم انہی کرسی پر بیٹھ کر فرمایا میرا قدم جلال اکابر  
اویاد اللہ کی گردنوں پر ہے تو آپ کے جلال کے سامنے تمام  
اویاد اللہ حاضر و غائب نے اپنے سر جھکائے۔



## ۴۰۔ اولیاءِ رحمن کا آپ کی خدمت میں ہدیہ تبریک

حضرت محبوب سبحانی خویشِ صدیقی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے  
بِسَبَبِ قَدَمِي هَذِهِ عَلَى مَقْبَةِ كُلِّ وَوَلِيَّ اللّٰهِ كَا اِعْلَانِ فَرَمَا يَا تُو اس وقت ایک بہت  
بڑی جماعت ہوا میں اڑتی ہوئی نظر آئی۔ وہ جماعت آپ کی ماضی کے لیے آئی تھی  
حضرت خضر علیہ السلام نے ان کو آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کا حکم فرمایا تھا۔  
جب آپ نے اعلان فرمایا تو تمام اولیاء اللہ نے آپ کو مبارکباد دی اس طرح  
ہدیہ تبریک پیش کیا۔

”اے شہنشاہ اور وقت کے پیشوا۔ اے اللہ کے حکم سے قائم رہنے والے  
اے وارثِ کتاب اللہ اور سنتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے وہ عالی مرتبت  
زمین و آسمان جس کا دسترخوان ہے اور تمام اہل زمانہ جس کے اہل و عیال ہیں  
اے ذمی و قار جس کی دُعا سے بارش برستی ہے جس کی برکت سے جانوروں  
کے تھنوں میں دودھ اُترتا ہے۔ جس کے رُوبرو اولیاء کرام سر جھکائے  
ہوئے ہیں۔ جس کے پاس رجالِ غیب کی چالیس صفیں نیاز مندانہ طریق سے  
کھڑی ہوتی ہیں۔ ان کی ہر صف میں ستر ستر مرد ہیں۔ اے وہ عالی مقام  
جس کے ہاتھ کی ہتھیلی پر یہ لکھا ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ  
کیے ہوئے وعدہ کو پورا کرے گا اور جس کی دس سالہ عمر شریف ہی میں فرشتے  
اس کے ارد گرد پھرتے تھے اور اس کی ولایت کی خبر دیتے تھے۔“  
(سیرۃ خویش الثقلین)

لَمْ يَمْتَنِعْ أَحَدٌ بِسُورِي رَجُلٍ سَمَاءًا  
عَنْ حَالِهِ مِنْ إِصْفِيهَا نَ مَكَارِبِ

قَدْ كَانَ بَيْنَ الْوَلِيَاءِ مُعَظَّمًا  
 بِالْعِلْمِ وَالْحَالِ الشَّرِيفِ الْفَاخِرِ  
 لَكِنَّهُ غَلَبَتْ عَلَيْهِ شَقَاوَةٌ  
 سَبَقَتْ كَايِلِيْسِ اللَّعِينِ الْكَافِرِ  
 ترجمہ

اصفہان کے ایک متکبر شخص کے سوا کسی نے انکار نہ کیا جو  
 آپ کے حال سے بے خبر تھا۔ اولیاء اللہ میں علم اور عمدہ حال  
 کے باعث اس کی بڑی تعظیم و توقیر تھی لیکن اس پر شقاوت (بدبختی)  
 غالب آگئی۔ جس طرح شیطان ملعون کو ملائکہ میں عمرت حاصل تھی  
 لیکن بدبختی اس کے شامل حال ہوئی۔ سب فرشتوں نے حضرت  
 آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا۔ ابلیس نے اس نوری محمدی کو سجدہ کرنے  
 سے انکار کیا جو حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی مبارک میں جلوہ گر  
 تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ لعنت کا طوق اس کے گلے کا ہر بنا۔

## ۲۱۔ ملائکہ کی تصدیق آپ کے حق میں

حضرت شیخ بقا بن بطور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا جب حضرت محبوب  
 مسمانی عنایت صمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تے قدیمیٰ ہذہ علی راقبۃ کلّ دینی  
 اللہ فرمایا تو اس وقت ملائکہ نے زبان حال سے کہا۔ اے اللہ کے بندے! آپ  
 سچ فرمایا ہے۔  
 (بہجت الاسرار)

عَبْدٌ لَّهٗ فَوْقَ الْمَعَالِي رُتْبَةً  
وَلَهُ الْمَسَاجِدُ وَالْفَخَّارُ الْأَفْخَرُ

ترجمہ

(وہ اللہ کے برگزیدہ) بندے ہیں کہ ان کا مرتبہ عالی سے  
عالی ہے اور ان کے لیے شرافتیں اور بڑے فخر ہیں۔

۲۲۔ رسول اللہ نے آپ کی تصدیق فرمائی

حضرت شیخ خلیفۃ الاکبر رحمۃ اللہ علیہ نے سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ حضرت محبوب سبحانی غوث مہدانی شیخ عبد القادر  
جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے قَدِّحِي هَذِهِ عَلَيَّ رَاقِبَةً كَلِّ وَ لِيَّ اللّٰهُ كَا اِعْلَانِ فرمایا  
ہے تو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اَصْدَقَ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ  
فَكَيْفَ لَا وَهُوَ الْقُطْبُ وَ اَنَا اَسْرَعَاةٌ۔ شیخ عبد القادر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے  
سچ کہا ہے۔ اور وہ یہ کیوں نہ کہتے جبکہ وہ قطب زمانہ اور میری نگرانی میں ہیں۔

وَلَهُ الْحَقَائِقُ وَالظَّرَائِقُ فِي الْهُدَى

وَلَهُ الْمَعَارِفُ كَالْكَوَاكِبِ تَزْهَرُ

ترجمہ

حقیقت اور طریقت کے آپ رہنما ہیں اور آپ کے معارف اللہ

کی معرفت کے علوم ستاروں کی طرح روشن ہیں۔

۲۳۔ رجال غیب کی حاضری

حافظ ابو زرہ طاہر بن محمد طاہر المقدسی الداری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا

کہ ایک مرتبہ میں محبوب سبحانی غوثِ صمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلس وعظ میں حاضر تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میرا کلام رجالِ غیب سے ہوتا ہے جو کہ قاف سے میری مجلس میں شرکت کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔ پھر آپ کے صاحبزادہ سید عبد الرزاق سے اس وقت کا حال دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ آپ کے اس ارشاد کے وقت جب میں نے اُوپر نظر اٹھا کر دیکھا تو ہوا میں رجالِ غیب کی صفوں کی صفیں نظر آئیں اور ان سے تمام اُنق بھر پور تھا۔ اور یہ لوگ اپنے سروں کو جھکانے ہوئے محبوب سبحانی کا کلام مبارک سُن رہے تھے۔

وَلَهُ الْفَضَائِلُ وَالْمَكَارِمُ وَالنَّدَى  
وَلَهُ الْمَنَاقِبُ فِي الْمَحَافِدِ تُنْشَرُ

ترجمہ  
آپ کے فضائل، بزرگیوں، جو دو سخا اور مناقب کا ذکر محفلوں میں کیا جاتا ہے۔

۴۴۔ حضرت خضر علیہ السلام کا کلام سنتا

ایک روز محبوب سبحانی غوثِ صمدانی شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ منبر پر بیٹھ کر وعظ فرما رہے تھے۔ دوران وعظ آپ اُٹھ کر چند قدم ہوا میں چلے اور زبان مبارک سے فرمایا، اے اسرائیلی ٹھہر جاؤ اور محمدی کا کلام سنو۔ آپ سے دریافت کیا گیا کہ کیا واقعہ تھا؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ خضر علیہ السلام یہاں سے گزر رہے تھے تو میں اُن کو اپنا کلام سنانے کے لیے ٹھہرانے گیا تھا تو آپ ٹھہر گئے۔  
(اخبار الاخبار)

وَلَهُ التَّقَدُّمُ وَالْتَّعَالِي فِي الْعُلَى  
وَلَهُ الْمَدَائِبُ فِي الْبِهَائِي تَكْثُرُ

ترجمہ

بلندی میں آپ کو سبقت اور بڑائی حاصل ہے اور مقام انتہا میں آپ کے مراتب و مناصب بکثرت ہیں۔

## ۲۵۔ آپ کی مجلس میں جنات کی حاضری

ابونظر بن عمر البغدادی کے والد نے ایک مرتبہ عملی طور پر جنات کو بلایا تو انہوں نے حاضر ہونے میں معمول سے زیادہ دیر لگائی۔ جب جنات حاضر ہوئے تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ جب ہم غوث الاعظم کی مجلس میں حاضر ہوں تو اس وقت ہمیں نہ بلایا کریں۔ میں نے دریافت کیا کہ کیا تم بھی حضرت کی مجلس میں حاضری دیتے ہو تو انہوں نے جواب دیا کہ غوث الاعظم کی مجلس میں انسانوں کی نسبت جنات زیادہ ہوتے ہیں۔

## مَا فِي عُلَاهُ مَقَالَةٌ لِمُخَالِفٍ فَمَسَائِلُ الْإِجْمَاعِ فِيهِ تُسَطَّرُ

ترجمہ

آپ کے مقام و مرتبہ میں کسی مخالف کو چون و چرا نہیں کیونکہ بالاتفاق رائے سب نے آپ کے مراتب کو تسلیم کیا ہے۔

## ۲۶۔ بغداد شریف کی بھرتی پر جن کا قتل ہونا

بغداد کا ایک شخص جس کا نام ابوسعید عبداللہ بن احمد تھا اس نے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ ایک میری بیٹی جس کا نام فاطمہ تھا مکان کی چھت پر تھی کہ اچانک ایک جن آیا اور اسے اٹھا کر لے گیا۔ لڑکی غیر شادی شدہ تھی اور اس کی عمر سولہ سال کے قریب تھی۔ اس منظر سے میں بہت پریشان تھا۔ پریشانی کی حالت

میں میں محبوب سبحانی غوث صمدانی کی خدمت میں حاضر ہوا اور تمام واقعہ عرض کر دیا۔ محبوب سبحانی نے ارشاد فرمایا کہ تم بہند او شریف کے محلہ کرخ کی ویران جگہ میں پانچویں ٹیلہ کے قریب جا کر بیٹھ جاؤ اور اپنے ارد گرد چاروں طرف دائرہ بنا لینا۔ دائرہ بناتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَلٰی نِیَّۃٍ عَبْدِ الْقَادِرِ کا ورد کرنا۔ جب آدھی رات گزر جائے گی تو تمہارے پاس سے مختلف صورتوں میں جنات گروہ درگروہ گزریں گے تم ان سے بالکل خوف نہ کھانا پھر صبح کو ایک جنات کا سردار آئے گا اور تم سے وہ تمہاری حاجت دریافت کرے گا تو تم اس سے صرف اتنا کہنا کہ مجھے عبد القادر نے بھیجا ہے اور یہ میرا کام ہے۔ ابوسعید نے بحکم غوث ایسے ہی کیا۔ آخر کار صبح کے قریب ایک شکر کے ساتھ جنات کے سردار کا بھی گزر ہوا۔ سردار گھوڑے پر سوار تھا۔ میرے دائرہ کے پاس آ کر رک گیا اور مجھ سے پوچھا کہ آخر معاملہ کیا ہے۔ میں نے کہا کہ مجھے حضرت محبوب سبحانی غوث صمدانی شیخ عبد القادر جیلانی نے بھیجا ہے۔ جنات کے سردار نے جب آپ کا نام سنا تو گھوڑے سے اتر کر زمین کو بوسہ دیا اور تم شکر ہی بھی بیٹھ گئے۔ جنات کے سردار نے تمام واقعہ سن کر جنات سے پوچھا کہ اس کی بیٹی کون اُٹھا کر لے گیا ہے سب نے لاعلمی کا اظہار کیا۔ بالآخر ایک سرکش جن سردار کی خدمت میں حاضر گیا جو چین کا رہنے والا تھا۔ لڑکی جن سے چھین کر واپس ابوسعید کے حوالے کی اور اس جن کو قتل کر دیا گیا اس لیے کہ تو نے غوث الاعظم کے شہر کی بے حرمتی کیوں کی۔

غَوْثُ الْوَرَىٰ غَيْثِ النَّدَىٰ نُومُ الْهُدَىٰ  
بَدْرُ الدُّجَىٰ شَمْسُ الضُّحَىٰ بَلْ أَنْوَمُ

ترجمہ

وہ لوگوں کے فرمادرس اور ان کے حق میں سخاوت کی بارش اور ہدایت کے نور ہیں اور تاریکی کو دور کرنے والے کامل ماہِ منیر اور روشن دن کے سورج ہیں

بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ روشن ہیں۔

## ۴۶۔ ایک جن نے آپ کے حکم کی تعمیل کی

ایک شخص محبوب سبحانی غوثِ صمدانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض پر واز ہوا کہ حضور میری بیوی کو آسیب کی شکایت ہے جس کی وجہ سے بچے درپے غشی کے دورے پڑتے رہتے ہیں۔ مجھ پر اس وجہ سے پریشانی لاحق ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ ایک جن جس کا نام خانس ہے اب جب بھی ایسی شکایت ہو تو اس کے کان میں یہ کہنا اے خانس عبد القادر جو کہ بغداد شریف میں رہائش پذیر ہیں انہوں نے فرمایا ہے کہ سرکشی نہ کر۔ آج کے بعد اگر وہ آکر ایسی حرکت کرے گا تو ہلاکت میں ڈھل جائے گا۔ اس کے بعد اس عورت کو کبھی ایسی شکایت کا سامنا نہیں ہوا۔ (سفینۃ الاولیاء)

## قَطَعَ الْعُلُومَ مَعَ الْعُقُولِ فَأَصْبَحَتْ أَطْوَأَ رُهَا مِنْ دُونِهِ تَحَايِرٌ

آپ نے جملہ علوم نہایت عقل و دانش کے ساتھ طے کیے جن کے مسائل کو بدوں آپ کے حل کیے حیرت میں ڈالتے ہیں۔

## ۴۸۔ شیطان کا آپ کے سامنے خاک ہو جانا

ایک بزرگ سے منقول ہے کہ میں نے محبوب سبحانی غوثِ صمدانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں دن رات خوفناک جگلوں میں رہا کرتا تھا تو میرے پاس جتا ہیبتناک شکلوں میں آتے اور مجھ سے مقابلہ کرتے۔ مجھ پر آگ کے شعلے پھینکتے مگر میں دل میں ذرہ بھر بھی خوف محسوس نہ کرتا۔ اور

سے منادی ندا کرتا ہے عبد القادر اٹھو اور ان سے مقابلہ کرو۔ ہمیشہ ثابت قدم رہو گے اور امداد الہیہ ہمیشہ شامل حال رہے گی۔ جب میں ان کے مقابلہ کے لیے آگے بڑھتا تو وہ بھاگ جاتے۔ پھر میں لاجول ولاقوة الا باللہ العلیٰ العظیم پڑھتا۔ اس اثناء میں جو میرے آتا جمل کر خاک بن جاتا۔  
(بہجت الاسرار)

## الْحَمْدُ لِلَّهِ اِنِّي فِي جَوَارِ فِتْنِ حَامِي الْحَقِيقَةِ نَفَاعٍ وَضَرَّارِ

ترجمہ

اللہ تعالیٰ کے لیے حمد ہے کہ میں ایسے جو ان کی حمایت میں ہوں جو حقیقت کے حامی ہیں، نفع اور ضرر دینے والے ہیں

## ۴۹۔ آپ کے سامنے شیطان کی ناکامی

محبوب سبحانی غوثِ سمدانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن کسی جنگل کی طرف چلا گیا جہاں کوئی چیز بھی کھانے پینے کو میسر نہ تھی کئی دن وہاں رہنا پڑا۔ سخت پیاس کا سامنا ہوا۔ میرے سر پر بادل کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا اس سے کچھ پانی کے قطرات گرے جس کو میں نے پیا۔ اس کے بعد ایک نورانی صورت دکھائی دی جس سے آسمان کے کنارے تک روشن ہو گئے اور ندا آئی کہ اے عبد القادر میں تیرا رب ہوں میں نے تمام حرام چیزوں کو تمہارے لیے حلال کر دیا۔ میں نے فوراً اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کی تلاوت کی۔ روشنی بھی فوراً ختم ہو گئی اور وہ روشنی دھوئیں کی شکل اختیار کر گئی۔ پھر اسی طرح ایک اور ندا آئی کہ اے عبد القادر تیرے علم نے تجھے بچایا اس سے قبل اسی طرح میں نے ستر اویا اللہ کو گمراہی کے گڑھے میں کڈال چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا اے یحییٰ میرے علم نے نہیں بلکہ میرے رب



کے فضل نے مجھے بچایا۔

لَا يَرْفَعُ الظَّرْفَ إِلَّا عِنْدَ مَكْرُمَةٍ  
مِنَ الْحَيَاءِ وَلَا يُغْضِي عَلَى عَادِ

سوائے سخاوت کے آنکھ اُد پر نہیں اُٹھاتے حیا کے باعث اور عار  
پر چشم پوشی نہیں کرتے۔

## ۵۰۔ ایک سانپ بارگاہِ غوثیت میں

ایک بزرگ جس کا نام شیخ احمد بن صالح البیلی ہے نے بیان کیا کہ ایک دفعہ  
آپ مدرسہ میں حاضرین سے کچھ مسائل بیان فرما رہے تھے کہ ایک بہت بڑا سانپ چھت  
سے آپ کے اُد پر گرا جس کو دیکھ کر سب حاضرین بھاگ گئے مگر آپ اپنی جگہ سے نہ ہلے  
سانپ آپ کے کپڑوں میں گھس گیا اور تمام بدن پر سیر کر کے گریبان سے باہر نکلا اور  
گردن مبارک پر پٹ گیا مگر آپ نے بیان بند نہ کیا اور نہ ہی جسم کو جنبش دی۔ سانپ  
زمین پر آگیا اور آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا اور کچھ کہہ کر واپس چلا گیا۔ لوگ پھر اپنی  
جگہ پر واپس آگئے اور آپ سے عرض کرنے لگے کہ حضور سانپ نے آپ سے کیا بات کی  
آپ نے فرمایا کہ اس نے کہا کہ میں نے بہت سے ادیبانہ اللہ کی آزمائش کی مگر آپ جیسا کہی  
کر نہیں دیکھا۔ جیسا کہ آپ کو دیکھا۔  
(بہتہ الاسرار)

شاہ میراں ہست ثانی شاہ امیر  
شاہ سوار معرفت روشن ضمیر

حضرت شاہ میراں ثانی شاہ امیر ہیں، میدان معرفت کے  
شاہ سوار اور روشن ضمیر ہیں۔

## ۵۱۔ سانپ کا بارگاہِ غوثیت میں توبہ کرنا

محبوب سبحانی قطبِ یزدانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ میں جامع منصورہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ نماز کی حالت میں وہی سانپ میرے سجدہ کی جگہ پر اپنا منہ کھول کر کھڑا ہو گیا۔ سجدہ بھی اُسے ہٹا کر کیا۔ سانپ میری گردن سے لپٹ گیا۔ پھر وہ میری ایک آستین سے داخل ہو کر دوسری آستین سے نکلا۔ جب سلام پھیر کر نماز سے فراغت ہوئی تو سانپ نظر سے اوجھل ہو گیا۔ دوسرے دن جب میں پھر اسی مسجد کے ایک طرف کشادہ جگہ میں تھا تو مجھے ایک شخص نظر پڑا جس کی آنکھیں بڑی بڑی تھیں اس سے میں نے اندازہ کیا کہ یہ انسان نہیں بلکہ جن ہے تو اس شخص نے مجھ سے کہا میں وہی سانپ ہوں جسے آپ نے کل دیکھا تھا۔ میں نے اسی حالت میں بہت سے اولیاءِ رحمان کی آزمائش کی۔ مگر آپ جیسا ثابت قدم کسی کو نہ پایا۔ پھر وہی سانپ آپ کے دستِ حق پرست پر تائب ہو گیا۔

(طبقات اکبری)

ہر کہ را پدرش بود عارف مقیم  
چوں نہ باشد سید راہ سلیم

جن کے جد امجد مقامِ معرفت کے مالک ہوں وہ راہِ سلیم کے سردار  
کیوں نہ مانے جائیں۔

## ۵۲۔ آپ کی دعا سے عذاب میں تخفیف

حضرت محبوب سبحانی غوثِ صدیقی شہبازِ لامکانی قدس سرہ النورانی کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر ایک شخص نے عرض کیا کہ حضور! میرے والد کے انتقال

کے بعد میں نے اُسے خواب میں دیکھا ہے کہ اس نے مجھ سے کہا کہ میں قبر کے عذاب میں گرفتار ہوں تم میرے لیے بارگاہِ غوثیت پناہ سے دعا خیر کراؤ۔ بارگاہِ غوثیت سے ارشاد ہوا کہ تمہارے والد کا کبھی مدرسے کے دروازہ سے گزر ہوا۔ اس نے کہا جی حضور! آپ یہ سن کر عالم سکوت میں ڈوب گئے۔ پھر دوسرے دن وہی شخص حاضر ہو کر عرض پر داز ہوا کہ حضور آج میں نے اپنے والد کو اس حالت میں دیکھا کہ وہ ہر طرح سے خوش ہے اور سبز لباس پہنے ہوئے ہے۔ اور مجھے کہا اب مجھ سے غوثِ اعظم کی دعا سے عذاب دور ہو گیا ہے۔ اور مجھے میرے باپ نے وصیت کی کہ تم بارگاہِ غوثیت میں حاضری دیتے رہا کرو۔

اصل جیلانی ز باطنِ مُصطفیٰ

ایل مراتبِ قادری قدرتِ الہ

ترجمہ

سرکارِ جیلانی قدس سرہ النورانی کے مراتب کی اصل سرکار

دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم باطنِ پاک سے ہے۔ یہ قادری

مراتب اللہ تعالیٰ کی قدرت ہیں۔

۵۲۔ آپ کے کنوئیں کا پانی ہر مرض کی دوا

حضرت محبوب سبحانی قطبِ یزدانی غوثِ مہدانی شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی کے زمانہ میں بغداد شریف میں مرضِ طاعون کا دورہ دورہ ہوگا۔ اس مرض سے ہزاروں آدمی روزانہ جان تلف ہونے لگے۔ لوگوں نے آپ کی خدمت میں اس مصیبت سے نجات حاصل کرنے کیلئے عرض کیا۔ آپ نے فرمایا ہمارے مدرسہ کے ارد گرد جو گھاس ہے اس کو کھاؤ اور ہمارے مدرسہ کے کنواں سے پانی پیو جو ایسا کرے گا وہ ہر طرح سے شفا یاب ہو جائے گا۔ پس لوگوں نے ایسے

ہی کیا تو ان کو شفا کے کاملہ حاصل ہوئی۔ اور پھر اس کے بعد بغداد شریف میں اس مرض کا کبھی عارضہ نہیں ہوا۔

شو مرید از جان باہو بالیقین  
خاک پلے شاہ میرا راس دیں  
ترجمہ

اے باہو! دین کے سردار حضرت شہ میراں محی الدین  
کا دل و جان سے مرید صادق اور خاک پاد بن جا۔

۵۲۔ مشائخ کا آپ کی چوکھٹ کو پوسہ دینا

ایک درویش شیخ عثمان صریضینی نامی نے بیان کیا کہ محبوب سبحانی قطب یزانی  
غوثِ صمدانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی کے ہم عصر مشائخ عراقی  
جب آپ کی بارگاہِ غوثیت میں حاضری دیتے تو آپ کے مدرسہ کی چوکھٹ کو  
پوسہ دیتے۔

گر کے واللہ بعالم از مے عرفانی است  
از طفیل شاہ عبد القادر جیلانی است  
ترجمہ

بغداد اگر کسی کو جہان میں شرابِ معرفت حاصل ہوئی ہے تو جنابِ حضرت  
بادشاہِ شیخ سید عبد القادر جیلانی کے طفیل حاصل ہوئی ہے۔

۵۵۔ ایک ابدال کا مدرسہ کی چوکھٹ پر گریہ زاری کرنا

ایک ابدال کو کسی غلطی کی بناء پر عمدہ اجمالیست سے معزول کر دیا گیا تو وہ بارگاہِ  
غوثیت پر مدرسہ کی چوکھٹ پر اپنی پیشانی کو رکھ کر گریہ زاری کرنے لگا تو اسی وقت

ہاتھِ غیب سے آواز آئی کہ تو نے میرے محبوب سید عبدالقادر کے دروازہ کی خاک پر نیاز مندی کے ساتھ سر رکھ دیا ہے اس لیے میں نے تمہیں معاف کیا اور پہلے سے بھی مقامِ علیا عطا فرمایا تم بارگاہِ غوث میں حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ کی اس نعمتِ عظمیٰ کا شکر ادا کرو۔

## شیخ خرقانی یکے از خرقہ پوشانِ ولایت زالِ جہت اور القب در مردماں خرقانی است ترجمہ

شیخ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ کا لقب خرقانی اس لیے لوگوں میں مشہور ہو گیا ہے کہ وہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کو حضور اقدس قدس سرہ العزیز نے خرقہ پہنایا ہے۔

### ۵۶۔ چور کا عہدہ قطب پر فائز ہونا

ایک مرتبہ محبوب سبحانی قطب یزدانی غوث ضمدانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی مدینہ طیبہ سے حاضری کے بعد ننگے پاؤں بغداد شریف کی طرف تشریف لارہے تھے کہ راستہ میں ایک چور چوری کے لیے منتظر کھڑا تھا تاکہ کوئی مسافر آئے اور وہ اُس کا سامان لوٹ لے۔ جب آپ اُس کے قریب پہنچے تو اس سے دریافت کیا کہ تو کون ہے۔ اس نے کہا میں ایک دیہاتی ہوں آپ بذریعہ کشف معلوم کر لیا کہ یہ راہزن ہے۔ اس چور نے سوچا کہ شاید آپ غوثِ اعظم ہیں۔ اُس کے اس خیال کا بھی آپ کو علم ہو گیا اور فرمایا میں مجاہدِ لقاء ہوں تو وہ چور یہ سنتے ہی آپ کے قدموں پر گر گیا اور زبان سے یا سیدی عبد القادر شینا اللہ کا ورد کرنے لگا۔ آپ کو اس کی حالت پر رحم آ گیا اس کی اصلاح کے لیے بارگاہِ ایزدی میں متوجہ ہوئے تو منادی نے غیب سے

ندا کی اے پیارے غوث اس چور کو صراط مستقیم پر چلا دو اور اے قطب  
 بنا دو۔ چنانچہ آپ نے اے قطب بنا دیا۔  
 (تفریح الخاطر)

سروردی نیز ملتانی است پیش درگش  
 کہ چہ اورا صد ہزاراں بند ملتانی است  
 ترجمہ

شیخ شہاب الدین سروردی اور حضرت بہاؤ الدین ملتانی حضور کی  
 درگاہ میں ادنیٰ انعاموں کا درجہ رکھتے ہیں۔ ان جیسے حضور قدس  
 سرہ العزیز کے لاکھوں بندگان ہیں۔

## ۵۷۔ آپ کا بابرکت جبّہ

ایک مرتبہ حضرت علی بن ادریس میرے شیخ طریقت کے ساتھ محبوب سبحانی  
 غوثِ صمدانی قطبِ یزدانی قدس سرہ النورانی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا  
 کہ حضور میرا مرید ہے۔ آپ نے اُسے ایک کپڑا عطا فرمایا اور فرمایا اے علی! تو نے  
 تو نے تندرستی اور عافیت کی قمیص پہن لی ہے۔ پس اس جبّہ مبارک کو پہننے کے بعد  
 اب تک پینسٹھ سال کا عرصہ ہوا مجھے کسی قسم کی بیماری گرفتار نہیں کیا۔

ہست ہر دم جلوہ گرا از چہرہ اش حسن  
 ز اں جمالش مصطفیٰ را راحت و ریجانی است  
 ترجمہ

آپ کے چہرہ انور سے ہر دم حضرت امام حسن علیہ السلام کا حسن جلوہ گر  
 ہے لہذا آپ کا حسن و جمال حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات گرامی کے  
 لیے باعثِ راحت اور ریجانی ہے۔

## ۵۸۔ عالم ملکوت کے حالات سے آگاہی

حضرت محبوب سبحانی غوثِ مہدائی قطبِ ربانی قدس سرہ النورانی کی بارگاہ عالیہ میں ایک بزرگ شیخ ابو عمر وصیر یفینئی نامی حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو ایک مرید عطا کرے گا جس کا نام عبدالغنی بن نقطہ ہوگا جو بہت بلند مرتبہ والی اللہ ہوگا۔ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ملائکہ پر فخر کرے گا۔ اس کے بعد آپ نے اپنی ٹوپی مبارک میرے سر پر رکھ دی۔ ٹوپی رکھنے کی خوشی اور اس کی ٹھنڈک میرے دماغ میں پہنچی اور دماغ سے دل تک عالم ملکوت کے تمام پردے منکشف ہو گئے۔

مسلمی رایا شہر گیلانی از لطف و کرم  
سوئے خود آوازہ کن و اماندہ از حیرانی است  
یاشہ جیلاں از رہ لطف و کرم مسلمی کو اپنی طرف بلا بیچے جو کہ  
حیرانی کے باعث پیچھے رہ گیا ہے۔

## ۵۹۔ جسمِ اطہر سے نور کی شعاعوں کا نکلنا

حضرت شیخ علی بن ادریس یعقوبی رحمۃ اللہ علیہ کے مرشد حقیقی آپ کو حضرت محبوب سبحانی غوثِ مہدائی قطبِ ربانی قدس سرہ النورانی کی خدمت میں لے گئے غوثِ الاعظم تھوڑی دیر خاموش رہے۔ اس کے بعد آپ کی طرف دیکھا کہ آپ کے جسمِ اطہر سے نور کی شعاعیں نکل نکل کر میرے جسم میں مل گئی ہیں۔ اس وقت میں نے اہل قبور کو اور ان کے حالات اور مراتب و مناسبات کو دیکھا اور فرشتوں کو بھی دیکھا۔ مختلف قسم کی آوازیں سنیں اور کچھ آوازوں سے تسبیح سنی۔ اور بہت سے حجابات کا انکشاف ہو گیا۔ اور عالم ملکوت کی باتوں سے بھی رسائی حاصل کی۔

شاہ جیلانی تراحتی در وجود  
رحمتہ للعالمین آوردہ است

ترجمہ

یا شاہ جیلاں اللہ نے آپ کے وجود پاک کو رحمت  
للعالمین بنا کر بھیجا ہے۔

۶۰۔ علم لدنی کا حاصل ہونا

حضرت شیخ شہاب الدین سروردی کے چچا آپ کو محبوب سبحانی غوث مہدانی قطب  
ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا  
حضور یہ میرا بھتیجا ہے اور ہمیشہ علم کلام ہی میں مشغول رہتا ہے۔ منع کرنے پر منع نہیں  
ہوتا۔ غوث الاعظم نے فرمایا کہ اس فن کی تم نے کون سی کتاب پڑھی ہے۔ میں نے کئی کتابوں  
کے نام بتائے۔ غوث الاعظم نے اپنا ہاتھ مبارک میرے سینہ پر رکھا جس سے مجھے ایک  
لفظ بھی یاد نہ رہا اور مسائل بھول گئے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے مبارک ہاتھ سے میرے  
سینہ میں علم لدنی بھر دیا اور آپ نے فرمایا کہ تم عراق کے متاخرین مشاہیر میں شمار کیے  
جاؤ گے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

ہر کہ آن تست مقبول خداست  
گرچہ ہرنا کردنی را کردہ است

ترجمہ

جو حضور کا ہو گیا وہ اللہ کا مقبول ہے۔ اگرچہ اس  
نے نہ کرنے والے کام بھی کر دیئے۔

۶۱۔ آپ کی انگلی مبارک سے روشنی کا ظہور

حضرت محبوب سبحانی غوث مہدانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی



قدس سرہ النورانی ایک شب کو حضرت شیخ احمد رفاہی اور عدی بن مسافر حضرت امام احمد بن حنبل کے مزار پر انوار کی زیارت کے لیے تشریف لے گئے۔ رات اندھیری تھی۔ غوث الاعظم ان کے پیش پیش تھے۔ آپ جب کسی پتھر، دیوار یا قبر کے پاس سے گزرتے اور انگلی کا اشارہ فرماتے تو آپ کی انگشت مبارک چاند کی طرح روشن ہو جاتی تھی۔ اسی روشنی سے وہ سب حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک تک پہنچ گئے۔

تشنہ لب گریاں بسوئے بحر عرفاں میروم  
سر زوہ چوں سیل اشک خود بافتاں میروم  
توجہ

(شربت دیدار کا) پیساگری و زاری اور آہ و فغاں کرتے ہوئے  
یکایک اپنے آنسوؤں کی روانی کی طرح معرفت کے سمندر کی طرف  
جارا ہوں۔

## ۶۲۔ ہڈیوں سے مرغی کا پیدا کرنا

ایک عورت اپنے لڑکے کو لے کر محبوب خُجستانی قطب ربانی غوث صمدانی قدس سرہ النورانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی بارگاہ پناہ میں لے کر آئی اور عرض کرنے لگی کہ حضور یہ بچہ آپ سے بہت عقیدت رکھتا ہے اس لیے میں اسے آپ کے حوالے کرتی ہوں آپ اسے اپنی غلامی میں قبول فرمائیے۔ آپ نے اُسے قبول فرما کر چند اذکار و اشغال کی تلقین فرما کر مجاہدات کا حکم دیا۔ ایک دن کے کی ماں اُسے ملنے کے لیے آئی تو بھوک اور بیداری کے سبب اُسے کمزور پایا اور جو کی روٹی کھاتے دیکھا پھر وہ عورت آپ کی خدمت میں آئی اور آپ کے سامنے مرغی کے گوشت کی ہڈیوں کو دیکھا اور فوراً بول پڑی کہ خود تو مرغی کا گوشت کھاتے ہو اور میرے لڑکے جو کی روٹی کھاتے ہو۔ یہ بات سن کر آپ نے ان ہڈیوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اس اللہ کے حکم سے

کھڑی ہو جاوے بوسیدہ ہڈیوں سے زندہ کرتا ہے۔ ذرا مرغی اٹھ کھڑی ہوئی اور بوسنے لگی۔

حاجی بغداد گیلانم ز شوقِ حضرِ تنش  
گہ سوئے بغداد گاہے سوئے گیلانِ میروم

ترجمہ  
میں بغداد شریف اور گیلانِ معلیٰ کا حاجی ہوں، جناب کے  
شوقِ وصال کبھی جانبِ بغداد اقدس اور کبھی جیلانِ پاک کی  
طرف جا رہا ہوں۔

### ۶۳۔ چیل کا دوبارہ زندہ ہونا

ایک بزرگ جن کا نام محمد بن قائد الادانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تھنے بیان کیا کہ  
ایک دن محبوب سبحانی قطب یزدانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی  
و عظ فرما رہے تھے اور ہوا بہت تیز چل رہی تھی کہ ایک چیل چینختی ہوئی آپ کی  
مجلس پر سے گزری جس سے حاضرین کی توجہ ہٹ گئی۔ آپ نے فرمایا اے ہوا اس  
چیل کا سرتن سے جدا کر دے۔ فرمایا ہی تھا کہ چیل کا سرتن سے جدا ہو گیا۔ یہ  
دیکھ کر آپ منبر سے اترے اور چیل کو ایک ہاتھ میں پکڑ کر دوسرا ہاتھ اس پر پھیرا۔  
اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا اور چیل اللہ کے حکم سے زندہ ہو کر اڑ گئی اور لوگ  
اس منظر کو دیکھ کر بہت مضطرب ہوئے۔

اے عرب شد ہم عجم صید تو اے ترک عجم  
برائے خوشی رحمتے کن کہ حیراں میروم

ترجمہ  
اے محبوب عجم! عرب و عجم آپ کے شکار ہو چکے ہیں، اپنے قیدی  
پر رحم فرمائیے کیونکہ میں پریشان حال جا رہا ہوں۔

## ۶۴۔ چوہے کا سرتن سے جدا

ایک شخص جس کا نام معتر جبرادہ تھا بیان کیا کہ میں ایک دن محبوب سبحانی قطب یزدانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی خدمت میں حاضر تھا آپ کچھ تحریر فرما رہے تھے کہ مکان کی پھت سے مٹی گرنے لگی ایک دو بار دیکھا ایسے ہی ہوا۔ جب چوتھی بار ایسا ہوا تو آپ سر اقدس اوپر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا کہ تیرا سر تن سے جدا ہو جائے۔ فرمانے کی دیر تھی کہ ویسا ہی ہو گیا۔ آپ اس منظر کو دیکھ کر نہایت مضطرب ہوئے۔ میں نے عرض کیا حضور آپ پریشان کیوں ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں ڈرتا ہوں کہ اگر مسلمان سے مجھے ایذا پہنچے تو اس کا بھی حال ایسے ہی ہو جیسا کہ اس چوہے کا ہوا ہے۔

باسگان کوئے او عقدِ محبت بستہ ام  
ہر دم از روتے وفا سوتے محبتاں میروم  
ترجمہ

آپ کے کوچہ اقدس کے کتوں سے میں نے رشتہ محبت  
استوار کر لیا ہے اور ایک وفا کیش محبت کی طرح ہمیشہ  
اپنے محبوبوں کی طرف جا رہا ہوں۔

## ۶۵۔ چھڑیا کی موت

ایک بزرگ شیخ عمر بن مسعود نامی نے بیان کیا کہ ایک حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی ایک دن وضو فرما رہے تھے کہ اسی اثناء میں ایک چھڑیا نے آپ پر بیٹھ کر دی۔ یہ چھڑیا اسی وقت گر کر مر گئی۔ وضو کے بعد اتنا حصہ کھڑا دھو کر اتار کر مجھے دے دیا کہ اسے فروخت کر کے اس کی قسم خرابی میں تقسیم کر دو۔ یہ

(قلامدا بجاہرا)

اس کا بدلہ ہے۔

ازرہ فتر وفتا گوئی شہر بحر و برم  
تا بجان و دل گدائے شیخ عبدالقادر  
ترجمہ

یعنی سدا فتر میں جب سے میں بدل و جاں شہنشاہ بغداد کا گدا بن  
گیا ہوں تو مجھ نے کہ مجھے بحر و برم کی بادشاہت مل گئی ہے۔

۶۶۔ آپ کا ہاتھ شفا کی کنجی

ایک دفعہ فلینہ المستجدہ باللہ کے عزیزوں میں سے ایک استسقاء کا مریض  
محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر حیلانی قدس سرہ النورانی کی خدمت میں لایا گیا  
مرض استسقاء کے باوجود اس کا پیٹ پھولا ہوا تھا۔ آپ نے اس کے پیٹ پر اپنا دست  
رحمت پھیرا۔ دست رحمت پھرنے کی دیر تھی کہ پیٹ بالکل صحیح ہو گیا۔ ایسا جیسا کہ پہلے  
کبھی بیمار ہی نہ تھا۔  
وجہ الاسرار

ہست وائم و رطواف کعبہ کوشش و لم  
ورہ صدق و صفا اینست حج اکبر  
ترجمہ  
میرزاں ہر وقت آپ کے کوچے کا طواف کر رہا ہے پاکیزگی  
اور سچائی کے راستے میں میرا یہ حج اکبر ہے۔

۶۰۔ آپ کا نام سنتے ہی بخار سے نجات

ایک بزرگ ایک دفعہ شیخ عبدالقادر حیلانی قدس سرہ النورانی کی خدمت میں  
ناشر ہو کر عرض کیا کہ حضور میرے بچے کو سوا سال سے بخار کا مارضہ ہے جو بڑھتا ہے  
کھلتا ہے۔ آپ نے فرمایا تم اس بچے کے کان میں جا کر اس طرح کہہ دو بخار

دور ہو جائے گا کہ اسے بخار تجھے عبد القادر کہتا ہے کہ میرے بچے کو چھوڑ سکہ  
معدہ حادہ میں پیدا جا۔ آپ نے ایسے ہی کیا بخار فوراً بچہ کو چھوڑ کر تانہ میں چلا گیا اور  
اہل حدہ تمام بخار میں مبتلا ہو گئے۔

می نہم گریاں رُخ خود بردت ہر صبح و شام  
رحمتے بر رُوئے گرد آلودہ و چشمِ ترم  
ترجمہ

میں ہر صبح و شام بحالتِ گریہ و نزاری آپ کی چوکھٹ  
پاک پر سر رکھے پڑا ہوں۔ میرے غبار آلود چہرے اور چشم  
تر پر ایک نظر رحمت فرمائیے۔

## ۶۸۔ تابینا کو بینائی عطا ہوتی

حضرت شیخ ابوالحسن علی قرشی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان کیا کہ ایک دفعہ میں اور شیخ  
علی بن ابی نصر اہیتی محبوب سبحانی عنایتِ محمدانی قطبِ ربانی قدس سرہ النورانی کی خدمت  
میں حاضر تھے کہ ابو غالب فضل اللہ بن اسمعیل بغدادی تاجر آیا اور کہنے لگا کہ حضور آپ کی  
دعوت کرنا چاہتا ہوں قبول فرمائیے۔ آپ نے دعوت کو قبول فرمایا اور خچر پر سوار ہو کر  
ابو غالب کے مکان پر تشریف لے گئے۔ وہاں بغداد کے کثیر التعداد علماء اور مشائخ موجود  
تھے۔ ابو غالب نے دسترخوان بچھایا اور قسم قسم کے کھانے رکھے اور ایک بہت بڑا ٹکا  
بھی ساتھ لاکر رکھ دیا۔ محبوب سبحانی سر جھکائے بیٹھے تھے۔ آپ کی عظمت و ہیبت کی  
وجہ سے حاضرین پر سکوت کا عالم طاری تھا۔ آپ نے شیخ علی کو اشارہ فرمایا کہ اس ٹکے  
کو لاکر میرے پاس رکھ دو اور ساتھ ہی ٹکے کو کھونے کا بھی حکم صادر فرمایا۔ کھولا تو دیکھا  
کہ اس میں ایک مفلوج الحال مادرِ زاد نابینا لڑکا ہے۔ آپ نے لڑکے سے فرمایا کہ  
تو اللہ کے حکم سے تندرست ہو کر آٹھ کھڑا ہو جا۔ اسی وقت لڑکا بینا اور تندرست  
ہو کر دوڑنے لگا۔ یہ دیکھ کر حاضرین عالم اضطراب میں ڈوب گئے اور چاروں طرف اس کا

شور برپا ہو گیا۔ پھر آپ بنیر کھانا کھائے واپس تشریف لے آئے۔

چیت در پیش کرم ہائے تو جرم غربتی  
الکرم یا غوث اعظم بالترحم الکرم

ترجمہ  
حضور کے فضل و کرم کے سامنے غربتی کے جرم کی  
کیا حقیقت ہے یا غوث اعظم اپنی رحمت سے مجھ پر  
کرم فرمائیے۔

۶۹۔ روافض کا آپ کے ہاتھ پر تائب ہونا

روافض کی ایک جماعت آپ کی مجلس میں بند ٹوکری لائی اور آپ سے پوچھا  
کہ اس میں کیا ہے۔ آپ نے ایک ٹوکری پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اس میں ایک بیمار لڑکا  
ہے۔ پھر وہ ٹوکرا کھولا گیا تو واقعی اس میں بیمار لڑکا تھا۔ آپ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر  
فرمایا کہ اٹھ کر کھڑا ہو جا۔ وہ تندرستوں کی طرح اُٹھ کر دوڑنے لگا۔ پھر آپ نے دوسرے  
ٹوکری پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اس میں ایک تندرست لڑکا ہے۔ لڑکا کھولا تو ویسا ہی  
ہا یا جیسا آپ نے فرمایا تھا۔ وہ اُٹھ کر چلنے لگا آپ نے اُسے پیشانی سے پکڑ کر فرمایا  
بیٹھ جا۔ وہ فوراً وہیں بیٹھ گیا۔ روافض آپ کی یہ کرامت دیکھ کر آپ کے ہاتھ مبارک  
پر تائب ہو گئے۔

یا غوث معظم نور ہدی مختار نبی مختار خدا  
سلطان و دو عالم قطب اعلیٰ حیران زجلار ضوسما

ترجمہ  
یا سرکار غوث پاک آپ کی ذات اقدس ہدایت کا نور اور آپ  
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اللہ تعالیٰ کے مختار اور دونوں  
جہانوں کے بادشاہ اور قطب اعلیٰ ہیں آپ کی جلالت

دیکھ کر آسمان وزمین حیرانی میں ہیں۔

## ۷۷۔ بیمار کبوتری کو صحت یابی

ایک دن حضور غوث الثقلین شیخ ابوالحسن کی بیمار پرسی کے لیے ان کے گھر گئے تو

ایک کبوتری اور ایک قمری دیکھی۔ شیخ ابوالحسن نے بارگاہِ غوثیت العبدانی میں عرض میں عرض کیا حضور یہ کبوتری چھ ماہ سے انڈے نہیں دے رہی اور قمری نے نو ماہ سے بولنا بند کر دیا ہے۔ آپ نے کبوتری سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اے کبوتری اپنے مالک کو نفع پہنچا اور قمری سے فرمایا کہ اپنے پیدا کرنے والے کی تسبیح کر۔ آپ کا یہ فرمان سن کر قمری نے بولنا شروع کر دیا اور کبوتری نے بھی انڈے دیئے پچے نکالے اور تمام حیاتی ایسا ہی کرتی رہی۔ اور صحت یاب بھی رہی

در صدق ہمہ صدیق و شی در عدل عدالت چوں عمری  
اے کان حیا عثمان نشی مانند علی با جو و سخا

ترجمہ  
دعین الدین حیا

آپ کی ذاتِ اطہر صدق میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عدل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرح ہے آپ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی مثل کان حیا ہیں اور بلحاظ جو دو سخا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی مانند ہیں

## ۷۸۔ خشک درخت پھل دینے لگے

حضرت شیخ ابوالمنظف اسمعیل نے فرمایا کہ شیخ علی بن ابی نصر جب کبھی بیمار ہو جاتے تو میرے باغ میں آجاتے۔ ایک دفعہ عالم مرض میں میرے باغ میں آئے۔ محبوب سبحانی شہباز لامکاتی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی آپ کی بیمار

پرسی کے لیے باغ میں تشریف لائے۔ باغ میں کھجور کے دو درخت تھے جو خشک ہو چکے تھے اور چار سال سے پھل نہیں دے رہے تھے۔ اُن کے کاٹنے کا ارادہ ہو رہا تھا۔ حضور غوث صمدانی اُٹھے اور ایک درخت کے نیچے آپ نے وضو فرمایا اور دوسرے کے نیچے دو رکعت نماز ادا فرمائی۔ ان پر ایک ہفتہ کے اندر پھل کی آمد شروع ہو گئی حالانکہ اُس وقت کھجور کے پھل کا موسم نہیں تھا۔

در شرع بنیائت پر کاری چالاک چو جعفر طیار  
بر عرش معلیٰ ستیاری اے واقف رازِ اودنی

ترجمہ

شریعت میں حضور کو کامل دسترس حاصل ہے آپ حضرت جعفر طیار  
رضی اللہ عنہ کی طرح چالاک، عرش معلیٰ پر سیر فرمانے والے ہیں اور قاف  
قوسین اودنی کے راز سے واقف ہیں۔

۶۲۔ آپ کے عصا کا منور ہو جانا

حضرت شیخ ابو عبد الملک ذیال کا بیان ہے کہ ایک دن میں حضرت  
محبوب سبحانی غوث صمدانی شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی کے مدرسہ  
میں کھڑا تھا کہ آپ اپنے گھر سے عصا لیے ہوئے باہر تشریف لائے۔ مجھے  
یوں محسوس ہوا کہ آج آپ اپنے عصا مبارک سے کسی کرامت کا ظہور فرمائیں گے  
آپ نے مسکراتے ہوئے میری طرف دیکھا اور عصا کو زمین میں گاڑ دیا۔ عصا زمین  
پر گاڑتے ہی روشن ہو کر چمکنے لگا۔ اور بدستور ایک گھنٹہ چمکتا رہا۔ اس کی  
منور شعاعوں سے اطراف و اکناف بھی چمک اُٹھے۔ اس کی روشنی آسمان کی طرف  
بھی چڑھتی رہی۔ پھر جب ایک گھنٹہ کے بعد آپ نے اُسے اُٹھایا تو عصا  
جیسا پہلے تھا ویسا ہی ہو گیا۔ اس کے بعد آپ نے ذیال سے فرمایا کہ ذیال



تمھاری یہی خواہش تھی جو تم نے دیکھا۔

در بزم نبی عالی شانی، ستارِ عیوبِ مریدانی  
در ملکِ ولایتِ سلطانی اسے منبعِ فضلِ جو و سخا  
ترجمہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بزمِ پاک میں آپ کی شان بہت بلند ہے  
آپ اپنے علاموں کے عیبوں پر پردہ ڈالنے والے ہیں۔ تمام  
اولیاء اللہ کے بادشاہ اور فضل و کرم، جو و سخا کے منبع ہیں۔

## ۷۲۔ دریائے دجلہ کے پانی کا رک جانا

ایک دفعہ دریائے دجلہ میں اس قدر پانی آیا کہ بغداد کے ارد گرد بھی پانی چھڑ آیا  
دیہاتی لوگ گھبرا کر حضرت محبوب سبحانی غوثِ صمدانی قدس سرہ النورانی کی خدمت میں  
حاضر ہوئے اور عرض کی۔ آپ نے اپنا عصا مبارک لیا اور دجلہ کے کنارے  
تشریف لے گئے اور عصا دجلہ کے کنارے پر گاڑ کر فرمایا کہ بس اس سے آگے نہ بڑھنا  
پانی فوراً اتر کر اپنی اصلی حد پر پہنچ گیا۔

چوں پائے نبی شد تاجِ سر تاجِ ہمہ عالم شد قدمت  
اقطابِ جہاں در پیشِ ورت افتادہ چو پیشِ شاہِ گدا  
ترجمہ

چونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم پاک آپ کے سر کا تاج ہے لہذا آپ  
کا قدم مبارک تمام جہان کے سر کا تاج ہے جہاں کے سارے قطب آپ  
کے در اقدس کے سامنے اس طرح پڑے ہوئے ہیں جیسے گداگر بادشاہ  
کے سامنے۔

## ۶۲۔ غیب سے بے موسم پھسل کا نزول

ایک دن امام مستنجد باللہ نے حضور غوث الاعظم کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور آج کوئی کرامت دکھائیں۔ آپ نے فرمایا کہ تیری اصلی نشا کیا ہے۔ امام مستنجد نے عرض کیا حضور غیب سے ایک سیب چاہئے۔ آپ نے ہوا میں اپنا دستِ رحمت پھیلایا۔ اور دو عدد سیب آپ کے ہاتھ میں آگئے حالانکہ اس وقت سیب کا موسم نہیں تھا۔ آپ نے ایک سیب اُسے دیا اور دوسرا خود رکھا۔ جب دونوں سیب پھاڑے تو ایک سیب سفید خوشبودار نکلا اور دوسرے سیب سے کیڑا نکلا۔ اس کی وجہ دریافت کی گئی تو آپ نے فرمایا کہ تیرے سیب کو ظالم کا ہاتھ لگا ہے اس لیے کیڑا دار ہے اور میرے سیب کو کسی ولی اللہ کا ہاتھ لگا ہے اس لیے یہ خوشبودار ہے۔

گر واد مسیح بمرودہ رواں وادی تو بدین محمد جاں  
ہمہ عالم محی الدین گویاں بر حسن و جمال گشتہ فدا

ترجمہ

اگر عیسیٰ علیہ السلام نے مرودہ میں رُوح پھونک دی تو آپ نے حضور  
علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دین میں جان ڈال دی ہے۔ تمام عالم آپ کو  
محی الدین کے لقب سے پکار رہا ہے اور آپ کے حسن و جمال پر  
قربان ہے۔

## ۶۵۔ پھلیوں کا دست بوسی کرنا

حضرت سہیل بن عبد اللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت  
محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی اہل بغداد کی نظر سے ایک

عرصہ تک غائب رہے۔ لوگ آپ کی تلاش میں بغداد کے چاروں طرف نکلے اچانک ایک شخص نے آپ کو جبلہ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا۔ سب لوگ آپ کی تلاش میں جبلہ کی طرف گئے۔ جب دریا کے قریب پہنچے تو دیکھا کہ آپ پانی پر سے لوگوں کی طرف چلے آ رہے ہیں اور دریا کی مچھلیاں آپ کے پاس آ کر سلام اور دست بوسی کرتی ہیں۔ اس وقت نماز ظہر کا وقت تھا۔ ایک جائے نماز دکھائی گئی جو تخت سلیمانی کی طرح ہوا میں معلق تھی بچھ گئی۔ جائے نماز سبز رنگ کی تھی اس کے اوپر دو سطور اس طرح پر لکھی ہوئی تھیں۔ پہلی سطر میں اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اور دوسری سطر میں سَلَامٌ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهُ خَمِيْدٌ مَّحِيْدٌ لِّكَمَا هُوَ اَتَقَا۔

از بس کہ قلیل نفس خودم بیمارِ خجالت مند و لم  
شرمندہ، سیاہ رو، منفعل، از فیض تو دارم چشم دوا  
ترجمہ

میرے نفس نے مجھے مار ڈالا ہے۔ میں بیمارِ شرمسار دل اور شرمندہ اور رو  
سیاہ ہوں مجھے امید ہے حضور کے فضل و کرم سے میرے درد کی دوا مل جائے۔

## ۷۶۔ غیب کی خبریں دیشا

محبوب سبحانی غوثِ صدیقی قطبِ ربانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی  
قدس سرہ النورانی نے ارشاد فرمایا کہ اگر میری زبان پر شریعت کی رکاوٹ کی لگام  
نہ ہو تو میں تمہیں ان سب اشیاء کی خبر دے دوں جو تم اپنے گھروں میں کھلتے  
اور رکھتے ہو۔ تم سب میرے سامنے بیٹھے کی بوتلوں کی طرح ہو جن کے ظاہر اور  
باطن سب کچھ نظر آتے ہیں۔  
(تفریح الخاطر)

XXXXXXXXXXXXXXXXXXXX

معیں کہ غلام نام تو شد در یوزہ گر اکرام تو شد  
شد خواجہ ازاں کہ غلام تو شد وار و طلب تسلیم و رضا

ترجمہ

معیں جو کہ حضور کے نام پاک کا غلام، آپ کے فضل و کرم کا بھکاری  
ہے اور آپ کی غلامی کا شرف حاصل ہونے کے باعث خواجہ بن  
گیا آپ کی تسلیم و رضا کا طالب ہے۔ (خواجہ معین الدین حسینی)

## ۷۷۔ بعد میں ہونے والی باتوں کا خبر دینا

حضرت خضر العسینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور عوث صمدانی نے مجھ  
سے ارشاد فرمایا کہ تم موصل جاؤ گے۔ وہاں تمہارے ہاں اولاد ہوگی۔ سب سے پہلے  
لڑکا ہوگا جس کا نام محمد ہوگا۔ جب وہ سات سال کا ہوگا تو بغداد کا ایک علی نامی نابینا  
شخص چھ ماہ میں قرآن مجید حفظ کرادے گا اور تم چورانوے سال چھ ماہ اور سات دن  
کی عمر میں اہل شہر میں انتقال کرو گے اور تمہاری سماعت، بصارت اور اعضاء کی  
قوت اُس وقت بالکل صحیح اور تندرست ہوگی۔ چنانچہ حضرت خضر العسینی کے بیٹے  
ابو عبد اللہ محمد نے بیان کیا ہے کہ والد موصل شہر میں قیام پذیر ہوئے اور وہیں میں  
پیدا ہوا۔ اسی حافظ قرآن سے قرآن کی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد میرے باپ نے  
کہا کہ ان تمام واقعات کا ذکر حضرت عوث صمدانی نے پہلے ہی فرمادیا تھا۔ اور اہل  
شہر میں اتنی ہی عمر میں میرے باپ کا انتقال ہوا۔ اور آخر دم تک تمام اعضا  
رکبہ سلامت رہے۔

قبلہ اہل صفا حضرت عوث الثقلین  
وستگیر ہمہ جا حضرت عوث الثقلین

ترجمہ

حضرت غوث الثقلین تمام اہل صفا کے قبلہ ہیں اور  
اپنے مبین و مریدین کی ہر جگہ امداد فرماتے ہیں۔

## ۷۸۔ نومو لوہے کی ولادت کی خبر

حضرت غوث صمدانی قدس سرہ النورانی کے صاحبزادہ سید عبدالوہاب فرماتے  
ہیں کہ ایک دفعہ والد ماجد سخت بیمار ہو گئے اور ہم ان کے ارد گرد پریشان ہو کر بیٹھ گئے  
آپ نے ہمیں اس طرح بیٹھے ہوئے دیکھ کر فرمایا ابھی میں نہیں مروں گا ابھی میرے ہاں  
ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کا نام یحییٰ ہے۔ جو ضرور پیدا ہوگا۔ سو آپ کا فرمان پورا ہوا  
ایک صاحبزادہ پیدا ہوا جس کا نام یحییٰ رکھا۔ پھر آپ بہت دیر تک زندہ رہے۔  
(سیرت غوث الثقلین)

یک نظر از تو بود در دو جہاں بس مارا  
نظر جانب ما حضرت غوث الثقلین!

ترجمہ

یا حضرت غوث الاعظم آپ کی ایک نظر ہمارے لیے ہر دو  
جہاں میں کافی ہے ایک نظر ہم پر فرمائیے۔

## ۷۹۔ بھوک ایک خزانہ ہے

ایک دن حضرت محبوب سبحانی شہباز لامکانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ  
النورانی کی خدمت میں ایک شخص شیخ ابو محمد الجونی حاضر ہوا۔ بیان کرتا ہے کہ اس  
وقت میں سخت بھوک میں مبتلا تھا اور میرے گھروا لے بھی کئی دنوں سے بھوکے تھے۔

میں نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا تو آپ نے سلام کا جواب دے کر فرمایا اے جوئی! بھوک اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے جس کو وہ دوست رکھتا ہے اُسے دیتا ہے۔  
سیرت غوث الثقلین

## کارہائے مہین سرکشہ بے بستہ شدہ رحم کن بازکشا حضرت غوث الثقلین

ترجمہ

مجھ حیران کے جملہ کام بہت حد تک بند ہو گئے۔ رحم فرمائیری  
دوبارہ عقدہ کشائی فرمائیے۔

## ۸۰۔ دل کی باتوں کے امین غوث اعظم

حضرت شیخ زین الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان کیا کہ میں اور ایک میرے دوست دونوں فریضہ حج ادا کر کے بغداد شریف آئے اور وہاں کسی کو جانتے نہیں تھے۔ ہمارے پاس صرف ایک قبضہ کمان تھا ہم نے اُسے فروخت کر کے چاول خرید کر پکائے مگر ان چاولوں سے ہماری بھوک ختم نہ ہوئی۔ اس کے بعد ہم محبوب سبحانی غوث مہدانی قطب ربانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی مجلس مبارکہ میں حاضر ہوئے تو اُس وقت کلام فرما رہے تھے۔ دوران کلام آپ نے فرمایا کہ جاز سے فقرا اور مساکین آئے ہیں اور ان کے پاس قبضہ کمان کے سوا کچھ نہیں تھا اس کو فروخت کر کے انہوں نے چاول پکائے مگر پھر بھی بھوک کے رہے اور لطف اندوز نہ ہوئے۔ ہمیں یہ سن کر بہت اضطراب ہوا۔ اختتام مجلس کے بعد آپ نے ہمارے لیے دسترخوان بچھوایا۔ میں نے اپنے دوست سے آہستہ سے اس کی پسندیدہ چیز کمانے کے متعلق پوچھا تو اُس نے حلوہ نما چیز کو پسند کیا اور میرے دل میں شہد کی تمنا تھی۔ یہ خواہشات صرف ہمارے دلوں میں ہی تھیں۔ آپ نے اپنے خادم کو حکم فرمایا کہ کشک دراجی (حلوہ نما چیز) اور شہد میرے سامنے لاکر رکھ دو۔

چنا پختہ ایسا ہی کیا گیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ اس کو بدل جہاں شہد رکھا ہے وہاں علو رکھ دو  
 ہم آپ کی اس کرامت کو دیکھ کر عالم اضطراب میں ڈوب گئے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے  
 دلوں کے ارادے تمہاری نظر میں دیرت غوث الثقلین  
 عیاں تم پر سب پیش و کم غوث الاعظم

خاک پائے تو بود روشنی اہل نظر  
 دیدہ را بخش ضیا حضرت غوث الثقلین  
 ترجمہ

یا حضرت غوث الثقلین حضور کی خاک پا اہل بصیرت کے  
 لیے روشنی ہے۔ منور فرمائیے۔

۸۱۔ امانت میں خیانت کرنے کا علم

حضرت ابو بکر القیسمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ میں چھوٹی عمر میں شتر بلی  
 کا کام کرتا تھا۔ مکہ مکرمہ جاتے ہوئے ایک شخص کے ساتھ حج کرنے کا اتفاق ہوا۔ اس  
 شخص کو جب یہ احساس ہوا کہ وہ عنقریب مر جائے گا تو اس نے مجھے ایک چادر اور  
 دس دینار دے کر فرمایا کہ یہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی خدمت  
 میں پیش کر دینا اور میری طرف سے عرض کرنا کہ حضور میری طرف نظر کرم فرمائیں۔  
 وصیت کرنے کے بعد اس کا انتقال ہو گیا۔ واپسی پر جب بغداد شریف آیا تو دل میں  
 خیال کیا کہ ان چیزوں کی کسی اور کو تو کوئی خبر نہیں وہ سامان اپنے ہی قبضہ میں کر لے  
 ایک روز میں کہیں جا رہا تھا کہ حضرت غوث الاعظم سے ملاقات ہو گئی۔ میں نے سلام عرض  
 کیا اور مصافحہ کیا تو آپ نے میرا ہاتھ زور سے پکڑ کر فرمایا کہ تم نے دس دینار کے لیے بھی  
 خوف خدا نہیں کیا اور اس عجمی کی امانت میں خیانت کی ہے اور اس کے پاس آنا جانا بھی  
 چھوڑ دیا ہے۔ آپ کا یہ فرمانا ہی تھا کہ میں غش کھا کر گر پڑا۔ جب ہوش آیا تو فوراً  
 گھر جا کر وہ چادر اور دس دینار لاکر آپ کی خدمت میں پیش کر دیئے۔

ورد مندم ہمہ اسباب شفا مقصود است  
 کرم تست دوا حضرت غوث الثقلین  
 ترجمہ

یا حضرت غوث جن دوائس میں درد مند ہوں جس کی شفا  
 کی صورت کوئی نظر نہیں آتی۔ آپ کا ہی کرم دوا ہو سکتا ہے

۸۲۔ بے وضو نماز پڑھنے کا علم

ایک بزرگ جن کا نام ابوالفرح بن الہمامی ہے بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایک  
 دفعہ بغداد شریف کے محلہ باب الازج جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں سے واپسی پر  
 حضرت غوث صمدانی قدس سرۃ النورانی کے مدرسہ کے قریب سے گزر ہوا اس وقت  
 عصر کی نماز کا وقت تھا اور وہاں تکبیر کہی جا رہی تھی۔ دل میں خیال پیدا ہوا کہ نماز  
 عصر یہیں ادا کی جائے اور ساتھ ہی حضور غوث الثقلین کی خدمت میں سلام بھی کیا  
 جائے۔ جلدی میں یہ خیال نہ گزرا کہ بے وضو ہوں چنانچہ اسی حالت میں جماعت سے  
 جا ملا۔ آپ جب نماز سے فارغ ہوئے تو میری طرف مخاطب ہو کر فرمایا۔ اسے  
 میرے بیٹے! تمہارا مافظہ بہت کمزور ہے تم نے اب ارادہ بے وضو نماز پڑھ لی ہے  
 آپ کا فرمان سن کر میں بہت مضطرب ہوا کیونکہ آپ میرے پوشیدہ حال سے بھی واقف  
 تھے اس حال سے بھی باخبر فرمایا۔

سیرت غوث الثقلین

حضرت کعبہ حاجات ہمہ خلقا نست  
 حاجتم ساز دوا حضرت غوث الثقلین

ترجمہ

آپ کی درگاہ تمام مخلوق کے لیے کعبہ حاجات ہے  
 میری حاجت روائی فرمائیے۔



## ۸۳۔ کافر مسلمان ہو کر عمدہ ابدال پر

عک شام میں ایک ابدال کا انتقال ہو گیا۔ تو آپ عراق سے فوراً وہاں تشریف فرما ہوئے۔ اس کے بعد حضرت خضر علیہ السلام اور دیگر ابدال بھی وہاں پہنچ گئے۔ سب حضرات اُن کا جنازہ پڑھا۔ جنازہ کے بعد محبوب سبحانی غوثِ صمدانی قدس سرہ النورانی نے حضرت خضر علیہ السلام سے فرمایا کہ قسطنطنیہ میں فلاں کافر کو یہاں لا کر حاضر کرو۔ حضرت خضر علیہ السلام نے فوراً اس کو بارگاہِ غوثیت صمدانی میں حاضر کر دیا۔ آپ نے اس کافر کو مسلمان کر کے اُسے عمدہ ابدال پر فائز فرما دیا۔ باقی سب ابدالوں سے فرمایا کہ انتقال کرنے والے ابدال کے مقام پر اسے مقرر فرما دیا ہے جن پر تمام ابدالوں نے آپ کے سامنے سہر جھکا دیا۔

مردہ دل گشتم و نام تو محی الدین است  
مردہ را زندہ نمسا حضرت غوث الثقلین  
توجہ

فریادیں دو جہاں! میرا دل مردہ ہو چکا ہے اور حضور کا اسم گرامی  
محی الدین ہے مردہ کو زندہ فرمائیے۔

## ۸۴۔ سات لڑکوں کا عطا کرنا

ایک روز ایک غوثِ حضرت محبوب سبحانی غوثِ صمدانی شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی بارگاہِ غوثیت پناہ میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی کہ حضور دُعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اولاد عطا فرمائے۔ آپ نے مراقبہ فرما کر لوح محفوظ کا شاہد فرمایا تو پتہ چلا کہ اس عورت کی قسمت میں اولاد نہیں لکھی ہوئی تھی۔ پھر آپ نے بارگاہِ الہی میں دو بیٹوں کے لیے دُعا کی۔ بارگاہِ الہی نے ندا آئی کہ اس کے لیے تو لوح محفوظ

میں ایک بھی بیٹا نہیں لکھا ہوا آپ نے دو بیٹوں کا سوال کر دیا۔ پھر آپ نے تین بیٹوں کے لیے سوال کیا تو پہلے بیسا جواب ملا۔ پھر آپ نے چار بیٹوں کے لیے سوال کیا پھر بھی وہی جواب ملا۔ پھر آپ نے پانچ بیٹوں کا سوال کیا مگر جواب وہی ملا۔ پھر آپ نے چھ بیٹوں کا سوال کیا تو پھر وہی جواب ملا۔ پھر آپ نے سات بیٹوں کا سوال کیا تو خدا آئی اے غوث! اتنا ہی کافی ہے اور یہ بھی بشارت ملی کہ اللہ تعالیٰ اس عورت کو سات لڑکے عطا فرمائے گا۔

قطب مسکین بعلامی ورت منسوب است  
 داغ نهرش بفرز حضرت غوث الثقلین  
 ترجمہ

یا حضرت غوث پاک! مسکین قطب الدین کو آپ کے درتوں  
 کی غلامی کا شرف حاصل ہے اس کی محبت میں اور بھی اضافہ  
 فرمائیے۔

## ۸۵۔ لڑکی سے لڑکا بن گیا

حضرت شاہ ابوالمعالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص  
 بارگاہِ غوثیت الصمدانی قدس سرہ النورانی میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ حضور  
 ایک لڑکائی کے لیے بارگاہ میں ملتی ہوں۔ حضور غوث العظیم نے ارشاد فرمایا  
 کہ میں نے بارگاہِ الہی میں دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے وہ چیز عطا فرمائے کہ جس کا  
 تو طالب ہے۔ وہ شخص روزانہ آپ کی بارگاہ میں حاضر می دینے لگا۔ مشیتِ ایزدی  
 سے اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی۔ وہ شخص لڑکی کو لے کر بارگاہِ غوثیت میں حاضر  
 ہوا اور عرض کیا حضور! میں نے تو لڑکے کی تمنا کی تھی اور یہ تو لڑکی ہے محبوب  
 سبحانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا اسے پیٹ کر اپنے گھر میں لے جاؤ اور

پر وہ غیب سے کرشمہ الہی دیکھو۔ وہ آپ کے ارشادہ کی تکمیل کرتا ہوا لڑکی کو پیٹ کر گھر لے آیا اور دیکھا تو لڑکی کی بجائے لڑکا نظر آیا۔ علامہ اقبال نے کیا خوب فرمایا ہے ۵

گفتہ او گفتہ اللہ بود  
گرچہ از حلقوم عبد اللہ بود

ز بسم اللہ کنم آغاز مدح شاہ جیلانی  
کہ بر قدش درست آمد لباس اعظم الشانی  
ترجمہ

سرکار شاہ جیلان کی مدح کا آغاز بسم اللہ سے کرتا ہوں کہ  
اعظم الشانی کا لباس آپ ہی کے قدمبارک پر پھبتا ہے  
یعنی جہاں اکابر اویار بلا شک و شبہ نہایت عظیم الشان  
اور رفیع القدر ہیں لیکن حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی  
اعظم الشان ہیں۔ آپ کا قصر شان سب سے بلند، اعلیٰ و ارفع ہے

## ۸۶۔ چور عہدہ ابدال پر

حضرت شیخ داؤد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ حضرت محبوب سبحانی  
شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی بارگاہ غوثیت پناہ میں ہر طرح کے  
لوگ آتے تھے اور اس بارگاہ کے نام سب امیر اور دولت مند تھے اس لیے چور نے  
سوچا کہ ضرور ایسے باہ و جلال والے مالدار ہوں گے ارادہ کیا کہ ان کے گھر گھس کر مال و زور  
چوری کر لوں۔ جب گھر کے اندر گھسا تو کچھ ہاتھ نہ آیا اور اندھا ہو گیا۔ یہ تمام ماجرا آپ کی  
نگاہ میں تھا۔ خیال فرمایا کہ یہ بات مروت سے دور ہے کہ ہمارے گھر میں کچھ لینے کے لیے

آسے اور خالی ہاتھ چلا جائے۔ آپ ابھی اس تصور میں تھے کہ حضرت خضر علیہ السلام  
بارگاہِ غوثیت تائب ہیں آنے اور عرض کی اسے پیارے غوث۔ ایک ابدال اس  
وقت قصانے انہی سے انتقال کر چکا ہے جس کے لیے آپ حکم فرمائیں اُسے اس  
جگہ مقرر کیا جائے۔ آپ نے فرمایا ایک شکستہ دل آدمی ہمارے گھر میں پڑا ہے  
اس کو پکڑاؤ تاکہ اس مقام پر آسے تمکن کیا جائے۔ حضرت خضر علیہ السلام گئے  
اس کو آپ کی خدمت میں حاضر کیا جس کو آپ نے ایک نگاہ سے مقام ابدال عطا کر دیا۔  
کسی نے یہ خوب فرمایا۔

چوں درو پناہش آید ز راہ بے راہی  
بدولت کر مش عارف جہاں باشد (سیرت غوث الثقلین)

توئی شاہِ ہمہ شاہاں گدائے تو  
گدایانِ جہاں از دستِ تو یابند سلطانی  
ترجمہ

آپ شاہنشاہ ہیں اور جملہ شاہاں آپ کے گدا  
ہیں۔ دنیا کے گدا اگر آپ کے دستِ سنا سے  
سلطنتیں پاتے ہیں۔

۸۶۔ آپ کی دُعا نے تقدیر کو بدل دیا

حضرت شیخ نمود الدباں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں ابو المنظر الحسن بن نعیم  
تہجرت نے حاضر ہو کر عرض کیا جناب! میرا ارادہ ملکِ شام کی طرف سفر کرنے کا ہے اور  
میرا نام بھی تیار ہے۔ سات سو دینار کا مال تجارت کے لیے ساتھ لے جاؤں گا  
تو شیخ حماد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اگر تم اس سال سفر کرو گے تو تم سفر میں ہی قتل کیے  
جاؤ گے اور تمہارا تمام مال واسباب لٹ جائے گا۔ وہ حضرت شیخ حماد کا ارشاد

سُن کر پریشان حالت میں باہر نکلا تو حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی  
 قدس سرہ النورانی سے ملاقات ہو گئی۔ اس نے شیخ حماد کا فرمان عرض کیا۔ آپ  
 نے یہ فرمان سُن کر فرمایا اگر تم سفر کرنا چاہتے ہو تو جاؤ۔ تمہیں سفر میں کسی قسم کی  
 کوئی مصیبت نہیں آئے گی۔ میں اس کی ضمانت دیتا ہوں۔ آپ کی بشارت سن کر  
 وہ تاجر سفر کو روانہ ہو گیا۔ اور ملک شام میں جا کر ایک ہزار کا مال فروخت کیا۔ اس کے  
 بعد وہ تاجر کسی کام کے لیے حلب گیا اور حلب میں اپنی قیام گاہ پر آ گیا۔ نیند کا غلبہ تھا  
 کہ اتنے ہی سو گیا۔ خواب کیا دیکھتا ہے کہ عرب بدوؤں نے اس کا قافلہ لوٹ لیا ہے  
 اور قافلہ کے کئی آدمیوں کو اُن بدوؤں نے قتل بھی کر دیا ہے اور خود اس پر بھی بدوؤں  
 نے حملہ کر کے اس کو مار ڈالا ہے گھبرا کر بیدار ہوا تو اسے اپنے دینار پاو آئے۔ فوراً  
 دوڑتا ہوا اس جگہ پر پہنچا تو دینار وہاں ویسے ہی پڑے مل گئے۔ دینار لے کر اپنی  
 قیام گاہ پر پہنچا تو بغداد شریف واپس جانے کی تیاری کی۔ جب بغداد شریف پہنچا  
 تو اس نے سوچا کہ پہلے شیخ حماد کی خدمت میں حاضری دوں یا محبوب سبحانی شیخ  
 عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی خدمت میں حاضری دوں۔ کیونکہ آپ نے  
 میرے سفر کے متعلق جو فرمایا تھا وہ بالکل اسی طرح نکلا۔ اسی خیال میں تھا کہ اتفاقاً  
 شیخ حماد سے ملاقات ہوئی۔ تو آپ نے تاجر سے فرمایا کہ پہلے محبوب سبحانی  
 حضرت شیخ عبدالقادر قدس سرہ النورانی کی خدمت میں حاضری دو کیونکہ وہ غوث  
 الاعظم ہیں۔ انہوں نے تمہارے لیے شرفِ دعا کی تھی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ  
 نے تمہارے واقعہ کو بیداری سے خواب میں تبدیل کر دیا ہے اور مال کے تلف  
 ہونے کو نسیان سے بدل دیا ہے۔ جب تاجر غوث الاعظم کی خدمت میں حاضر ہوا  
 تو آپ نے فرمایا کہ جو کچھ شیخ حماد نے تجھ سے کہا واقعی اس طرح ہوا میں نے  
 شرفِ دعا بارگاہِ الہی میں تیرے لیے دعا کی کہ وہ تمہارے قتل کو بیداری سے  
 خواب میں تبدیل کر دے اور تمہارے مال کے ضائع ہونے کو صرف  
 مقوڑی دیر کے لیے نسیان سے بدل دے۔ (سیرت غوث الثقلین)

گدائے درگتہ عالی ست شاہ آبدہ کاکی  
پہ بخش اور اسر فرازی ز اسرار خدادانی

ترجمہ

بادشاہ سلامت! قطب الدین بختیار کاکی جو آپ کے دربار  
شاہی میں ایک بھکاری کی حیثیت رکھتا ہے، حاضر خدمت  
ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے جاننے پہچاننے کے طریقے اور اس  
کی معرفت کے رازوں سے آگاہ فرما کر اس کو سرفراز فرمائیے۔

## ۸۸۔ شیخ احمد کاشمیر اور غوث اعظم کا کتا

حضرت شیخ احمد رحمۃ اللہ علیہ جب کسی کے پاس جاتے تو شیر پر سوار ہو کر  
جلتے۔ شیر کی مہمان نوازی کے لیے ایک گائے پیش کی جاتی تھی۔ ایک روز  
آپ بعد از شرف عائد ہوئے اور حضور غوث مہدانی شہباز لامکانی قدس سرہ النورانی کے  
مہمان بنے۔ لوگوں نے باہگاہ غوثیت آپ میں عرض کہ شیخ احمد جن کے مہمان ہوتے  
ہیں تو وہ میزبان ایک گائے شیر کی میزبانی کے لیے پیش کرتا ہے۔ آپ اب کیا  
غیر کی میزبانی کرتے ہیں۔ آپ نے حکم فرمایا کہ شیر کی میزبانی کے لیے اصطبل سے  
ایک گائے لاؤ۔ جب وہ اصطبل سے گائے لے کر آئے تو اصطبل کے دروازہ  
پر ایک چھوٹا سا کتا بیٹھا ہوا تھا وہ بھی گائے کے پیچھے پیچھے چل دیا۔ جب انہوں  
نے گائے کو شیر کے قریب کیا تو شیر گائے پہنچنے لگا۔ اس چھوٹے سے کتے  
نے شیر پہ حملہ کر کے شیر کو پھاڑ ڈالا۔ یہ منظر دیکھ کر حضرت شیخ احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ  
علیہ نے حضرت نبوب سبحانی غوث صمدانی شیخ عبد القادر جیلانی قدس  
سرہ النورانی کی باہگاہ میں حاضر ہو کر آپ کے دستِ رحمت کو بوسہ دیا اور

تا تب بھی ہونے۔ (تفریح الخاطر)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کیا خوب فرمایا

کیا دبے جس پر حمایت کا ہو پنچہ تیرا  
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کتا تیرا

مدحت تاسخن رانم مدویا شاہ جیلانی

مدویا غوث انس و جاں مدویا قطب ربانی

ترجمہ

یاشاہ جیلانی، قطب ربانی، جنوں اور انسانوں کے فریادیں

میری امداد فرمائیے تاکہ میں آپ کی صفت و ثنا خوش اسلوبی

سے بیان کر سکوں۔

## ۸۹۔ در غوث الاعظم اور کعبہ کی زیارت

شیخ ابو محمد صالح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان کیا کہ شیخ ابو مدین مغربی

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھے حضرت محبوب مجاہدی غوث صمدانی شیخ عبد الفتا اور

جیلانی قدس سرہ النورانی کی خدمت میں بغداد شریف فقراء کی تعلیم حاصل

کرنے کے لیے بھیجا۔ آپ نے مجھے بیس دن اپنے خلوت خانے کے دروازے

پر ہی بٹھائے رکھا۔ بیس دن کے بعد آپ نے مجھے قبلہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے

فرمایا اے ابوصالح! اس سمت دیکھئے۔ جب میں نے اس طرف دیکھا تو آپ نے

پوچھا کہ تم نے اس طرف کیا دیکھا میں نے عرض کیا خانہ کعبہ کی زیارت کی۔ اس کے بعد

آپ نے مغرب کی طرف اشارہ کر کے فرمایا ادھر دیکھو۔ جب میں نے دیکھا تو پوچھا کیا

دیکھ رہے ہو۔ میں نے عرض کیا۔ اپنے شیخ حضرت ابو مدین قدس سرہ العزیز کو دیکھ

(سیرت غوث الثقلین)

رہا ہوں۔

من آدم به پیشش تو سلطان عاشقان  
ذات تو ہست قبلہ ایمان عاشقان  
ترجمہ

اے عاشقوں کے بادشاہ میں حاضر نہ ہوا ہوں آپ کی  
ذاتِ اقدس اہلِ محبت کا قبلہ ایمان ہے۔

۹۰۔ دستِ مصطفیٰ غوثِ اعظم کے سر پر

ایک مرتبہ محبوبِ سبحانی غوثِ سمدانی قطبِ ربانی قدس سرہ النورانی حضورِ  
نبی کریم رُف و رحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے روضہ انور پر چالیس دن تک  
کھڑے یہ شعر پڑھتے رہے۔

ذُنُوبِي كَمَوْجِ الْبَحْرِ بَلْ هِيَ أَكْثَرُ  
كَمِثْلِ الْجِبَالِ الشَّمِ بَلْ هِيَ أَكْبَرُ  
وَ لَكِنَّمَا عِنْدَ الْكَرِيمِ إِذَا عَفَا  
جَنَاحٌ مِّنَ الْبَعُوضِ بَلْ هِيَ أَصْغَرُ

ترجمہ: میرے گناہ سمندر کی موجوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے زیادہ ہیں بندہ پہاڑوں  
کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بڑے ہیں۔ لیکن جب کریم بخشے لگے تو یہ  
بچھڑکے پر کی مانند ہیں بلکہ اس سے بھی چھوٹے ہیں۔

دوسری بار جب حاضر ہوئے تو گنبدِ خضریٰ کے سامنے یہ اشعار پڑھے:  
فِي حَالَةِ الْبُعْدِ رُوحِي كُنْتُ أَرْسِدُنَا  
تَقْبِلَ الْأَرْضِضِ عَنِّي وَهِيَ نَائِبَتِي



وَهَذِهِ نُوبَةُ الْأَشْبَاحِ قَدْ حَضَرْتُ  
فِي مُدَّةِ يَمِينِكَ كَيْ تَحْظِيَ بِهَا شَفَتِي

ترجمہ: حالتِ بعد میں اپنی رُوح کو (آپ کی خدمت میں) بھیجتا تھا جو میری طرف سے زمین بوی کرتی تھی۔ اور اب میں خود حاضر ہوا ہوں سو اپنا داہنا ہاتھ بڑھائیے تاکہ میرے ہونٹوں کو ان کے چومنے کا فخر حاصل ہو۔ پس اسی وقت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا دستِ رحمت ظاہر ہوا۔ آپ نے مصافحہ فرمایا۔ اس کو بوسہ دیا اور اپنے سر پر رکھا۔

در ہر دو کون جز تو کسے نیست دستگیر  
دستم بگیر از کرم اے جان عاشقان

ترجمہ

آپ کے سوا دونوں جہان میں کوئی دستگیر نہیں ہے ازراہ  
کرم میری دستگیری فرمائیے آپ عاشقوں کی جان ہیں۔

۹۱۔ امام احمد بن حنبل کا آپ کو سینے سے لگانا

حضرت علی بن الہیثمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور شیخ بقا بن بطور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ محبوب سبحانی غوثِ صمدانی قطبِ ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کے ہمراہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار پر انوار پر سافر ہوئے تو میں نے اُس وقت دیکھا کہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی قبرِ مبارک سے باہر نکل کر آپ کو اپنے سینے سے لگایا اور فرمایا اے شیخ عبدالقادر! میں علمِ شریعت، علمِ حقیقت اور علمِ حال میں آپ کا محتاج ہوں۔

(سینۃ الاولیاء بسیرت غوثِ ثقلین)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے  
 ہے تری ذات عجب بکھر حقیقت پیار سے  
 کسی تیرا ک نے پایا نہ کسنا را تیرا

از ہر طرف بخاک ورت سر نہ سادہ ام  
 یک لحظہ گوش نہ تو بر افغان عاشقان

ترجمہ

میں نے ہر سمت سے آپ کے آستانہ عالیہ کی خاک پا پر سر نیاز رکھ  
 دیا ہے۔ ایک لحظہ کے لیے دردمندوں کی گریہ و زاری بھی

سن لیجئے۔

۹۲۔ حضور غوث اعظم کا معروف کرخی کی قبر پر سلام کہنا

حضرت علی بن الہیثمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے کہ میں ایک دفعہ حضرت  
 محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی کے ساتھ حضرت معروف  
 کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار مبارک پر حاضر ہوا تو آپ نے حاضر ہو کر کہا اے  
 شیخ معروف کرخی السلام علیک ہم سے آپ ایک درجہ آگے ہیں۔ پھر دوسری  
 دفعہ زیارت کے لیے حاضری دی تو پھر بھی میں آپ کے ساتھ تھا آپ نے اس وقت  
 فرمایا اے معروف کرخی السلام علیک ہم آپ سے دو درجہ آگے بڑھ گئے تو شیخ معروف  
 کرخی رحمۃ اللہ علیہ نے قبر مبارک سے جواب دیا اے اہل زمانہ کے سرور! علیک السلام۔  
 (بہجت الاسرار - بیرت غوث اشقین)

از خنجر نگاہ تو محسوس عالمے  
 شد نطق روح بخش تو دربان عاشقان

آپ کی نگاہ کے خنجر نے ایک جہان کو مجروح کر دیا ہے اور حضور  
کا کلام مردہ دلوں کو زندگی کی روح بخشنے والا، عشق کے بیماریوں  
کا علاج ہے۔

## ۹۳۔ ایک عیسائی اور مسلمان کا جھگڑا

حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی غوثِ صمدانی قدس سرہ النورانی ایک  
دن ایک محلہ سے گزر رہے تھے تو دیکھا کہ ایک مسلمان اور ایک عیسائی آپس میں جھگڑ  
رہے تھے۔ آپ نے جھگڑنے کا سبب دریافت فرمایا تو مسلمان نے کہا یہ عیسائی کہتا  
ہے کہ میرے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام تمہارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام  
سے افضل ہیں اور میں کہتا ہوں کہ میرے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم افضل  
ہیں۔ یہ سُن کر آپ نے عیسائی سے فرمایا کہ تم اپنے نبی کی فضیلت کی کوئی دلیل پیش  
کرو۔ نصرانی بولا میرے نبی کی فضیلت کی دلیل یہ ہے کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیا  
کرتے تھے۔ یہ سُن کر غوثِ صمدانی نے فرمایا کہ میں نبی تو نہیں ہوں بلکہ اپنے نبی کو یم  
علیہ الصلوٰۃ والسلام کا غلام ضرور ہوں اگر میں مردہ زندہ کر دوں تو تم مسلمان ہو جاؤ  
گے۔ اُس نے کہا ہاں۔ پھر آپ نے فرمایا مجھے کوئی بہت بُرائی قبر دکھاتا کہ تجھے ہمارے  
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فضیلت کا یقین ہو جائے۔ نصرانی نے آپ کو ایک  
بہت بُرائی قبر دکھائی۔ تو آپ نے نصرانی سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ تمہارے  
نبی کس کلام سے مردہ کو زندہ کرتے وقت خطاب فرماتے تھے۔ نصرانی نے کہا کہ  
میرے نبی قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ کہا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ صاحبِ قبر دنیا  
میں گانے بجانے کا کام کرتا تھا۔ اگر تو چاہے تو یہ گاتا ہوا اُٹھے میں یہ بھی کر سکتا  
ہوں۔ نصرانی نے کہا ہاں ایسا ہی ہونا چاہیے۔ آپ نے قبر کی طرف متوجہ ہو کر  
فرمایا قُمْ بِاِذْنِیْ۔ قبر چھٹ گئی اور مردہ زندہ ہو کر گاتا ہوا باہر نکل آیا جب  
نصرانی نے یہ کرامت دیکھی تو آپ کے دستِ حق پرست پر اسلام قبول کر لیا۔

کوئے تو ہست غیرتِ جنت بصد شرف  
حسن و جمالِ رُوئے تو بستانِ عاشقان

ترجمہ

آپ کا کرچہ اپنی بزرگی اور لاتعداد فضیلتوں کے باعث رشک  
جنت الفردوس ہے اور حضور کے چہرہ انور کا حسن و جمال عاشقوں

کے لیے گلزار ہے۔

۹۲۔ آپ کا اسم مبارک اسمِ اعظم ہے

ایک عورت کا بچہ دریا میں ڈوب کر جان بحق ہو گیا۔ وہ عورت حضرت محبوب

سُبحانی غوثِ سمدانی قطبِ ربانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی  
کی بارگاہِ پناہ میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی کہ حضور میرا بچہ دریا میں ڈوب کر مر گیا  
ہے اور میرا یہ ایمان ہے کہ آپ میرے بچے کو زندہ کر کے میری طرف لوٹا سکتے  
ہیں۔ آپ نے فرمایا تو اپنے گھر واپس چلی جا تجھے تیرا بچہ مل جائے گا۔ وہ گھر  
گئی مگر بچہ نہ ملا۔ دوسری دفعہ پھر آ کر زاری کی تو آپ نے پھر وہی فرمایا کہ تو گھر  
چلی جا تجھے بچہ مل جائے گا۔ وہ گھر گئی مگر بچہ نہ مل سکا۔ پھر تیسری دفعہ روتی پٹی  
آئی تو آپ نے مراقبہ کیا اور اپنے سر مبارک کو ہلایا۔ پھر سر مبارک اٹھا کر فرمایا  
تو گھر چلی جا تجھے تیرا بچہ گھر ہی میں مل جائے گا۔ جب وہ تیسری بار گھر آئی تو بچہ  
گھر میں موجود پایا۔ غوثِ اعظم نے محبوبیت کی حالت میں عرض کیا کہ اے میرے  
پہلو دار تو نے مجھے اس عورت کے سامنے دو دفعہ شرمندہ کیوں کیا۔ نہ اربابِ باری  
تعالیٰ ہونے کی تیسری کلامِ چنی تھی مگر پہلی مرتبہ ملائکہ نے اس کے اجزائے متفرقہ  
اکٹھے کیے اور دوسری مرتبہ میں نے اس کو زندہ کر دیا اور تیسری مرتبہ میں نے  
اُسے دریا سے نکال کر گھر پہنچا دیا۔ عرض کیا باری تعالیٰ تو نے دنیا کو کون سے پیدا

فرمایا اور اس میں دیر نہیں لگی۔ قیامت کے دن بے شمار اجسام کی اجزا کو ایک لمحہ میں جمع کر کے اکٹھا کر دے گا اور یہ ایک جسم کے تمام اجزاء اور زندہ کرنا اور گھر پہنچانا تو ایک جزی ہے آخر اس تاخیر میں کیا حکمت ہے۔ رب تدبیر کی طرف سے خطاب ہوا جو مانگنا ہے مانگ ہم تیری دل شکنی کا بدلہ دیتے ہیں۔ یہ خطاب سن کر محبوب سبحانی سجدہ میں چلے گئے اور عرض کیا الہی میں مخلوق ہوں اور میری طلب بھی مخلوقیت کے موافق ہونی چاہیے اور تو خالق ہے اور تیری عطا بھی تیری عظمت و خالقیت کے موافق ہونی چاہیے تو خطاب باری تعالیٰ ہوا جو بھی تجھے جمعہ کے دن دیکھ لے گا وہ ولی مقرب ہو جائے گا اور اگر تو مٹی پر نظر ڈالے گا سونا ہو جائے گی۔ عرض کیا الہی مجھے ان دونوں باتوں سے کوئی نفع نہیں مجھے ایسی شے عطا فرما جو اس سے بھی اعلیٰ ہو اور میری موت کے بعد بھی باقی رہے تاکہ لوگوں کو دنیا و آخرت میں نفع دے۔ پس آواز آئی میں نے تیرے ناموں کو اپنے ناموں کے برابر ثواب و تاثیر میں کر دیا۔ جس نے تیرے ناموں سے کوئی نام لیا گویا اس نے میرا نام لیا۔ (تقریباً انعام)

صبا پر بنجاک کوئے تو سر بر نہسا وہ ام  
زاں رو کہ ہست کوئے تو سامان عاشقاں

ترجمہ

صبا نے اپنا سر حضور کے کوچہ کی خاک پر رکھ دیا ہے کیونکہ

آ۔۔۔ کا کوچہ اقدس سامان عاشقاں ہے۔

۹۵۔ عزیز امیل سے ارواح کا بھینٹنا

حضرت مجاہد سبحانی قطب ربانی غوث مہدانی حضرت شیخ عبد القادر

بیلانی قدس سرہ انوارانی کا ایک خادم انتقال کر گیا اس کی بیوی آہ وزاری کرتی

ہوئی آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی کہ حضور میرا خاوند زندہ ہونا چاہیے۔ آپ نے مراقبہ فرمایا اور علم باطن سے دیکھا کہ عزرائیل علیہ السلام اس دن کی تمام ارواح قبضہ میں لے کر آسمان کی طرف جا رہے تو آپ نے عزرائیل سے کہا سٹھر جائیں اور مجھے میرے فلاں خادم کی رُوح واپس کر دیں تو عزرائیل نے جواب دیا کہ میں ارواح کو حکم الہی سے قبض کر کے اس کی بارگاہ الہیہ میں پیش کرتا ہوں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں اس شخص کی رُوح تجھے دے دوں جس کو حکم الہی قبض کر چکا ہوں۔ آپ نے اصرار کیا مگر ملک الموت نے مانے اور ان کے ایک ہاتھ میں ٹوکری تھی جس میں اس دن کی ارواح مقبوضہ تھیں۔ پس قوتِ محبوبیت سے ٹوکری ان کے ہاتھ سے چھین لی۔ تو ارواح متفرق ہو کر اپنے اپنے بدنوں میں چلی گئی۔ عزرائیل نے اپنے رب سے مناجات کی اور عرض کیا اللہ تو جانتا ہے جو میرے اور میرے محبوب عبد القادر کے درمیان گزری اس نے مجھ سے آج کی تمام مقبوضہ ارواح چھین لی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا اے عزرائیل بیشک غوث اعظم میرا محبوب و مطلوب ہے تو نے اُسے اس کے خادم کی رُوح واپس کیوں نہ دے دی اگر ایک رُوح واپس دے دیتے تو اتنی روحیں ایک رُوح کے سبب کیوں واپس جاتیں۔

(تفسیر الخاطر)

بادشاہ ہر دو عالم شاہ عبد القادر است  
سرورِ اولادِ آدم شاہ عبد القادر است

ترجمہ

دونوں جہان کے بادشاہ شاہ عبد القادر ہیں اور حضرت آدم کی  
اولاد کے سرور بادشاہ عبد القادر ہیں۔



## ۹۶۔ بے وضو نام لینے پر ہلاکت

”گلزارِ معانی“ میں مندرج ہے کہ شروع شروع میں آپ پر جلالت کا بہت غلبہ تھا اس غلبہ کی یہ حالت تھی کہ جو شخص آپ کا نام بے وضو لیتا اس کا سرتن سے جدا ہو جاتا اور وہ مہر جاتا تو حضرت محبوب سبحانی قطبِ ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے اپنے نانا جان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ بیٹا اس حالت کو چھوڑ دو کیونکہ ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جس میں لوگ میرا اور میرے رب تعالیٰ کا نام بھی بغیر اُوب کے ذکر کیا کریں گے۔ آپ نے اپنے نانا پاک کی اُمت پر رحم کھا کر اس حالت کو ترک کر دیا۔ (تفریح الخاطر)

آفتاب و ماہتاب و عرش و کرسی و قلم  
نور قلب از نور اعظم شاہ عبدالقادر است

ترجمہ  
سورج، چاند، عرش و کرسی، لوح و قلم، نور قلب، شہنشاہ  
بغداد سیدنا میراں محی الدین سید عبدالقادر کے نورِ اعظم سے ہیں۔

## ۹۷۔ آپ کے اسم پاک کی برکت سے عزت ملنا

بزرگ فرماتے ہیں جب یہ حالت جلالی مشہور ہوئی تو اس وقت آپ کا نام مبارک بے وضو موت کے خوف سے کوئی نہ لیتا تھا۔ بغداد کے اویاد کرام نے آپ کی بارگاہِ عویشیت پناہ میں حاضر ہو کر عرض کیا حضور لوگوں پر رحم فرمائیے اور اس سختی کو معاف فرمائیے۔ آپ نے ارشاد فرمایا میں تو اس حالت کو پسند نہیں کرتا لیکن حق تعالیٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ تو نے میرے نام کی عزت کی ہے ہم تیرے نام کی عزت کریں گے جو عزت کرتا عزت مند بن جاتا۔ (تفریح الخاطر)

## وامنت سرپوشش پاوا وائما بر سر حبرم محمد قادری

ترجمہ

حضور کا دامن محمد قادری کے جرموں کی ہمیشہ پر وہ پوشی

کرتا رہے۔

### ۹۸۔ آپ کا ذکر ہر مرض کی دوا

بزرگ فرماتے ہیں جو آپ کا اسم شریف بغیر وضو کے لیتا ہے وہ تنگدستی اور مفلسی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور جو آپ کے نام کی تذرمانے اُسے ضرور ادا کر دینا چاہیے تاکہ کسی مصیبت میں گرفتار نہ ہو جائے جو جمعرات کو حلوا پکا کر اور فاتحہ پڑھ کر اس کا ثواب آپ کی روح مبارک کو پہنچائے اور فقرا میں تقسیم کرے اور آپ کے کسی امر میں مدد طلب کرے تو آپ اُس کی مدد فرما دیں گے اور جو بعض وقت اپنے مال میں سے کچھ طعام پر ختم شریف پڑھ کر آپ کو ثواب پہنچاتا رہے اس کی دین و دنیوی مشکلات حل ہو جائیں گی۔ جو آپ کا نام مبارک اخلاص کے نام کے ساتھ باوضو لے تو وہ تمام دن خوش و خرم رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے نام گناہ مٹا دے گا۔

(تفریح الخاطر)

غوث اعظم دلیلِ راہِ یقین  
بے یقین رہ سب اکابرِ دین

ترجمہ

حضرت غوث اعظم راہِ یقین کی دلیل اور بلاشبک و

شبه بڑے بڑے بلند مرتبہ بزرگانِ دین کے ہنما ہیں



## ۹۹۔ غوث الاعظم سیف اللہ ہیں

بزرگ فرماتے ہیں کہ حضور غوث الاعظم حمزہ الیمانی کا ورد کیا کرتے تھے اور اس ورد کی کثرت کی وجہ سے آپ پر ابتدائی حالت میں جلاہت کا غلبہ ایسا تھا جیسا منکروں کی گردن مارنے والی تلوار اور دشمنوں کے جگر کو پہنچنے والا تیر۔ اسی لیے منکرین و جاعدین میں سے جس نے بھی آپ کا نام مبارک بے دشواریا اس کی گردن سیف اللہ سے مار دی گئی۔ پس مکاشفہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت ہوتی تو آپ نے فرمایا تم تو خود ہی سیف بن چکے ہو اب اس کے پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اس پر کچھ عرصہ آپ نے ورد ترک کر دیا۔ پھر نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان پر ورد شروع کر دیا۔

شیخ دارین ہادی ثقلین  
زبدۃ آل سید کونین!  
ترجمہ

آپ مرشد ہر دو جہاں، انسانوں اور جنوں کو راہ  
ہدایت دکھانے والے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام  
کی تمام آل سے افضل و برگزیدہ ہیں۔

## ۱۰۰۔ عرش کے نیچے ایک تلوار

ایک بزرگ نے محبوبہ سمانی غوث صمدانی قطب ربانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی  
قدس سرہ انورانی کی بارگاہ میں عرض کیا کہ آپ لوگوں کو اس مصیبت سے نجات دلائیں  
تو آپ نے فرمایا مراقبہ کرو اس نے مراقبہ میں عرش کے نیچے ایک تلوار ٹکی ہوئی دیکھی  
جس پر کھیاں اپنے آپ کو گرائی ہیں اور دو ٹکڑے سے ہو جاتی ہیں۔ تو آپ نے اُسے

انکو کھولنے کا حکم دیا اور فرمایا تمہیں اس تلوار سے جنگ کرتی ہیں اور اس سے انہیں یہی فائدہ حاصل ہوتا ہے اور مجھ سے محبت رکھنے والے میرا نام ہر حال میں ادب و احترام سے لیتے ہیں اور ہر حال میں عفو اور مغفرت کا دامن مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور مخالفین منکرین بوجہ بے ادبی ہلاکت میں پڑ جاتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں میری تلوار مشہور ہے اور میری کمان چڑھی ہوئی ہے اور میرا تیر نشانہ پر لگا ہوا ہے اور گھوڑا زین سے کٹا ہوا ہے اور میں اللہ کی بڑھکتی ہوئی آگ ہوں۔ تمام اہل بغداد کی سفارش پر آپ نے اس حالتِ جلالی کو اہل عسکریہ سے اٹھایا۔

اوست درجہ اولیاء ممتاز  
چوں پیغمبر در انبیاء ممتاز  
ترجمہ

جس طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام انبیاء علیہم السلام میں ممتاز ہیں اسی طرح حضور غوث الاعظم تمام ادیاء کرام میں بے مثل اور سرفراز ہیں۔

۱۰۱۔ مَحَبَّتِ غَوْثِ الْاَعْظَمِ اَکْ سَے مَحْفُوظ

میاں عظمتہ اللہ بن قاضی عماد بن میاں نظام محمد بن شاہ بن محمد قدوۃ العلماء والعارفین وحید الحق والدین العلوی فرماتے ہیں کہ شہر ربہ پانپور میں ایک مالدار آتش پرست ہندو رہتا تھا جس کا گھر ہمارے گھر کے متصل تھا۔ مگر حضرت محبوب سبحانی شیخ عبد القادر حیلانی قدس سرہ النورانی بہت معتقد تھا خود کو حضرت کامرید سمجھتا تھا۔ ہر سال قسم قسم کے کھانے پکا کر علماء و فقہار کو کھلاتا اور مشعلوں کو روشن کرتا اور مجلس کو طرح طرح کی زینتوں اور خوشبوؤں سے مزین و معطر کرتا۔ یہ سب کچھ آپ سے

عقیدت و محبت ہونے کی وجہ سے کرتا تھا۔ جب وہ فوت ہوا تو ہندوؤں نے مرگٹ میں بہت سی لکڑیاں جمع کر کے ان پر گھی ڈالا اور اُس کو لکڑیوں میں رکھ کر آگ لگا دی۔ قدرتِ خداوندی کی مہربانی سے آگ نے اس کا ایک بال بھی نہ جلا یا۔ جب ہندوؤں نے یہ دیکھا تو آپس میں طرح طرح کے شورے کرنے لگے۔ آخر اس بات پر متفق ہوئے کہ اسے چلتے پانی میں پھینک دیا جائے۔ جب اُسے پانی میں ڈال دیا تو حضرت محبوب سبحانی غوثِ مہدانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے ایک بزرگ کو خواب میں فرمایا کہ فلاں ہندو میرا روحانی فرزند ہے جس کا نام اولیاءِ رحمن کے نزدیک سعد اللہ ہے اسے غسل دے اس کی تجہیز و تکفین کر دو اور جنازہ بھی خود ہی پڑھو۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھ سے عہد کیا ہے کہ تیرے مریدوں کو میں دنیا و آخرت کی آگ سے محفوظ رکھوں گا اور ان کا دنیا میں ہی خاتمہ با حقیر کروں گا اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

اولیا بند ہاشم از دل و جاں  
قدم او بگردن ایشاں

ترجمہ

اولیاء اللہ دل و جاں بند ہائے حضرت غوثِ پاک ہیں اور

آپ کا قدم مبارک ان کی گردنوں پر ہے۔

۱۰۲۔ خواجہ بہاؤ الدین نقشبند کی ولادت کی خیر وینا

حضرت شیخ عارف باللہ عبداللہ بلخی اپنی کتاب خوارق الاحباب فی معرفۃ الاقطاب

کے پچیسویں باب میں قطب العباد و غوث البلاء خواجہ بہاؤ الحق والدین محمد بن محمد نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حالات میں لکھتے ہیں کہ ایک دن حضرت محبوب سبحانی غوثِ مہدانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی ایک جماعت

کے ساتھ کھڑے تھے کہ بخارا کی طرف متوجہ ہو کر ہوا کو سونگھا اور فرمایا کہ میری وفات کے ایک سو ستاون سال بعد ایک مرد قلندر محمدی مشرب جن کا نام نامی اسم گرامی بہاؤ الدین محمد نقشبند ہوگا پیدا ہوگا جو میری خاص نعمت سے فیضیاب ہوگا۔  
(تفصیح الخاطر)

من کہ پروردہ نوالِ ویم  
عاجز از مدحتِ کمالِ ویم  
ترجمہ

میں یعنی عبدالحق جس کی پرورش کا ذریعہ آپ کی  
عنایت و بخشش ہے آپ کے کمالات کی  
تعریف کرنے سے عاجز ہوں۔ (مدت دہلی)

### ۱۰۳. خواجہ بہاؤ الدین نقشبند کی حضرة خضر سے ملاقات

بزرگ فرماتے ہیں کہ جب حضرة خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے مرشد حقانی حضرة سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ سے تلقین لی تو آپ نے اسم ذات ورد کرنے کا حکم فرمایا لیکن آپ کے دل میں اسم اعظم کا نقش منقش نہ ہوا جس سے آپ بہت مضطرب ہوئے۔ اسی حالت اضطراب میں جنگل کی طرف چل نکلے۔ راستہ میں حضرة خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ استقبال کیا اور سلام عرض کیا۔ حضرة خضر علیہ السلام نے فرمایا اے بہاؤ الدین مجھے بارگاہ غوث صمدانی سے اسم اعظم ملا ہے اور میں تمہیں بھی وصیت کرتا ہوں کہ تو بھی بارگاہ غوثیت مآب کی طرف متوجہ ہوتا کہ آپ کی برکت سے جلدی کامیاب ہو جاؤ گے دوسری رات شہنشاہ نقشبند نے حضرت غوث الوریٰ کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے دبٹے ہاتھ کی انگلی سے سینہ کی طرف اشارہ فرمایا اور اسم اعظم کے نقش کو دل پر جما دیا کیونکہ ہاتھ کی پانچوں انگلیاں لفظ اللہ کی شکل پر ہیں اور اس وقت آپ کو دیدار

الہی ہو گیا۔ جب اس بات کا لوگوں میں چرچا ہوا تو انہوں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ اس مبارک رات کے فیوضات میں سے ایک فیض اور عنایات میں سے ایک عنایت ہے جس میں حضور غوث الثقلین نے مجھ پر عنایت فرمائی۔ آپ کا نام **شالہ نقشبند** مشہور ہونے کا باعث غوث الاعظم کا آپ کے دل میں اسم اعظم کو منقش کرنا ہے۔  
(تفریح الخاطر)

ہمہ دم غرقِ بحرِ احسانم  
اے فدائے ورشش دل و جانم  
ترجمہ

میں ہر وقت سرکارِ غوث الثقلین کے احسانات کے سمندر میں  
غرق ہوں (مجھ پر آپ نے اس قدر احسانات فرمائے ہیں کہ ان  
کی کوئی انتہا نہیں) میرا دل اور میری جان حضور کے دریاقدس  
پر قربان ہیں۔

۱۰۲۔ **مَرُوْدُ كُوْمَقْبُولِ بِنَاوِيَا**

حضرت محبوب سببانی غوث صمدانی شہباز لاسکانی قدس سرہ النورانی کے  
زمانہ مبارک میں ایک مقرب دلی کی ولایت چھین گئی اور چھوٹے بڑے سب کے  
سب اُسے مَرُوْدُ دیکھنے لگے۔ وہ تین سو ساٹھ ادویاد کا طین کی خدمت میں حاضر ہو  
کر ملتی ہوا اور سب نے اس کے لیے دربارِ خداوندی میں سفارش کی لیکن اُن کی  
سفارش مقبول نہ ہوئی اور تمام نے اس کا نام لوح محفوظ کی فہرست میں اِثْقِيَا  
میں لکھا دیکھا تو انہیں یہ خبر سنائی گئی کہ تم کبھی بھی اپنی پہلی منزل پر نہیں  
آسکتے۔ چنانچہ یہ سن کر اُس کا چہرہ سیاہ ہو گیا۔ آخر کار سلطان الادویاد غوث

سمدانی قدس سرہ النورانی کی بارگاہِ غوثیت مآب میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا  
 آجاؤ اگر تم مردود ہو گئے ہو تو میں اذنِ بارہ تعالیٰ سے مقبول بنا سکتا ہوں۔  
 پھر آپ نے اس کے لیے دُعا فرمائی۔ ندا آئی کیا تم نہیں جانتے کہ تین سو ساٹھ  
 اولیاءِ کاملین اس کے حق میں سفارش کر چکے ہیں اور میں نے اُن کی سفارشات کو  
 قبول نہیں کیا کیونکہ لوحِ محفوظ میں شقی بد بخت لکھا جا چکا ہے۔  
 غوثِ الاعظم بارگاہِ خداوندی میں ملتجی ہوئے کہ الہی تم مردود کو مقبول اور مقبول کو  
 بنانے پر قادر ہو اگر تمہارا یہی ارادہ ہے کہ یہ مردود ہی رہے تو تم نے مجھ سے مقبول  
 بنانے کی دُعا کیوں کرائی ہے۔ ندا آئی اسے میں نے تیرے سپرد کر دیا جو چاہو بنا دو۔  
 اور تمہارا مردود میرا مردود ہے۔ اس کے بعد آپ نے اسے مُنہ دھونے کا حکم  
 فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے اس کا نام اشقیاء کی فہرست سے مٹا کر اصفیاء  
 کی فہرست میں لکھ دیا اور باری تعالیٰ سے خطاب ہوا اے غوثِ الاعظم میں نے  
 تمہیں عدل و نصاب کے تمام اختیارات عطا کر دیئے۔ اور تمہارا مقبول میرا  
 مقبول اور تمہارا مردود میرا مردود ہے۔

درد و غم عالم با دست اُمیدم  
 ہست باوے اُمید جاویدم  
 ترجمہ

دونوں جہان میں میری اُمیدیں حضور کے ساتھ وابستہ ہیں  
 اور ہمیشہ آپ کے کرم اور فضل کا اُمیدوار ہوں۔

۱۰۵۔ آپ کے عقیدت مند سے منکر نکیر کے سوالات

حضرت محبوب سبحانی غوثِ سمدانی قطبِ ربانی قدس سرہ النورانی کے  
 زمانہ مبارک میں ایک فاسق و فاجر ملنگ رہتا تھا لیکن اُسے آپ سے والہانہ

محبت تھی۔ جب وہ فوت ہو گیا اور اس کو دفن کر دیا گیا تو منکر نکیر اُس سے آکر سوال کرنے لگے کہ تیرا رب کون ہے۔ تیرا نبی کون ہے۔ تیرا دین کیا ہے۔ اس نے تمام سوالات کے جواب میں کہا **عبد القادر**۔ ندا باری تعالیٰ ہوئی اے منکر نکیر اگرچہ یہ بندہ گنہ گار ہے مگر میرے محبوب سید عبد القادر کی سچی محبت اپنے دل میں رکھتا ہے۔ اس لیے میں نے اس کی بخشش فرمادی اور اس کی قبر کو بھی کشادہ کر دیا ہے۔

گوئم ز کمالِ توحیدِ غوثِ الثقلینا  
محبوبِ خدا ابنِ حسنِ آلِ حسینا  
ترجمہ

یا حضرت غوث الثقلین۔ میں حضور کے کمالات کے متعلق کیا عرض کروں آپ اللہ کے محبوب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے فرزند اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد ہیں۔

۱۰۶۔ ستر ہزار کا عمامہ ایک فقیر کو عطا فرما دیا۔

صاحب تفریح الخاطر فرماتے ہیں کہ حضرت محبوب بھائی قطب یزدانی قدس سرہ النورانی کا لباس مبارک نہایت نفیس قسم کا ہوتا تھا جس کا ایک ذرع دس دینار کا ہوتا تھا۔ ایک دفعہ آپ نے ستر ہزار دینار کی قیمت کا عمامہ بانڈھا اور ایک فقیر کو دیکھا تو اسی حال میں اُسے عطا فرما دیا۔

سر بر قدمت جملہ نہادند بگفتند  
تَا اللّٰهِ لَقَدْ اَثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

ترجمہ

سب نے سرنیا نہ آپ کے قدم مبارک پر رکھا اور عرض  
کی بخدا اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہم سب پر نفیست اور فوقیت  
بخشی ہے۔

## ۱۰۶۔ آسمان سے افطاری کا نزول

صاحب تفریح الخاطر نے درج فرمایا ہے کہ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی  
غوثِ مہدانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے ایک مرتبہ  
پچیس دن کا چنڈہ کاٹا اور ارادہ کیا کہ روزہ کی افطاری کے وقت پانی کے سوا دنیا  
کے کمانے پینے کی چیزوں میں سے کوئی چیز استعمال نہ کریں گے یہاں تک  
کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے کھانا نازل فرمائے گا تو اس سے روزہ افطار کروں گا  
چنڈہ پورا ہونے میں دو روز قبل آپ کے حجرے مبارک کی چھت سٹی اور اس  
سے ایک آدمی اندر داخل ہوا جس کے ہاتھ میں ایک سونے کا برتن تھا  
جس کی زنجیر بھی سونے کی تھی اور بائیں ہاتھ میں چاندی کی زنجیر والا چاندی کا  
برتن تھا یہ دونوں برتن پھلوں سے بھرے ہوئے تھے۔ اس نے آپ کے سامنے  
دونوں برتن رکھ دیئے۔ آپ نے فرمایا یہ برتن کیسے ہیں اس نے کہا یہ برتن  
عالم بالا سے لایا ہوں تاکہ آپ اس سے کچھ نوش فرمائیں۔ آپ نے فرمایا ان کو  
اٹھالیں کیونکہ میرے نانا جان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سونے اور چاندی  
کے برتنوں میں کھانا حرام فرمایا ہے۔ وہ شخص یہ بات سنتے ہی بھاگ گیا۔ افطاری  
روزہ کے وقت آسمان سے ایک فرشتہ نازل ہوا جس کے ہاتھ میں کھانے کا  
بھرا ہوا ایک طباق تھا۔ اس نے کہا اسے غوث الاعظم باری تعالیٰ کی طرف سے  
یہ آپ کی ضیافت ہے۔ آپ نے اس کو کھٹا اور اپنے درویشوں سمیت اس  
سے کھانا کھایا اور اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ شکر ادا کیا۔



ما عاجز و حیران بمساندیم بگرداب  
لَا مَخْلَصَ إِلَّا بِكَ يَا اللَّهُ لَدَيْنَا

ترجمہ

ہم گرداب میں پھنس کر ناچار اور حیران ہو گئے ہیں۔ حضور  
کی ذات اقدس کے سوا کوئی چارہ گر نہیں جو ہمیں اس بھنور  
سے نکالے۔

۱۰۸۔ معرفت کی رُوح پیارے غوث الاعظم

حضرت شیخ ابو مدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میری ملاقات حضرت  
خضر علیہ السلام سے ہوئی اور دوران ملاقات میں نے ان سے اپنے زمانہ کے  
تمام مشرق و مغرب کے مشائخ کے بارے میں سوال کیا اور فرد الفحیم اور غوث الاعظم  
کے بارے میں بھی سوال کیا تو انہوں نے کہا وہ صدیقیوں کے پیشوا غار فوں کی صحبت  
اور معرفت کی رُوح ہیں اور تمام اولیاء میں آپ کا مرتبہ بلند ہے۔

ماتشہ چو ماہی در دشت فتادم  
اے ابر عطا بار تو بشتاب الینا

ترجمہ

ہم اس مچھلی کی طرح پیاسے ہیں جو دریا سے نکل کر صحرا  
میں تڑپ رہی ہو۔ آپ ابر کرم ہیں۔ از رو شفقت  
ہم پر جلدی نزول باران رحمت فرما کر ہماری پیاس  
بھجائیے۔

## ۱۰۹۔ ایک جن کا حضور غوث الاعظم کے ہاتھوں قتل

صاحب تفریح الخاطر نے مندرج فرمایا ہے کہ بغداد کے علماء میں سے ایک عالم فاضل نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد بعد تلامذہ قبرستان کی طرف فاتحہ خوانی کے لیے نکلے راستہ میں ایک سیاہ سانپ دیکھا تو اس کو اپنے عصا سے قتل کر ڈالا۔ تھوڑی دیر کے بعد اُسے ایک لمبے گرد و غبار نے ڈھانپ لیا تو اچانک نظروں سے غائب ہو گیا۔ یہ دیکھ کر شاگرد حیران ہو گئے۔ کچھ دیر بعد دیکھا کہ اُستاد صاحب ایک عمدہ لباس پہنے آرہے ہیں۔ آگے بڑھ کر استقبال کیا۔ اور احوال اور لباس کے متعلق دریافت کیا۔ اُستاد صاحب فرمانے لگے جب مجھ پر غبار چھایا تو جن مجھے پکڑ کر ایک جزیرہ میں لے گئے۔ پھر دریا میں مجھے غولہ دے کر اپنے بادشاہ کے پاس لے گئے۔ میں نے دیکھا کہ وہ ایک ننگی تلوار ہاتھ میں لیے تخت پر کھڑا ہے اور اس کے سامنے ایک نوجوان مقتول پڑا ہے جس کا سر زخمی ہے اور جسم پر خون بہ رہا ہے۔ میرے متعلق سوال کیا کہ یہ کون ہے جنوں نے کہا یہی قاتل ہے۔ نیز اس نے میری طرف غصہ کی حالت میں دیکھا اور کہا اے شہر کے اُستاد تو نے اس نوجوان کو ناحق قتل کیوں کیا ہے۔ میں نے انکار کرتے ہوئے کہا خدا کی قسم میں نے اسے قتل نہیں کیا۔ آپ نے خاموشی سے مجھ پر جھوٹا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے بادشاہ سے عرض کیا کہ اس کے ہاتھ کا خون سے لہجڑا ہوا عصا اس بات کی دلیل ہے کہ اس نے ہی قتل کیا۔ دیکھا تو عصا کو واقعی خون لگا ہوا تھا۔ مجھ سے اس خون کے متعلق پوچھا گیا تو میں نے کہا اس سے تو میں نے ایک سانپ کو مارا ہے اور یہ اس کا خون ہے۔ بادشاہ کہنے لگا ارے جاہل وہ سانپ ہی میرا بیٹا ہے۔ یہ سنتے ہی ہکا بکارہ گیا پھر قاضی کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ یہ شخص اپنے قاتل ہونے کا اقرار ہی ہے تم اس کے قتل کا حکم دے دو۔ قاضی نے میرے قتل کا حکم دے دیا۔ بادشاہ تلوار کھینچ کر مجھ پر وار کرنے

انکا تو میں نے اپنے دل سے اپنے شیخ اُستاد حضرت غوث الاعظم کی طرف ملتجی ہوا اور مدد طلب کی فوراً ایک نورانی مرد نمودار ہوا اور بادشاہ سے کہنے لگا کہ اس شخص کو قتل نہ کیجیو یہ تو حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کا مرید ہے اگر وہ اس کے سبب تم پر عقاب فرمائیں تو تم کیا جواب دو گے۔ آپ کا نام سنتے ہی اس نے تلواریں ہاتھ سے نیچے پھینک دی اور مجھے کہا اے شہری اُستاد میں نے حضرت غوث الاعظم کے ادب و تعظیم کی خاطر تجھے اپنے بیٹے کا قصاص معاف کیا اب تم ہی اس مقتول کا جنازہ پڑھاؤ اور اس کے لیے بخشش کی دُعا مانگو۔ پھر اُس نے مجھے یہ خلعت پہنا کر جنات کے ساتھ رخصت کر دیا جو مجھے وہاں لے کر گئے تھے۔ وہ مجھے اس مکان میں چھوڑ کر میری نظر سے پوشیدہ ہو گئے۔

آل شاہ سرفراز کہ غوث الثقلین است  
 در اصل صحیح النسبین از طرفین است  
 ترجمہ

وہ عالی مرتبہ بادشاہ جو جن و انس کے فریادرس ہیں بلحاظ  
 حسب و نسب نجیب الطرفین ہیں۔

۱۱۰۔ ایک مریدنی کا پنجمہ عظیم سے نجات دلانا

روایت ہے کہ ایک خوب صورت عورت حضور غوث الاعظم کی مریدنی تھی ایک دن وہ عورت کسی کام سے پہاڑ کی غار کی طرف گئی تو اس کا عاشق بھی اُسی غار کی طرف ہو گیا اور اس کے پاس جا کر عصمت ریزی کرنے لگا۔ عورت نے اپنی خلاصی کی جب کوئی بھی صورت نہ دیکھی تو حضور غوث الاعظم کا نام مبارک لے کر اس طرح پکارنے لگی:

الغیاث یا غوث اعظم الغیاث یا غوث الثقلین  
الغیاث یا شیخ محی الدین الغیاث یا سیدی عبدالقادر  
اس وقت آپ مدرسہ میں وضو فرما رہے تھے اور پاؤں میں نلکڑی کی کھڑاویں تھیں۔

آپ نے انہیں پاؤں سے اُتار کر غار کی طرف پھینکا۔ وہ فاسق کے مُراد پانے سے پہلے پہنچ گئیں  
اور سر پر پڑنے لگیں حتیٰ کہ وہ مر گیا پھر وہ عورت اُنہیں اُٹھا کر حضور غوث الاعظم کے دربار عالیہ  
میں حاضر ہوئی اور حاضرین کے سامنے آپ سے اپنا سارا واقعہ عرض کیا۔

از سونے پدر تا بحسن سلسلہ اوست  
وز جانب مادر ویر وریائے حسین است

ترجمہ

والد ماجد کی طرف سے آپ کا سلسلہ نسب حضرت امام  
حسن رضی اللہ عنہ سے اور والدہ محترمہ کی جانب سے حضرت  
امام حسین رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔

۱۱۱۔ ایک مُرید تاجمر کا اداؤ کے لیے پکارنا

صاحب تفریح الخاطر نے بیان کیا کہ ایک تاجر قافلہ کے ساتھ سرخ شکر لادے  
تجارت کے لیے گیا۔ راستہ میں رات کے وقت اس کے اُونٹ گم ہو گئے بہت تلاش کرنے  
پر بھی نہ سخت گھبرا یا حضرة محبوب سبحانی کا مرید تھا اس لیے بلند آواز سے پکارنے  
لگا "یا سیدی غوث اعظم میرے اُونٹ سامان سمیت غائب ہو گئے۔ اسی اثنا میں دیکھا کہ  
پھاڑ پر ایک سفید پوش بزرگ کھڑے اپنی آستین سے اپنی طرف اشارہ فرما رہے ہیں اس  
طرح کہ جیسے اپنی طرف بلا رہے ہیں۔ جب میں اس طرف گیا تو اس اشارہ کرنے والے  
کو وہاں غائب پایا اور اُونٹ سامان سمیت اُس مکان سے دستیاب ہو گئے۔

## ۱۱۲۔ منصب ولایت پر غوث الاعظم کی مہر

روایت ہے کہ حضرت شاہ ہاشم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے رسالہ میں اس طرح درج کیا ہے کہ جب باری تعالیٰ اپنے کسی بندے کو ولی بنانا چاہتا ہے تو حکم فرماتا ہے کہ اسے میرے پیارے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دربار گوہر بار میں حاضر کرو۔ جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دربار قدسیہ میں حاضر کیا جاتا ہے تو آپ حکم فرماتے ہیں کہ اسے میرے پیارے بیٹے سید عبدالقادر کے پاس لے جاؤ تاکہ وہ دیکھیں کہ یہ منصب ولایت کے لائق بھی ہے یا نہیں۔ پھر غوث اعظم کے دربار قدسیہ میں پیش کیا جاتا ہے اگر آپ اُس کو منصب ولایت کے لائق سمجھتے ہیں تو اس کا نام دفتر محمدیہ میں لکھ کر چہر لگا دیتے ہیں۔ پھر اُسے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ رسالت پناہ میں پیش کیا جاتا ہے اور غوث اعظم کی چھٹی کے مطابق حکم رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھا جاتا ہے اور ولایت کی خلعت سے آگاہ کیا جاتا ہے جو غوث اعظم کے دست اقدس سے عنایت کی جاتی ہے اور وہ شخص اُسے پہن لیتا ہے اور عالم غیب اور شہادت میں مقبول اور مسلم ہو جاتا ہے اور اس عہدہ پر حضور غوث الاعظم قیامت تک فائز رہیں گے اور اس مقام میں آپ کا کوئی وظیفہ اور شریک نہیں۔ ہر وقت اور ہر زمانہ میں آپ سے غوث اور قطب اور جمیع اولیاء فیض حاصل کرتے رہتے ہیں۔

یا قطب یا غوث اعظم یا ولی روشن ضمیر

بندہ ام شرمندہ ام جز تو ندام و شکیہ

ترجمہ

یا غوث الاعظم یا قطب الاقطاب اسے روشن ضمیر اللہ کے محبوب

اس بندہ شرمسار کا حضور کی ذات پاک کے سوا کوئی دستگیری

فرمانے والا نہیں ہے۔

## ۱۱۳۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد پر مذہب حنبلی

صاحب تفریح الخاطر نے درج کیا ہے کہ ایک روز حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کے دل میں مذہب کی تبدیلی کا خیال پیدا ہوا تو اسی رات آپ نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم رؤف رحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام صحابہ کرام سمیت تشریف فرما ہیں اور امام احمد بن حنبل اپنی وارثی کپڑے کھڑے بارگاہ رسالت میں عرض کر رہے ہیں۔

یا رسول اللہ اپنے پیارے بیٹے محی الدین سید عبدالقادر کو فرمائیں کہ میری امداد فرمائے۔ آپ نے قسم فرماتے ہوئے فرمایا اے عبدالقادر اس کی عرض قبول کیجئے تو آپ نے ارشاد رسالت علیہ الصلوٰۃ والسلام پر عمل کرتے ہوئے ان کی بات کو قبول فرمایا اور صبح کی نماز مصلیٰ حنبلی پر ادا فرمائی اور اس دن امام کے علاوہ کوئی دوسرا مقتدی نہیں تھا کہ جماعت کرائی جا سکتی۔ آپ کے تشریف لاتے ہی خلقت کا ہجوم اس قدر ہوا کہ ایک چپتہ بھی جگہ خالی نہ رہی۔ راوی کہتا ہے کہ اگر حضور غوث الاعظم اس دن مصلیٰ حنبلی پر نماز نہ پڑھتے تو مذہب حنبلی صفحہ ہستی سے مٹ جاتا۔

برور درگاہ والا سائلم اے آفتاب  
خاطر ناشاد راگن شادیا پیران پیر

ترجمہ

اے آفتاب میں ایک سوالی استاذ عالیہ پر حاضر ہوں

میرے رنجیدہ دل کو مسرور فرمائیے یا پیران پیر۔

۱۱۴۔ امام احمد بن حنبل کا آپ کو قمیض عطا کرنا

ایک دن محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی حضرت

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی قبر کی زیارت کو ادویاء کرام کی جماعت کے ساتھ نکلے تو دیکھا کہ امام احمد بن حنبل ہاتھ میں ایک فیض سے نکلے اور غوث اعظم کو دی اور مخالفت کیا پھر فرمایا سید عبد القادر علم شریعت و طریقت اور علم حلال جانے والے ایک آپ ہی ہیں۔

يَا مَحْيِ الدِّينِ تَرَحَّمْنَا بِلُطْفٍ وَاسِعٍ  
أَنْتَ غَوْثُ الْكُلِّ مَشْهُورٌ بِأَنْوَاعِ الْكُرَامِ  
ترجمہ

یا حضرت میرا مہیا دین آپ نے اپنے وسیع لطف و کرم کے ساتھ نوازیاں فرمانے والے مشہور ہیں۔  
ہماری حالت ناز پر بھی رحم فرمائیے۔

## ۱۱۵۔ امام اعظم کا غوث اعظم سے ایک سوال

صاحب تفریح الخاطر نے اپنی کتاب میں اس طرح درج کیا ہے کہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی سے روحانی طور پر ملاقات کی اور کہا اے سلطان ادویاء آپ نے کس وجہ سے شریعت میں امام احمد بن حنبل کا مذہب اختیار کیا ہے حالانکہ میں نے آپ کے بعد امجد حضرت امام جعفر صادق کی خدمت میں دو سال رہ کر آپ سے فیض حاصل کیا ہے پھر امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر میری عمر کے یہ دو سال جن میں میں نے امام جعفر صادق سے فیض حاصل کیا ہے نہ ہوتے تو میں (نعمان) ہلاک ہو جاتا۔ حضرت محبوب سبحانی نے فرمایا اس کی دو وجوہات ہیں: اول یہ کہ ان کا مذہب ان کی پیروی کرنے والوں کی کمی کے باعث ضعیف ہو چکا تھا۔

دوم پر کہ امام احمد بن حنبل مسکین ہیں اور میں بھی مسکین ہوں اور میرے نانا جان  
 حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی اللہ تعالیٰ سے مسکینی طلب کی ہے  
 چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے اللہ مجھے مسکینی کی حالت میں رکھ اور  
 اسی حالت میں مار اور قیامت کے دن مجھے مساکین کے ساتھ اٹھانا۔

اے پیر جہانگیر کہ جان ہمہ کس  
 وار و زورت نسیل مرادات ہوس

ترجمہ

اے پیر جہانگیر ہر شخص کسی دنیوی، نفسانی یا ذاتی مقصد حاصل  
 کرنے کے لیے در دولت پر حاضر ہوتا ہے۔

۱۱۶۔ آپ کے مریدوں کی پیشانیوں میں نور کی چمک

ایک شیخ بقا بن بطونامی نے فرمایا کہ میں نے غوث الاعظم کے مریدوں کو اوبیہ  
 کی محفل میں اس طرف دیکھا کہ ان کی پیشانیوں میں نور چمکتا تھا۔ ایک شخص نے آپ  
 سے آپ کے نیکو کار اور بیکار مرید کی نسبت سوال کیا تو آپ نے فرمایا میرا نیک مرید  
 میرے لیے ہے اور میں بیکار کے لیے ہوں۔

بر خاک سر کوئے تو از صدق و صفا

من از تو ترا می طلبم اینیم بس

ترجمہ

یہ بندہ ناچیز آپ کے کوچہ اقدس کی خاک پا پر آپ سے آپ  
 کی ذات مبارک کا طالب گار ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی  
 خواہش نہیں۔



## ۱۱۷۔ آپ کا نام مبارک ہر دکھ اور درد کی دوا

حضرت سید جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو جن چمٹ جائے تو اس کے کان میں یا حضرت الشیخ قطب العالم محی الحق والتدین السید عبد القادر الکیلانی پڑھ کر پھونک دیا جائے تو وہ دفع ہو جائے گا۔ اگر کفار کا شکر اسلامی ملک پر چڑھ آئے یا کسی کو براہزنوں کا خوف لاحق ہو تو زمین سے سیاہ مٹی لے کر اس پر غوث الاعظم کا نام مبارک پڑھ کر دم کرے اور وہ مٹی اس کی طرف پھینکے جیسا کہ محبوب سبحانی قدس سرۃ النورانی نے فرمایا جو شخص ایسا کرے گا یہ مٹی دشمنوں کی آنکھوں میں ڈال کر تو اللہ تعالیٰ ان کو اندھا کر دے گا اور ان پر قہر و غضب نازل فرمائے گا۔ اور فرمایا جو شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو وہ حضور غوث اعظم کا توسل کرے گا اللہ اسے اس تکلیف سے نجات دے گا اور وہ عجز سے خلاصی پائے گا اور اسے خوشی حاصل ہوگی اور جس نے آپ سے خرقہ و خلافت پہنا وہ دنیا و آخرت کی مصیبتوں سے نجات پانے کے علاوہ مراتب عالیہ کو بھی پہنچ گیا کیونکہ آپ نے اپنے مریدوں اور عقیدت مندوں کے حق میں خاص طور پر دعا مانگی ہے اور آپ قطب عالم ہیں اور آپ کی دعا بارگاہ خداوندی میں مقبول ہے۔

بیکسا نرا کس اگر جوئی تو در دنیا و دیں  
ہست محی الدین سید تاج سرواراں یقین

ترجمہ

اگر تم کسی ایسی بگڑیدہ ہستی کے متلاشی ہو جو دنیا اور عقبی میں  
عزیموں اور لادارتوں کی یاد و یادگار ہے تو یقین جان لو وہ  
سرواردوں کے سرتاج حضور سیدنا میراں محی الدین قدس سرۃ  
کی ذات مبارک ہے۔

## ۱۱۸۔ غوث الاعظم سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ

حضرت شیخ نجیب الدین سروروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز حضرت شیخ حماد بن مسلم کے پاس تھا اور حضرت محبوب سبحانی قدس سرہ النورانی بھی وہاں موجود تھے۔ محبوب سبحانی نے ایک بہت بڑی کلام کے ساتھ حکم کیا تو شیخ حماد نے کہا اے عبدالقادر تم نے عجب بات کہی ہے کیا تم ڈرتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ مرتبہ سے گرا دے گا تو غوث الاعظم نے اپنا ہاتھ مبارک اُن کے سینے پر رکھ کر فرمایا اپنے دل کی آنکھ سے دیکھ میرے ہاتھ پر کیا لکھا ہوا ہے۔ حماد نے مراقبہ کر کے دیکھا پھر آپ نے اُن کے سینہ سے اپنا ہاتھ اٹھایا تو شیخ حماد نے فرمایا میں نے ہاتھ پر لکھا پڑا ہے:-

”بیشک اس نے اللہ تعالیٰ سے شربار پختہ وعدہ کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ

اس کو مرتبہ سے نہیں گرائے۔“

پھر شیخ حماد نے فرمایا۔ اس کے بعد آپ کو کوئی خوف نہیں۔ اس کے بعد آپ کو کوئی خوف نہیں۔ آپ نے یہ دو مرتبہ فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے وہ فضل عظیم کا مالک ہے۔

دستگیر بے کساں و چارہ بے چارگان  
شیخ عبدالقادر ست آں رحمۃ للعالمین  
ترجمہ

بنا کوں کے دستگیر اور ناجزوں کے چارہ ساز حضرت  
سیدنا شیخ سید عبدالقادر ہیں جن کی ذات گرامی تمام  
ہمانوں کے لیے رحمت ہے۔

## ۱۱۹۔ بیت المقدس سے بغداد تک ایک قدم میں پہنچنا

بجۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ شیخ صدقہ بغدادی نے چند کلمات کہے جو بظاہر خلاف شرع تھے خلیفہ وقت ان کلمات کی اطلاع دی گئی تو اس نے قاضی کے پاس حاضر کر کے تعزیر لگانے کا حکم فرمایا۔ جب شیخ حاضر کیا گئے تو انہوں نے شیخ کا سزا سننا کیا۔ یہ دیکھ کر شیخ کا ایک مرید شیخ اٹھا اور جس نے تعزیر لگانے کا ارادہ کیا تھا اس کا ہاتھ شل ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے قاضی کے دل میں آپ کی ہیبت ڈال دی۔ وزیر اس پر مطلع ہوا تو وزیر کے دل میں بھی اللہ تعالیٰ نے ان کی ہیبت ڈال دی۔ خلیفہ کو جب اطلاع ہوئی تو ان کے دل میں بھی آپ کی ہیبت گھر کر گئی اور اس نے حکم دیا کہ ان کو رہا کر دیا جائے۔ رہائی کے بعد آپ غوث اعظم کے دربار میں حاضر ہوئے تو دیکھا کہ مشائخ اور عام لوگ غوث اعظم کے ہاں تشریف لائے اور غوث فرمانے کا بیٹھے انتظار کر رہے ہیں۔ غوث الاعظم تشریف لاکر ساتھ مشائخ میں بیٹھ گئے۔ پھر منبر پر چڑھے مگر نہ آپ نے کچھ ارشاد فرمایا اور نہ ہی قاری کو قرآن پڑھنے کا حکم فرمایا۔ آپ کے خاموش بیٹھنے کی وجہ سے سب لوگوں پر ایک وجد کی کیفیت طاری ہو گئی اور وہ امر جلیل میں داخل ہیں۔ شیخ صدقہ اپنے دل ہی میں کہنے لگے کہ غوث الاعظم نے نہ تو کچھ بیان فرمایا ہے اور نہ ہی قاری نے تلاوت کی ہے تو یہ وجد کیسا۔ آپ نے شیخ صدقہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے صدقہ ایک مرید بیت المقدس ہے یہاں تک ایک قدم میں آیا ہے اور اس نے میرے ہاتھ پر توبہ کی ہے اور یہ تمام لوگ اس کے میزبان ہیں۔ شیخ صدقہ نے اپنے دل میں کہا کہ جو ایک ہی قدم سے بیت المقدس سے بغداد پہنچ سکتا ہے تو اسے توبہ کی کیسا ضرورت ہے اور اسے شیخ کی محتاجی کیسی؟ غوث الاعظم نے اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے صدقہ یہ ہوا میں اڑنے سے توبہ کرتا ہے اور یہ دوبارہ ہوا میں نہیں اڑے گا اور اس بات کا محتاج ہے کہ میں اسے اللہ کی محبت کا راستہ سکھاؤں

پھر آپ نے فرمایا میری تموار مشہور ہے۔ میری کمان چڑھی ہوئی ہے میرا تیر نشانہ پر ہے  
میرا نیزہ ہر وقت گڑا رہتا ہے۔ میرے گھوڑے پر زین کسا ہوا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ  
کی بھڑکتی ہوئی آگ ہوں۔ میں احوال کا سلب کرنے والا ہوں۔ میں بے کسنا  
ہوں۔ میں وقت کی دلیل ہوں۔  
(تفریح الخاطر)

اولیاءِ اولین و آخرین سرہائے خود  
زیر پائش می نہند از حکم رب العالمین

ترجمہ

تمام اولیاءِ اولین اور متاخرین سب نے اللہ تعالیٰ کے حکم  
سے اپنے سر حضور غوث اعظم کے قدم مبارک کے نیچے رکھے ہیں

۱۲۰. میری نظر لوح محفوظ میں ہے

صاحب تفریح الخاطر نے بجمہ الاسرار کے حوالہ سے لکھا ہے کہ حضرت محبوب  
سمانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی اپنی مجلس میں حاضرین کے  
سروں پر ہوا میں چلتے تھے کہ جب سورج چڑھتا ہے تو مجھ پر سلام کرتا ہے اور سال  
میرے پاس آتا ہے اور مجھے سلام کہتا ہے اور مجھے وہ باتیں بتاتا ہے جو اس میں ہوتی  
ہوتی ہیں اور مہینہ میرے پاس آکر سلام کہتا ہے اور ان باتوں کی خبر دیتا ہے جو  
اس میں ہوتی ہوتی ہیں اور ہفتہ میرے پاس آکر سلام کرتا ہے اور مجھے ان باتوں کی  
خبر دیتا ہے جو اس میں ہوتی ہوتی ہیں۔ دن میرے پاس آکر سلام کرتا ہے اور اپنے ما فیہما  
کی خبر دیتا ہے۔ مجھے اپنے رب کی قسم بیشک نیک اور بد بخت مجھ پر پیش کیے جاتے  
ہیں۔ میری نظر لوح محفوظ میں ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے علم اور شاہدہ کے سمندر میں  
غوطہ زن ہوں۔ میں تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا  
نائب اور آپ کا زمین میں وارث ہوں۔

قطبِ اقطابِ زمان و شہبازِ لامکاں  
مہربانِ بیکساں نائبِ شفیع المذنبین

ترجمہ

آپ قطبِ اقطابِ جہاں ہیں اور شہبازِ لامکاں ہیں۔ آپ  
عاجزوں پر مہربانی فرمانے والے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام  
شفیع المذنبین کے نائب ہیں۔

## ۱۲۱. ولایت کے دو جھنڈے

ایک دفعہ حضرت شیخ حماد دباس کے پاس محبوب سبحانی قطبِ ربانی  
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کا ذکر ہوا تو شیخ حماد نے فرمایا  
میں نے حضرت غوث الاعظم کے سر پر ولایت کے دو جھنڈے دیکھے ہیں جو  
آپ کے لیے بہوتِ اسفل سے ملکوتِ اعلیٰ تک کھڑے کیے گئے ہیں۔ اور  
میں نے افقِ اعلیٰ میں ایک شخص آپ کو صدیق کے لقب سے پکارتا سنا۔

نور گلزارِ حسین آں جو سب بارِ محتش  
پیرِ پیراں پیرِ من، محبوبِ رب العالمین

ترجمہ

آپ دریائے حمت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے  
نورِ گلزار ہیں۔ آپ پیروں کے پیر اور میرے پیر ہیں  
اور جہانوں کے پروردگار کے محبوب ہیں۔

## ۱۲۲. چالیس گھوڑوں کی سخاوت

صاحب تفسیر الخاطر نے ایک واقعہ درج کرتے ہوئے لکھا کہ اقصیٰ بلاد میں سے ایک شخص نے حضرت محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی تعریف سنی تو اسے آپ کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ اسی شوق میں سفر کر کے بغداد آیا تو حضرت محبوب سبحانی کے گھوڑوں کے اصطبل کو جانے والے راستہ پر پڑ گیا۔ دیکھا کہ اس میں چالیس اعلیٰ قسم کے بے نظیر گھوڑے چاندی اور سونے کے کھوٹوں سے بندھے ہوئے ہیں جن کی جھولیں ریشم کی تھیں۔ دل ہی دل میں خیال کیا کہ اویاد اللہ دنیا کے طالب نہیں ہوتے اور یہ ساز و سامان جو میں نے دیکھا ہے بادشاہوں کو بھی نصیب نہیں اور یہ دنیا کی طلب و محبت پر دلالت کرتا ہے۔ آپ سے بدظن ہو کر تکیہ میں نہ ٹھہرا۔ بلکہ ایک دوسرے آدمی کے مکان میں قیام کیا تو یہ ایک ہلکے بیماری میں مبتلا ہو گیا۔ اہلبانے لا علاج قرار دے دیا۔ پھر ایک حکیم نے کہا کہ تب محنت یاب ہوگا جبکہ اسے فلاں نسل کے چالیس گھوڑوں کے جگر کھلائے جائیں۔ لوگوں نے کہا اس نسل کے گھوڑے حضور غوث الاعظم کے سوا اور کہیں سے بھی دستیاب نہ ہوں گے۔ لوگوں نے مل کر مشورہ کیا کہ حضور غوث الاعظم کی بارگاہ میں سوال کیا جائے۔ وہ یہ اس سنجیدہ میں معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی بارگاہ سے غائی ہاتھ نہ آئیں گے۔ لوگوں کے جا کر سوال کیا کہ ہمیں ایسی نسل کے گھوڑے عنایت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا انہیں ایک گھوڑا دیے دیا جائے۔ پھر دوسرے دن اگر سوال کیا تو آپ نے فرمایا انہیں چالیس کے چالیس گھوڑے روزانہ ایک ایک کر کے دے دینا۔ پھر وہ روزانہ آپ سے سوال کرتے تو آپ ان کو ایک گھوڑا عنایت فرما دیتے پھر اللہ تعالیٰ نے جب مرثیوں کو شفا عطا فرمائی تو آپ کے پاس شکر یہ ادا کرنے کے لیے آئے۔ آپ نے اس شخص سے فرمایا یہ گھوڑے جو تم نے دیکھے تھے میں نے تیرے ہی لیے خریدے تھے اس لیے کہ جب تو گھر سے نکلا اور محبت و شوق سے یہی طرف تیرے کا ارادہ کیا تو مجھے معلوم ہو گیا کہ یہاں آکر تجھے ایک ایسی بیماری لاحق

ہوگی جس کی دوا اس نسل کے ہم گھوڑوں کے جگر کے علاوہ اور کوئی شے نہیں ہے تو میں نے تیرے لیے انھیں خرید لیا اور تو جب گھوڑوں کے اعصاب کے پاس سے گزرا اور ان کے کھونٹوں اور جلیوں کو دیکھا تو بدخون ہو کر دوسرے مکان میں جا کر قیام کیا۔ پھر جب کچھ تیرے مقدر میں تھا ہوا۔ یہ سن کر اس شخص نے اپنے خیال سے توبہ کی اور معافی کا خواست گار ہوا اور آپ کا عقیدت مند بن گیا۔ پھر آپ نے فرمایا گھوڑوں کی کھونٹیں اور جلیں حکیم صاحب کو دے دو۔ حکیم پہلے نسرانی تھا یہ واقعہ سن کر آپ کے دست حتی پرست پر اسلام قبول کر لیا۔

نیست در ہر دو جہاں ملجائے من جز در گہت  
الکریم یا باز اشہب الکریم یا محی الدین  
ترجمہ

آپ کی درگاہِ والا کے سوا میرے لیے دونوں جہان میں کہیں جائے  
پناہ نہیں ہے یا باز اشہب اور یا محی الدین مجھ پر رحم و کرم فرمائیے۔

## ۱۲۳. سوفیہاء کے سوالات کے جوابات

شیخ ابو محمد مفرج فرماتے ہیں کہ بغداد کے مشہور و معروف اور متقی سوفیہ جمع ہو کر اس نیت سے آئے کہ فنون میں سے الگ الگ ایک ایک مسئلہ پوچھ کر آپ کو خاموش کر دیں اور میں بھی اس دن آپ کی مجلس میں حاضر تھا جب وہ مجلس کے قریب ہوئے تو آپ نے مراقبہ کے لیے سر جھکایا۔ سر کو جھکانا ہی تھا کہ آپ کے سینے سے نور کا ایک شعلہ نکلا ان میں سے ان لوگوں نے اس زوری شعلے کو دیکھا جنہیں باری تعالیٰ نے چشم بصیرت عطا فرمائی۔ وہ شعلہ ان سوفیہاء کے سینے سے گزرتا وہ حیران رہ جاتا اور پریشان ہو جاتا۔ پھر انہوں نے ایک چیخ ماری اور کپڑے پھاڑ ڈالے اور سروں سے عمامے پھینک کر سر سے ننگے ہو گئے اور آپ کے منبر مبارک پر

چڑھ آپ کے پاؤں مبارک پر سر رکھ دیئے۔ یہ دیکھ کر اہل مجلس نے چیخنا شروع کیا میں یہ سمجھا کہ سارا بند اور ہی چیخ رہا ہے۔ پھر آپ نے ہر ایک کو گلے لگایا۔ اور ان میں سے ہر ایک سے فرمایا کہ تیرا یہ مسئلہ ہے اور اس کا جواب یہ ہے۔ حتیٰ کہ آپ نے ہر ایک مسئلہ اور اس کا جواب خود ہی ان کے بتائے بغیر بیان فرما دیا۔ اہل روایت نے کہا کہ جب مجلس مبارک درخواست ہوئی تو میں نے ان کے پاس آکر ان سے ان کا حال دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ جب ہم بیٹھے تو جو کچھ علم ہم جانتے ہیں سب کا سب ہمیں بھول گیا اور ذہن سے ایسے مٹ چکا تھا جیسا کہ ہمیں علم کی ہوا بھی نہیں لگی۔ جب آپ نے ہمیں گلے لگایا تو پہلے کی طرح عالم بن گئے اور ہمارے مسائل ذکر فرما کر ایسے جوابات سے مستغنی فرمایا کہ جو ہم نے اس قبل کبھی پڑھے اور سنے نہ تھے۔

ہر کے ناز و کس الا بہا و الحق ز دل  
مے فروشد از رہت از صدق دل ایمان دیں

ترجمہ  
ہر شخص کو کسی نہ کسی پر ناز ہوتا ہے مگر بہا و الحق بصدق دل  
آپ کی راہ پر دین و ایمان قربان کرتا ہے۔

۱۲۴۔ آپ خلیقِ عظیم کے مالک تھے

روایت ہے کہ حضرت محبوب سبحان قدس سرہ النورانی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ڈرنے والے باہمیت مستجاب الدعاء اور سخی تھے۔ اچھے خالق و خوشبودارے ، غمش کاموں سے اجتناب فرمانے والے۔ سب لوگوں سے زیادہ قرب الہی حاصل کرنے والے۔ اپنی ذات کے لیے کسی سے غصہ نہ ہوتے اور رضا الہی کے علاوہ کسی کی مدد نہ کرتے اور سائل کو خالی ہاتھ نہ بھیجتے اگرچہ آپ کے روپنے ہوئے کپڑوں سے ایک کا سوال ہوتا۔ توفیق آپ کی چادر اور تابد ایڈومی آپ کی معادن اور علم آپ



کی تہذیب اور قرب الہی آپ کا ادب اور محاضریہ آپ کا خزانہ اور معرفت آپ کی  
 خدمت گزار۔ خطاب مشیر اور دیدار سفیر۔ انس رفیق اور بسط آپ کی عادت اور  
 صدق آپ کا جھنڈا تھا۔ فتح آپ کی پونجی اور حکم آپ کا کام۔ ذکر آپ کا ذریعہ اور  
 فکر آپ کا قصہ گو۔ مکاشفہ آپ کی غذا اور شاہدہ آپ کے لیے شفاء تھی۔ اور ادب  
 شریعت آپ کا ظاہر اور اوصاف حقیقت آپ کے باطنی اسرار تھے۔

ہاں : طوفانِ معاصی کشتی مارا چہ غم  
 ناخدا شد غوثِ اعظم شد دوز و دمبدم

ترجمہ

گناہوں کے طوفان سے ہماری کشتی کو کیا غم ہے جبکہ اس  
 کشتی کے ناخدا ایتنا حضرت غوثِ اعظم ہیں اور وہ ہر وقت  
 ہر لحظہ ہماری امداد فرما رہے۔

## ۱۲۵۔ غوثِ الاعظم کے تمام مرید جنتی ہیں

ساحب تفریح الخاطر نے بہجتہ الاسرار کے حوالہ سے لکھا ہے کہ حضرت مجیب  
 سبحانی قطب بزدانی شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا مجھے  
 ایک بہت لمبی کتاب دی گئی ہے جس میں مصاحبوں اور قیامت تک جتنے بھی مرید  
 ہوں گے تمام کے نام اس میں درج ہیں اور کہا گیا ہے کہ یہ تمام آدمی تمہارے  
 حوالے کیے گئے ہیں۔ میں نے دوزخ کے دربان سے پوچھا کہ کیا تیرے پاس  
 دوزخ میں کوئی میرا مرید بھی ہے۔ اُس نے کہا نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا مجھے  
 اپنے رب کے عزت و جلال کی قسم میرا ہاتھ میرے مرید پر ایسے ہے جیسے زمین و  
 آسمان پر عادی ہے۔ اگر میرا مرید اچھا نہیں ہے تو میں تو اچھا ہوں اور مجھے اپنے  
 پروردگار کی عزت و جلال کی قسم میں اُس کی بارگاہ سے اس وقت تک نہ ہٹوں گا

سب تک اپنے مریدوں کو جنت میں ساتھ لے جاؤں گا۔

## ۱۲۶. ہر مرید پر آپ کی نظر عنایت

شیخ قطب بن اشرف رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مزکی النفوس میں  
 لکھا ہے کہ حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے ارشاد  
 ارشاد فرمایا اگر میرا مرید نیک نہ ہو تو جہنم میں اُس کے لیے کافی ہوں۔ خدا کی قسم میرا ہر مرید  
 مرید پسند ہے۔ اگرچہ میرا مرید مغرب میں اور میں مشرق ہوں خواہ وہ کتنا ہی دور کیوں نہ ہو میرا  
 ہاتھ اس کے سر پر ہوتا ہے اور اگر میرا مرید ننگا ہو جائے یعنی وہ کوئی خطا کر بیٹھے تو  
 میں دوردور سے اپنا ہاتھ لہبا کر کے اس کی خطا پر پردہ ڈال دیتا ہوں۔ خدا کی قسم میں  
 قیامت کے دن دوزخ کے دروازے پر کھڑا رہوں گا حتیٰ کہ میرے سب کے سب  
 مرید گزر جائیں گے۔ خدا نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ تیرے کسی مرید کو دوزخ میں نہ  
 ڈالوں گا۔ پس جو کوئی اپنے آپ کو میرا مرید کہے میں اُسے قبول کر کے مریدوں میں شامل  
 کرتا ہوں اور اس کی طرف توجہ رکھتا ہوں۔ میں نے منکر نکیر سے اس بات کا عہد لیا ہے  
 کہ وہ میرے مریدوں کو قبر میں نہ ڈرائیں گے۔

باش تا فردائے محشر پیش رب العالمین  
 غوثِ اعظم را بہ بینی۔ باہی زیرِ علم

ترجمہ

کل روز قیامت کو دیکھو یسنا کہ جس وقت شہنشاہِ دو جہاں  
 صلی اللہ علیہ وسلم لوائے حمد لے کر اللہ تعالیٰ کے سامنے تشریف  
 فرما ہوں گے تو اس کے ہمراہ اس جھنڈے کے نیچے حضرت  
 غوثِ اعظم بھی ہوں گے۔

## ۱۲۶۔ آپ کی انگشت مبارک کا چوسنا

حضرت شیخ عارف ابو محمد شاور سبستی محلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میں حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی زیارت کے لیے بغداد شریف آکر آپ کے ہاں قیام کیا۔ کچھ مدت کے بعد اس نے مجاہدہ کرنے کے لیے مصر جانے کا ارادہ کیا اور آپ سے رخصت طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ میں کسی سے کسی چیز کا سوال نہ کرنا۔ یہ فرما کر آپ نے شیخ عارف کے منہ میں اپنی دو انگلیاں ڈالیں اور مجھے فرمایا کہ انہیں جی بھر کر چوسو۔ میں آپ کی بات کو سمجھ گیا پھر فرمایا لوٹ جاؤ۔ شیخ عارف بغداد سے مصر آیا میں نے راستے میں کچھ نہ کھایا پیرا مگر پھر بھی میری صحت پہلے سے زیادہ بہتر تھی۔

غوثِ اعظم غوثِ اعظم جملہ گوئند اہل حشر  
ہم موافق ہم مخالف ہم مشائخ و مبدم  
ترجمہ

بروز قیامت حشر کے میدان میں حضور کے ماننے والے  
مخالفین اور بزرگانِ دین سب و مبدم یا غوثِ اعظم  
یا غوثِ اعظم پکاریں گے۔

## ۱۲۸۔ آپ کی قبر کی زیارت سعادت داین ہے

حضرت شیخ احمد دناغی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہمیشہ اپنے مریدین کو حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی زیارت کی وصیت فرمایا کرتے تھے۔ ایک

روز ایک شخص آپ سے بغداد کے سفر کے لیے رخصت ہونے کا ملتی ہوئی ہوا۔ تو آپ نے فرمایا جب تم بغداد شریف جاؤ تو سب سے پہلے حضرت محبوب سبحانی شیخ عبد القادر قدس سرہ النورانی حیات ہوں تو ان کی زیارت کرنا اگر انتقال فرما چکے ہوں تو ان کی قبر مبارک کی زیارت کرنا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو شخص بغداد جائے اور آپ کی زیارت کرے تو اس کا حال سلب ہو جائے گا۔ اگرچہ مرنے کے کچھ ہی پہلے سلب ہو جائے تو اس کے بعد آپ کا ارشاد مبارک نقل فرمایا۔ فرمایا حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے "بے نصیب ہے وہ شخص جس نے آپ کی زیارت نہ کی۔"

گر نہ بینی در نبوت مصطفیٰ را ہمقریں  
شیخ محی الدین نثار دثانی خود نیز ہم  
ترجمہ

جس طرح انبیاء کرام علیہم السلام میں حضور علیہ الصلوٰۃ  
والسلام کا کوئی ثانی نظر نہیں آتا اسی طرح حضرت  
غوث الاعظم شیخ سید محی الدین بھی اپنی شان میں یکتا ہیں۔

## ۱۲۹۔ انتقال سے سات دن پہلے خبر دینا

ساحب تفریح الخاطر نے بیان کیا جب آپ کے انتقال کا وقت آیا تو شام کے وقت حضرت عمر بن ابی ایوب علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ملفوف خط لاکر آپ کے صاحبزادے حضرت شیخ عبد الوہاب کو دیا خط کی پشت پر یہ عبارت لکھی تھی کہ،  
"یہ خط تمہاری طرف سے محبوب کو پہنچے۔"

شیخ عبد الوہاب خط کو دیکھ کر رو پڑے اور نہایت افسردہ ہوئے اور ملک الموت کے ساتھ والد ماجد کے پاس گئے۔ اس سے سات دن پہلے آپ کو عالم علوی کی طرف منتقل ہونے

کا علم ہو چکا تھا جس سے آپ بہت زیادہ خوش تھے اور اپنے مُریدوں، مجاہدین اور غلامین کے لیے آپ نے مغفرت کی دُعا مانگی تھی اور ان سب سے قیامت کے دن شفاعت کا عہد بھی اس سے پہلے کر چکے تھے۔

نہ فلک اور اق گرد و ہفت بحر آید مداد  
ہم شجر اقلام و کاتب ہر کر انطق است و قلم  
عز و قدر حضرت سلطان محی الدین پیر  
گر رقم گرد و ہنوز از عشر عشرین است کم  
ترجمہ

اگر نوافلاک کاغذ بن جائیں اور سات سمندر سیاہی کے ہوں،  
سارے درخت قلم بن جائیں اور تمام مخلوقات جن کی  
قوت گویائی اور زبان ملی ہے مل کر حضرت سلطان محی الدین کی  
عظمت و شوکت قلمبند کرنا چاہیں تو آپ کے اوصاف جلیلہ  
سے ایک ذرہ بھر بھی احاطہ تحریر میں نہ لاسکیں۔

۱۳۰۔ بارہ برس کے بعد ڈوبے ہوئے بیڑے کا سلامت نکلنا

حضرت محبوب سبحانی قطب یزدانی شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی ایک  
دن سیر کے لیے دریا کی طرف تشریف لے گئے۔ آپ نے دیکھا کہ دریا پر چند عورتیں پانی لینے کے لیے  
آئیں۔ تمام عورتیں اپنے اپنے گھرے بھر کر لے گئیں۔ ایک ضعیف عمر عورت جس کی عمر نوے سال  
کے قریب تھی۔ نے اپنا گھر پانی سے بھر کر دریا کے کنارے بیٹھ کر زار و قطار رونا شروع کر دیا۔  
جب اس ضعیف کے رونے کی آواز محبوب سبحانی قدس سرہ النورانی کے کان مبارک میں پہنچی  
تو فرمایا کہ کسی عالم نے اس پر بہت بڑا ظلم کیا ہے اس لیے یہ زار و قطار رو رہی ہے۔ خدا جانے

یہ کس مصیبت میں مبتلا ہے۔ آپ کے ایک خادم نے عرض کیا حضور والا میں اس کے حالات سے اچھی طرح واقف ہوں کہ یہ اس طرح آہ و زاری کیوں کرتی ہے۔ خادم نے کہا اس ضعیفہ کا ایک اکلوتا بیٹا تھا جو بہت خوب صورت تھا، بڑھیا نے اس کی شادی کی۔ بڑی دھوم دھام اور شان و شوکت سے تیاری کر کے بارات لے کر لڑکی والوں کے گھر گئی۔ دو ہاں نکاح کر کے دلہن کو واپس اپنے گھر لارہا تھا کہ اس دریا پر کشتی کے اوپر سوار ہوا، کہ کشتی اُلٹ گئی اور تمام بارانی دریا میں ڈوب گئے۔ اب اس واقعہ کو پانچ سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ یہ ضعیفہ آج تک اسی رنج و الم میں گرفتار ہے۔ ہر روز اس دریا پر پانی کے بہانے آتی ہے اور آہ و زاری کرتی ہے۔ حضرت مجیب بھائی قدس سرہ النورانی نے جب یہ بات سنی تو دریائے مغربہ میں آ گیا۔ خادم سے ارشاد فرمایا کہ جلد جاؤ اور اس بڑھیا کو ہماری طرف سے تسلی و تشفی دے دو کہ آہ و زاری نہ کرے اور تھوڑی دیر صبر کرے اس کے دل کی مراد پوری ہو جائے گی۔ بڑھیا نے آپ کا پیغام سنا مگر پھر مٹھن نہ ہوئی پہلے سے بھی زیادہ آہ و زاری کرنے لگی۔ پھر آپ نے خادم سے فرمایا کہ بڑھیا کو جا کر کہہ دو کہ جس طرح ساز و سامان بیت تیرا بیٹا ڈبا تھا اسی طرح دریا سے نکل آئے گا تو ذرا صبر کر اور دیکھ کہ پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔ آپ کا فرمان جب اس کو دوبارہ پہنچا تو خاموش ہو گئی آپ نے ہاتھ اٹھا کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ باری تعالیٰ تو اس کی دعا کو قبول فرما۔ دو چار منٹ تک کچھ بھی ظہور نہ ہوا تو پھر آپ نے عرض کیا الہی اتنی تاخیر کیوں؟ بارگاہِ خداوندی سے ارشاد ہوا کہ اے میرے پیارے محبوب یہ تاخیر خلاف تقدیر اور تدبیر نہیں اس لیے کہ ہمارے کام بہولت انجام پاتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے تو زمین و آسمان کو لفظ کُن سے پیدا فرما دیتے مگر بمقتضائے حکمت چھ دن میں پیدا کیے اور اس واقعہ کو تو عرصہ بارہ سال گزرا ہے اب تو وہ کشتی اور نہ کسی انسان کا ذرہ برابر گوشت ہے تمام دریائی جانور کھا چکے ہیں۔ ریزہ ریزہ کو اجزائے جسم میں اکٹھا کروا کر دوبارہ حیاتی کے مرحلہ پر متکون کیا ہے۔ اب ان کی آمد کا وقت قریب ہے۔ ابھی یہ کلام اختتام تک نہ پہنچا تھا کہ اسی گرداب سے وہ کشتی مع اسباب دولہا اور دلہن بخیر و عافیت سلامتی کے ساتھ دریا سے نکل آئے۔ جب بڑھیا نے آپ کی یہ کرامت دیکھی تو آپ کے قدموں میں گر گئی۔ تمام بارانی آپ سے نصرت

ہو کر و صوم و حام سے اپنے گھر پہنچے۔ اس واقعہ کو سن کر ہزاروں لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا۔  
 در سلطان الاذکار فی مناقب غوث الابرار و خواجہ زادہ کرامات

کہ کمالاتِ تصرفہا کہ خاص شانِ اوست  
 گر کسے خواہد بیاں کردن نگرود بیش و کم  
 ترجمہ

منجملہ آپ کی حیرت انگیز کرامات اور اختیارات جو اللہ تعالیٰ نے بالخصوص حضور کو عطا فرمائے ہیں۔ اگر کوئی شخص چند ایک کا حقوٹرا بہت بھی ذکر کرنا چاہے تو اس کے لیے ناممکن

ہے۔ شکر و بیکر کہ ہستم از دل و جاں  
 از غلامانِ خسرو جیلاں  
 ترجمہ  
 دوبارہ شکر ادا کرتا ہوں کہ میں بدل و جاں شد  
 جیلاںِ قدس سرہ کے غلاموں سے ہوں۔

آنکہ زوگشت زندہ دین مستین  
 قطب اقطاب شیخ محی الدین  
 ترجمہ

آپ قطب الاقطاب ہیں اور لقب مبارک محی الدین  
 ہے۔ آپ ہی کی بدولت دین اسلام کو دوبارہ زندگی  
 عطا ہوئی۔

یا قُطْبِ یا غوثِ اعظمِ یا ولیِ رُوشنِ ضمیرِ  
 بندہ ام شرمندہ ام جز تو ندارم و سنجگیر  
 یا غوثِ اعظمِ یا قطبِ الاقطابِ اے رُوشنِ ضمیرِ اللہ کے محبوبِ اس بندہ شرمسار  
 کا حضور کی ذاتِ پاک کے سوا کوئی دیکھیری فرمانے والا نہیں ہے۔

بر درِ درگاہِ والا سالتم اے آفتاب  
 خاطرِ ناشادِ راکنِ شادِ یا پیرانِ پیر  
 اے آفتاب میں ایک سوالی آستانہ عالیہ پر حاضر ہوں، میرے رنجیدہ دل  
 کو مسرور فرمائیے، یا پیرانِ پیر۔ (خواجہ گیسو دراز)

وزو رہزنِ رابیکدمِ ساختی ابدالِ حق  
 اے تشبہ دنیا و دینِ بر حالِ ما ہم کن کرم  
 اے دین و دنیا کے بادشاہ آپ نے چور رہزن کو ایک لمحہ میں ابدالِ  
 حق بنا دیا ہمارے حال پر بھی کرم فرمائیے۔ (خواجہ گیسو دراز)

اے پیرِ جہانگیر کہ جانِ ہمہ کس  
 وار و زورت نیلِ مراد ات ہو کس  
 بر خاکِ سہر کوئے تو از صدق و صفا  
 من از تو ترا می طلبم اینم بس

اے پیرِ جہانگیر ہر شخص کسی ذیوی، نفسانی یا ذاتی مقصد کے لیے در دولت پر  
 حاضر ہوتا ہے لیکن یہ بندہ ناچیز آپ کے کوچہ اقدس کی خاکِ پاک پر آپ سے  
 آپ کی ذاتِ مبارک کا طلبگار ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی تمنا نہیں۔

حضرت شاہ ابراہیم



یا غوثِ معظمِ نورِ ہدیٰ مختارِ نبیِ مختارِ خدا

سلطانِ دو عالمِ قطبِ علی حیرانِ زجلالتِ ارض و سما

یا حضرتِ غوثِ معظمِ آپ کی ذاتِ اقدس ہدایت کا نور اور آپ حضورِ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اللہ تعالیٰ کے مختار اور دونوں جہاں کے بادشاہ اور قطبِ علی ہیں اور آپ کی جلالت دیکھ کر زمین و آسمان حیران ہیں۔ (خواجہ معین الدین حسینی اجمیری)

توئی شاہِ ہمہ شاہاں، ہمہ شاہاں گداے تو

گدایانِ جہاں از دستِ تو یا بندِ سلطانی

آپ شاہنشاہ ہیں اور جملہ شاہاں آپ کے گدا ہیں۔ دنیا کے گدا اگر آپ کے دستِ سخا سے سلطنتیں پاتے ہیں۔ (خواجہ بختیار کاکلی)

من آدم بہ پیش تو سلطانِ عاشقان

ذاتِ تو ہست قبلہٴ ایمانِ عاشقان

اے عاشقوں کے بادشاہ میں حاضر خدمت ہوا ہوں آپ کی ذاتِ اقدس اہلِ محبت کا قبلہٴ ایمان ہے۔ (حضرت مخدوم علی احمد صابر کلیری)

بادشاہِ ہر دو عالم شاہِ عبد القادر است

سرورِ اولادِ آدم شاہِ عبد القادر است

دونوں جہاں کے بادشاہ شاہِ عبد القادر ہیں اور حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کے سرور بادشاہ عبد القادر ہیں۔ (خواجہ بہاؤ الدین نقشبند)

آفتاب و ماہتاب و عرش و کرسی و قلم

نورِ قلب از نورِ اعظمِ شاہِ عبد القادر است

سورج، چاند، عرش و کرسی، لوح و قلم، نورِ قلب یہ عبد القادر الجیلانی کے نورِ اعظم سے ہیں۔ (خواجہ بہاؤ الدین نقشبند)

مفتویٰ الامت پر محمد کرم شاہ لاہوری کی  
یادگار تصانیف

ترجمہ  
القرآن بحال المشران

قرآن پاک کا استہانی خوبصورت ترجمہ جس کے ہر  
لفظ سے اعجاز و شہانہ کا حسن نظر آتا ہے

تفسیر ضیاء القرآن

فہم مشران کا بہترین ذریعہ  
ان کے لیے نیت نایاب تہ



سیرت مصلیٰ اللہ علیہ وسلم  
پر کتابت  
ضیاء قرسی

ورد و سوز اور تحقیق و آگہی کے  
معمول تصنیف

تفسیر ضیاء القرآن  
مشافہہ طبع و تالیف کا  
سہولت اور دلچسپی کا

قصیدہ اطیب النعم  
خوبصورت نعتیہ قصیدہ کی پُر سوز  
اور دلآویز شہرت

فون:  
7221953-7220479  
7238010  
7226085-7247350  
2210212-2212011  
2830411

ضیاء قرآن پبلی کیشنز

12 175